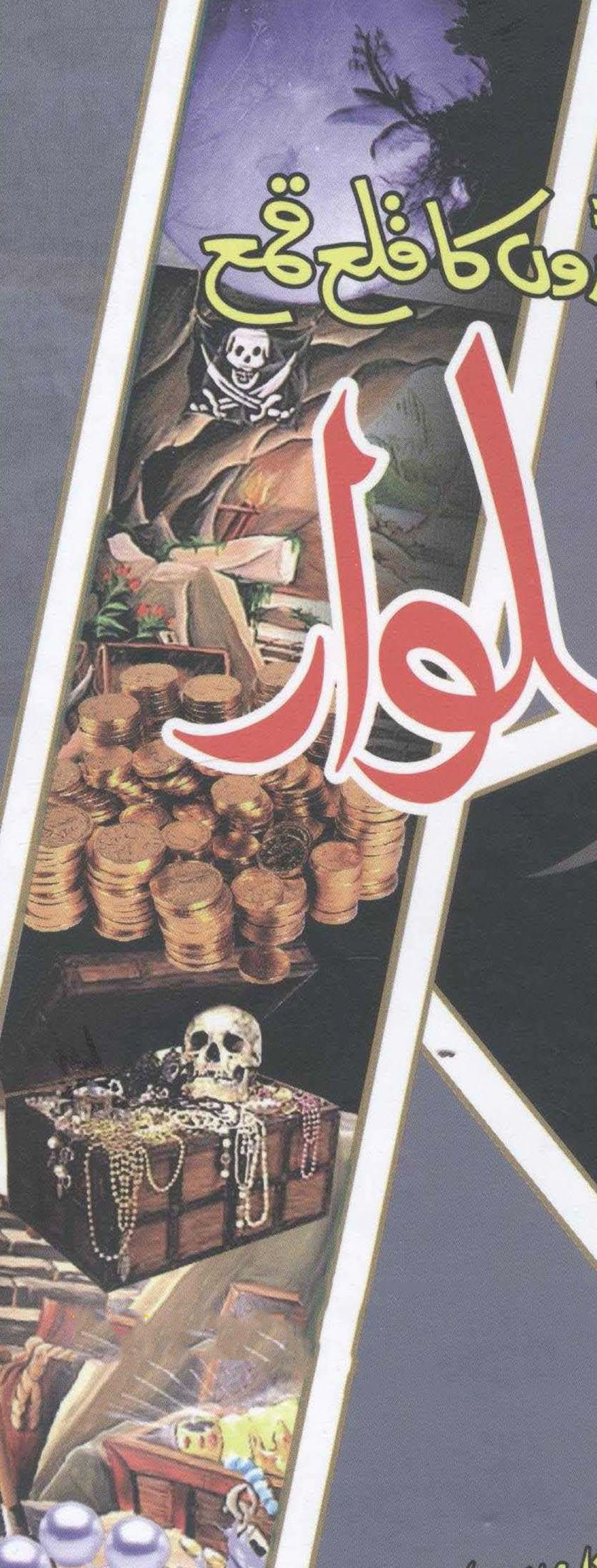

شریر جادوگروں کا قلع قمع
کرنے والی
تلوار

مؤلف:

الشیخ وحید عبدالسلام بالی حفظہ اللہ

ترجمہ:

ڈاکٹر حافظ محمد اسحٰق زاہد

مکتبہ اسلامیہ

www.ircpk.com

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

شریر جادوگروں کا قلع قمع
کرنے والی

تلوار

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

شریر جادوگروں کا قلع قمع کرنے والی

تلوار

مؤلف:

الشیخ وحید عبد السلام بالی حفظہ اللہ

ترجمہ:

ڈاکٹر حافظ محمد اسحٰق زاھد

مکتبہ اسلامیہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ---------------- محمد سرور عاصم

اشاعت ---------------- اکتوبر 2012ء

قیمت ----------------

ملنے کا پتا

مکتبہ اسلامیہ

بالمقابل رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔ پاکستان فون: 042-37244973 فیکس: 042-37232369

بیسمنٹ سمٹ بینک بالمقابل شیل پٹرول پمپ کوتوالی روڈ، فیصل آباد-پاکستان فون: 041-2631204, 2034256

E-mail:maktabaislamiapk@gmail.com

Free downloading facility of Videos, Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

فہرست

عرضِ مترجم ۹

تقریظ از مولانا عبدالخالق محمد صادق ۱۵

مقدمہ از مصنف (بار دوم) ۱۹

مقدمہ طبع اوّل ۲۴

پہلا حصہ

سحر کی تعریف ۲۶

شیطان کا قرب حاصل کرنے کیلئے جادوگروں کے بعض وسائل ۲۷

دوسرا حصہ: جادو.....قرآن وسنت کی روشنی میں

جنات اور شیاطین کے وجود پر دلائل ۲۹

جادو کے وجود پر دلائل ۳۴

ایک اعتراض اور اس کا جواب ۳۸

علماء کے اقوال ۴۲

تیسرا حصہ: جادو کی اقسام

امام رازی کے نزدیک جادو کی اقسام ۴۷

امام راغب کے نزدیک جادو کی اقسام ۴۹

اقسامِ جادو کے متعلق ایک وضاحت ۴۹

چوتھا حصہ

جنات کو حاضر کرنے کے طریقے ۵۱

جادوگر کو پہچاننے کی نشانیاں ۵۹

پانچواں حصہ: شریعت میں جادو کا حکم

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جادوگر کے متعلق شریعت کا فیصلہ	٦١
کیا جادو کا علاج جادو سے کیا جا سکتا ہے؟	٦٤
کیا جادو کا علم سیکھنا درست ہے؟	٦٥
جادو، کرامت اور معجزہ میں فرق	٦٧
چھٹا حصہ : جادو کا توڑ	٦٩
جادو کی پہلی قسم: سحر تفریق	٧١
سحر تفریق کی علامات	٧٢
سحر تفریق کیسے ہو جاتا ہے؟	٧٢
سحر تفریق کا علاج	٧٣
علاج کے عملی نمونے	٨٠
جادو کی دوسری قسم: سحر محبت	٨٩
سحر محبت کی علامات	٨٩
سحر محبت کے اُلٹے اثرات اور اسباب	٩٠
جائز سحر محبت	٩١
سحر محبت کا علاج اور اس کا عملی نمونہ	٩٣
جادو کی تیسری قسم: سحر تخیل اور اس کی علامات	٩٤
سحر تخیل کا علاج اور عملی نمونہ	٩٥
جادو کی چوتھی قسم: سحر جنون اور اس کی علامات	٩٦
سحر جنون کا علاج	٩٧
علاج کے عملی نمونے	٩٩
جادو کی پانچویں قسم: سحر خمول......علامات اور علاج	١٠٠

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جادو کی چھٹی قسم:	سحر ہواتف...... علامات اور علاج	۱۰۱
جادو کی ساتویں قسم:	سحر امراض...... علامات	۱۰۳
	علاج اور اس کے عملی نمونے	۱۰۶
جادو کی آٹھویں قسم:	سحر استحاضہ	۱۰۹
	علاج اور عملی نمونہ	۱۱۰
جادو کی نویں قسم:	شادی میں رُکاوٹیں ڈالنے والا جادو......	
	علامات	۱۱۰
	علاج	۱۱۱
	عملی نمونہ	۱۱۲
☆ جادو کے متعلق چند اہم معلومات		۱۱۴
☆ مریضہ کو اللہ نے جائے جادو دکھلا دی		۱۱۵
ساتواں حصہ: جماع سے بندش کا جادو		۱۱۶
علاج کے نو طریقے		۱۱۷
جادو، نامردی اور جنسی کمزوری میں فرق		۱۲۰
نامردی کا علاج		۱۲۰
بانجھ پن اور نا قابل اَولاد ہونا		۱۲۱
بانجھ پن کا علاج		۱۲۲
سرعتِ انزال کا علاج		۱۲۳
☆ جادو سے بچنے کے لئے اِحتیاطی تدابیر		۱۲۴
بندشِ جماع کے علاج کا عملی نمونہ		۱۳۰
آٹھواں حصہ: نظر بد		
نظر بد کی تاثیر پر قرآنی دلائل		۱۳۳

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

نظر بد کی تاثیر پر حدیث کے دلائل ۱۳۴
نظر بد کیسے لگ جاتی ہے؟......علماء کے اقوال ۱۳۶
نظر بد اور حسد میں فرق ۱۳۸
جنات کی نظر بد انسان کو لگ سکتی ہے ۱۳۹
نظر بد کا علاج ۱۴۰
عملی نمونے ۱۴۲

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرضِ مُترجم

الحمد لله ربّ العلمين، والعاقبة للمتقين، والصلاة والسلام على أشرف الأنبياء والمرسلين، وعلى آله وأصحابه أجمعين، ومن تبعهم باحسان إلى يوم الدين ...... وبعد

پاکستان میں دو گروہ ایسے ہیں جو سادہ لوح اور ضعیف العقیدہ عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں، پہلا گروہ خانقاہی نظام کے تحت ان ''پیرانِ عظام'' اور ''گدی نشینوں'' کا ہے جنہوں نے کم وبیش ہر شہر میں اپنے 'خلفاء' مقرر کر رکھے ہیں جو مریدین سے نذر ونیاز وصول کرتے ہیں، اپنے ہاں عرس منعقد کرواتے ہیں، رقص وسرود کی محفلیں جمتی ہیں، مراقبے ہوتے ہیں اور کمزور ایمان والے لوگ ان کی 'خدمتِ اقدس' میں نیاز پیش کرتے ہیں اور یوں اس گروہ کے وارے نیارے ہو جاتے ہیں ...... بہرحال یہ گروہ ہمارا موضوع نہیں، ہمارا موضوع دوسرا گروہ ہے اور وہ ہے عاملوں، روحانی بابوں اور کالے علم کی کاٹ کے ماہروں کا، ٹوٹے ٹونکے اور تعویذ گنڈوں والے 'پروفیسرز' کا اور روحانی طاقت کے ذریعے ہر تمنا پوری کرنے کا دعوی کرنے والوں کا۔

اس گروہ کے اشتہارات ہر چھوٹے بڑے شہر کے درو دیوار پر ان الفاظ میں لکھے ہوئے ملتے ہیں:

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ا۔تمنا کیسی ہی کیوں نہ ہو، صرف چند گھڑیوں میں پوری ہوگی۔

۲۔ جو چاہو، پوچھو...... ماہر سفلی اور نوری علم۔

۳۔وہ تمنا ہی کیا جو پوری نہ ہو سکے، ہر پریشانی کا حل، گھریلو اور کاروباری مسائل، محبت بیماری، نافرمان اولاد، کالا جادو۔

۴۔ ہر جادو ٹونے، جن بھوت پریت سے نجات کا واحد راستہ، جھوٹے اور سفلی عاملوں سے ہوشیار۔

ان اِشتہارات سے واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ اس گروہ کے لوگ ان اختیارات کا دعویٰ کرتے ہیں جو صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں کیونکہ تمنائیں پوری کرنے والا، غیب کی خبریں جاننے والا، اور ہر پریشانی اور ہر شر سے بچانے والا اللہ کے سوا کوئی نہیں۔اور اس بات پر ہر مسلمان کو پختہ یقین ہونا چاہئے کیونکہ اُس نے جس ذات کا کلمہ پڑھا ہے وہی ذات ان تمام اختیارات کی مالک ہے، لیکن صد افسوس ہے ان مسلمانوں پر جو اپنی سادگی اور ضعیف الاعتقادی کی وجہ سے اس گروہ کے جال میں بآسانی پھنس جاتے ہیں۔یقینی طور پر یہ ایک بہت بڑا فتنہ ہے جس کی بنیاد محض جھوٹ، فراڈ اور شعبدہ بازی ہے، اور اس کا مقصد مال ودولت جمع کر کے اپنا کاروبار چمکانا ہے۔

ان عاملوں، صوفیوں اور روحانی بابوں کے ہاتھ میں کچھ بھی نہیں، اگر یقین نہیں آتا تو لیجئے درج ذیل خبر پڑھ لیجئے تا کہ آپ کو ان کی بے بسی اور کسمپرسی پر یقین ہو جائے:

''ایک گمشدہ لڑکے کی بازیابی کے لیے لاہور پولیس نے ایک مشہور عامل کی خدمات حاصل کیں، جس نے لڑکے کی بابت اطلاع

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

دی کہ وہ ملتان کے ایک جلے ہوئے مکان میں چھپا ہوا ہے۔ پولیس اس کے بتائے ہوئے علاقے میں پہنچی تو وہاں کوئی جلا ہوا مکان ہی نہ تھا۔ پولیس پھر اس کے پاس پہنچی تو اس نے بتایا کہ لڑکا ایک کار میں سوار ہے اور اس کا نمبر یہ ہے، لیکن پتہ چلا کہ اس نمبر کی کار ہی سرے سے نہیں ہے، اس کے باوجود بھی پولیس اس عامل سے مایوس نہ ہوئی اور ایک بار پھر اس کے ہاتھ پاؤں پکڑ رہی تھی کہ اچانک لڑکا خود بخود گھر میں واپس پہنچ گیا۔''

(بی بی سی، لندن: ۲۹ر جولائی ۱۹۹۹ء)

دولت لوٹنے والوں کے لیے اس گروہ کے کیا کیا طریقہ ہائے واردات ہوتے ہیں، اس کا اندازہ آپ مندرجہ ذیل واقعہ سے کر سکتے ہیں:

''ایک نوجوان لڑکا اچانک غائب ہو گیا۔ اس کے والد نے ایک پیشہ ور صوفی اور عامل سے مدد طلب کی، جس نے ایک بہت بڑی فیس کا مطالبہ کر کے ایک ہفتے تک مراقبے میں بیٹھنے کا نسخہ تجویز کیا، والد مسکین کیا کرتا، عامل کا مطالبہ پورا کر دیا، ہفتہ بھر کے انتظار کے بعد عامل نے خبر دی کہ لڑکے کو ایک جن کی لڑکی اغوا کر کے لے گئی ہے اور معاملہ بہت سنگین ہے، ذرا بھی سستی ہوئی تو جنوں کی فوج ہم سب کو تباہ کر ڈالے گی۔ اس لیے مزید استخارے اور مراقبے کی ضرورت ہے، اس پر والد نے نذرانے کی دوسری قسط بھی عامل کے حوالے کر دی۔ تین ماہ بعد عامل نے خوشخبری سنائی کہ لڑکا مل گیا ہے، اس سے بات چیت ہو چکی ہے اور وہ گھر آنے کے لیے تیار ہے لیکن وہ خود بھی جن

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کی لڑکی پر فریفتہ ہو چکا ہے اور اس کے بغیر تنہا آنے کو تیار نہیں، اور جن کی لڑکی بڑی سرکش ہے، اس کی حفاظت کے لیے اس کے باپ نے جنوں کی فوج کا ایک دستہ مقرر کر رکھا ہے، چنانچہ جب تمہارا لڑکا گھر واپس آئے گا تو اس کے ساتھ جن کی لڑکی اور اس کی حفاظت پر مامور فوج بھی آئے گی۔ یہ سن کر والد نے ہار مان لی۔ عامل نے اس طوفانی بلا سے بچاؤ کے لئے بھاری رقم طلب کی اور والد اپنا گھر بار بیچ کر وہاں سے بھاگ کھڑا ہوا۔'' [البلاغ، اگست 99]

قارئین کرام! اگر آپ اس گروہ کی کاروائیوں کا بغور جائزہ لیں تو مندرجہ ذیل خرابیاں آپ کو واضح طور پر نظر آئیں گی:

① تمنائیں پوری کرنے، تمام مسائل کو حل کرنے اور غیب کی خبریں جاننے کا دعوی کرنا، حلانکہ یہ باتیں اسلام کی بنیادی تعلیمات سے ٹکراتی ہیں۔

② شریر جنات اور شیاطین کے تعاون کے بغیر یہ عامل، جادوگر اور روحانی بابے کوئی کاروائی پایۂ تکمیل تک نہیں پہنچا سکتے، اور جنات ان سے تعاون کرنے کے لیے اس وقت تک تیار نہیں ہوتے جب تک ان سے کفریہ اور شرکیہ کام نہیں کروالیتے، چنانچہ انہیں جنات کو تابع فرمان بنانے کے لیے اپنے ایمان کا سودا کرنا پڑتا ہے۔

③ یہ لوگ ایسے تعویذات جاری کرتے ہیں جن میں جادو والے منتر لکھے ہوتے ہیں، جبکہ رسول اللہ ﷺ نے ایسے تعویذات کو لٹکانا شرک قرار دیا ہے۔

ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی بیوی پر داخل ہوئے جس نے اپنی گردن میں کوئی دھاگہ وغیرہ باندھ رکھا تھا، انھوں نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ اس

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

نے کہا: اس پر کسی نے دم کیا ہے۔

تو انھوں نے اسے سختی سے کھینچا اور کاٹ کر پھینک دیا، پھر فرمایا: عبد اللہ کے اہل وعیال اللہ تعالی کے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک بنانے سے بے نیاز ہیں جس کی اللہ تعالی نے کوئی دلیل نازل نہیں کی، اور میں نے رسول اکرم ﷺ سے سنا تھا، آپ نے فرمایا: (إِنَّ الرُّقیٰ وَالتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ)

"بے شک (غیر شرعی) دم، تعویذات اور خاوند کے دل میں بیوی کی محبت ڈالنے والا جادو شرک ہے۔" [رواہ ابن حبان والحاکم ۔ وصححہ الألبانی فی صحیح الترغیب والترهیب: ۳۴۵۷، وتخریج المشکاۃ: ۴۵۵۲ والصحیحۃ: ۳۳۱]

اسی طرح نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: (مَنْ تَعَلَّقَ شَیْئًا وُکِلَ إِلَیْهِ)

"جو شخص کسی چیز کو لٹکاتا ہے اسے اسی کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔"

[رواہ الترمذی: ۲۰۷۲ وقال الألبانی فی صحیح الترمذی: حسن، وکذا فی صحیح الترغیب: ۳۴۵۶]

④ ان کی تمام کاروائیوں کی بنیاد کالے جادو کا علم ہوتا ہے جس کا سیکھنا اور اس کی روشنی میں جادو والے عمل کرنا کفر ہے۔

⑤ معاشرے میں بغض، حسد، نفرت اور دشمنی جیسی بیماریوں کے پیچھے اس گروہ کے ناپاک عزائم بہت بڑا کردار ادا کرتے ہیں۔

⑥ ان کی کاروائیوں میں جھوٹ، فراڈ، شعبدہ بازی اور دھوکہ دہی جیسی صفات غالب ہوتی ہیں اور اصل مقصد سادہ لوح عوام کی دولت پر ہاتھ صاف کرنا ہوتا ہے۔

چونکہ یہ اور دیگر کئی خرابیاں ہمارے معاشرے میں عام ہیں اس لئے میدانِ دعوت الی اللہ کے ہر کارکن کا فریضہ ہے کہ وہ عوام الناس کو جادوگروں کے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

متعلق آگاہ کریں، اور ان کے عقیدے کے بارے میں بتائیں تاکہ وہ ان کے پاس جانے سے پرہیز کریں۔

اِسی ضرورت کے پیش نظر میں نے شیخ وحید عبدالسلام بالی حفظہ اللہ کی عربی کتاب "الصارم البتار في التصدی للسحرة الأشرار" کو اُردو زبان میں منتقل کیا ہے، اور اپنے تئیں کوشش کی ہے کہ اس کا ترجمہ آسان اردو میں ہو تاکہ عام لوگ اسے خوب اچھی طرح سے سمجھ سکیں۔ اگر کسی مسلمان کو اس کتاب سے کوئی فائدہ پہنچے تو اس سے میری گزارش ہے کہ وہ صاحبِ کتاب اور اس کے مترجم کے لیے دعائے خیر کرے۔

اللہ ربّ العزت مسلمانوں کو ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے...... وهو ولي التوفيق

حافظ محمد اسحٰق زاہد (عفى الله عنه)

ذوالقعدہ ۱۴۲۰ھ......فروری ۲۰۰۰ء

ضروری تنبیہ : یہ مقدمہ میں نے اب سے سات سال پہلے لکھا تھا، اِس دوران پاکستان کے علاوہ ہندوستان اور سعودی عرب میں بھی اِس کتاب کے کئی ایڈیشن چھپے، کچھ میری اجازت سے اور کچھ میری اجازت کے بغیر۔ اور میں اللہ تعالی کا شکر گزار ہوں کہ اس کی توفیق سے اِس کتاب کو قبولِ عام حاصل ہوا، بے شمار لوگوں کو اس سے فائدہ ہوا، بہت سارے لوگ جو جادو اور جنات وغیرہ سے متاثر تھے انھوں نے ذاتی طور پر مجھے آگاہ کیا کہ اس کتاب کو پڑھ کر انھوں نے خود اپنا علاج کیا اور اللہ تعالی نے انھیں شفا دی۔

اس کتاب کے سابقہ ایڈیشنوں میں طباعت وغیرہ کی کافی غلطیاں تھیں، جو اب نئے ایڈیشن میں صحیح کردی گئی ہیں، اس کے علاوہ سابقہ ایڈیشنوں میں اس کے حواشی آخر میں دیئے گئے تھے جبکہ اس نئے ایڈیشن میں ہر حاشیہ اس کی اصل جگہ پر (کتاب کے متن میں ہی) ذکر کردیا گیا ہے۔ والله ولي التوفيق ..

حافظ محمد اسحاق ۔ کویت (فروری 2007)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

تقریظ

[از مولانا عبد الخالق محمد صادق، کویت]

مادّیت کے اس پرفتن دور میں ایک طرف تو انسان چاند پر کمندیں ڈال رہا ہے اور سودائے دنیا اور عارضی دولت وشہرت کی طلب میں مسابقت جاری ہے اور عالم رنگ وبو کی بھول بھلیوں نے انسان کو محوِ تماشا بنا رکھا ہے اور دوسری طرف آسمانی ہدایت اور دین حنیف سے اسی قدر بے اعتنائی اور عدمِ دلچسپی میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے اور لوگوں کی اس بے رغبتی سے فائدہ اٹھا کر مفاہیم تبدیل کئے جا رہے ہیں۔ معروف کو منکر اور منکر کو معروف کا نام دیا جا رہا ہے، شرک کو توحید اور بدعت کو سنت کے روپ میں پیش کیا جا رہا ہے، اطاعت پیغمبر ﷺ کی جگہ تعصب آرائی اور روایات کی جگہ حکایات کا زور ہے جس کا حقیقی سبب وہی ہے جو نبی کریم ﷺ نے بیان فرمایا تھا:

(إن الله لا يقبض العلم انتزاعا ينتزعه من الناس ولكن يقبض العلم بقبض العلماء، فإذا لم يبق عالما اتخذ الناس رؤوسا جهالا، فسئلوا فأفتوا بغير علم ، فضلّوا وأضلّوا)

[سنن ابن ماجه]

"اللہ تعالیٰ علم کو لوگوں سے یکبارگی چھین نہیں لے گا بلکہ علماء کو فوت کر کے علم کو اٹھائے گا حتیٰ کہ جب حقیقی علماء دنیا میں نہیں رہیں گے تو لوگ جہلا کو اپنا اِمام بنالیں گے جو جہالت کی بنا پر ایسے فتوے صادر کریں گے جن سے وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔"

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بقولِ ڈاکٹر اقبال

میراث میں آئی ہے انہیں مسندِ ارشاد
زاغوں کے تصرف میں عقابوں کے نشیمن!

اور دین کے بارے میں عدمِ توجہ ہی کا نتیجہ ہے کہ منبر ومحراب کے ورثاء کی تعیین کیلئے کوئی خاص معیار اور قابلیت شرط نہیں بلکہ دیندارانہ وضع قطع میں جبہ ودستار تمام علمی وعملی کمزوریاں ڈھانپ لیتے ہیں اور مخصوص وضع قطع ہی مسجد کی امامت پر فائز ہونے کیلئے کافی ہوتی ہے۔ ایسے لوگوں کی قیادت واِمامت میں جو معاشرہ تشکیل پائے گا، صاف ظاہر ہے کہ اس میں ضعیف الاعتقادی، مبادیاتِ اسلام سے ناآشنائی اور توہم پرستی کے عناصر نمایاں ہوں گے اور دین کے پردہ میں دنیا دار فنکاروں اور شعبدہ بازوں کی نگاہ سادہ لوح عوام کی آخرت کی بجائے ان کے مال ودولت پر ہوگی۔ وہ مختلف روپ دھار کر بندگانِ ربّ کی سادہ دِلی اور ان کے خلوص کا مذاق اڑاتے ہوئے کبھی عامل وتعویذ فروش کی صورت میں، کبھی پامسٹر اور فالباز کی شکل میں اور کبھی کاہن وساحر کے روپ میں لوگوں کا اَمن وسکون بھی غارت کرتے، ایمان بھی لوٹتے، اور دولت بھی صاف کرتے رہیں گے۔

ارشادِ باری ہے:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ﴾

[التوبہ: ۳۴]

''اے ایمان والو! بہت سے علم کے دعویدار اور صوفی ودرویش ناجائز طریقے سے لوگوں کا مال کھاتے اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں''

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

لیکن وہ مسلمان جنہیں اللہ کی کتاب اور رحمتِ کائنات ﷺ کی تعلیمات پر یقین ہے کہ علمِ غیب اللہ کا خاصہ ہے، نفع ونقصان کا مالک اللہ تعالیٰ ہے، عزت و ذلت، سود وزیاں، صحت و بیماری، مال و اولاد سب کچھ وہی عطا کرنے والا ہے، وہ لوگوں کی قسمت کا مالک اور وہی مستقبل کے حالات سے واقف ہے تو وہ تعویذ فروشوں، جادوگروں اور فٹ پاتھوں پہ خاک پھکنے والے عاملوں اور نجومیوں کے دامِ فریب میں گرفتار نہیں ہوتے۔ اسی طرح وہ ہر برہنہ جسم، مخبوط الحواس اور بیچارے ماؤف العقل لوگوں کو اپنے نفع ونقصان اور تقدیر کا مالک نہیں سمجھتے بلکہ ان کا اعتماد، بھروسہ اور توکل اللہ ربّ العٰلمین کی ذات پر ہوتا ہے۔ سید الانبیاء ﷺ کی نورانی تعلیمات بھی یہی ہیں، ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

(ليس منّا من تطير أوتطير له، أو تكهن أوتكهن له، أوتسحر أوتسحر له) [صحيح الجامع الصغير]

”فال نکالنے یا نکلوانے والا، کاہن یا اس کے پاس جانے والا اور جادو کرنے یا کروانے والا ہم میں سے نہیں ہے۔“

اور آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا:

(من أتى عرّافا أو كاهنا فصدقه بما يقول فقد كفر بما أنزل على محمد ﷺ) [صحيح الجامع الصغير]

”جو کسی عراف (پوشیدہ چیزوں کی اطلاع دینے والا، مستقبل کی خبریں اور قسمت میں کیا ہے؟ اس سے آگاہ کرنے والا) اور کاہن و نجومی کے پاس گیا اور اس کی باتوں کی تصدیق کی تو اس نے شریعت محمدی کا انکار کردیا۔“

اور ایک روایت میں ہے کہ چالیس روز تک ایسے شخص کی نماز قبول نہیں ہوتی۔

دورِ حاضر میں جہاں جادوگری کا مکروہ دھندا عروج پر ہے اور معاشرے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کے یہ خطرناک دشمن (جادو کرنے اور کروانے والے) اَمن وسکون کو غارت کرنے اور خاندانوں میں فتنہ وفساد بپا کرنے میں مصروفِ کار ہیں وہاں بندگانِ ربّ العٰلمین کے بہی خواہ اورناصحین بھی انسانیت کو ان خطرات سے آگاہ کرنے اور ان کے عقائد و اعمال کے اصلاح کیلئے کوشاں اور سرگرمِ عمل ہیں، انہی خیر خواہانِ اُمت میں سے **فضيلة الشيخ وحيد عبدالسلام بالى حفظه الله** بھی ہیں جنہوں نے الصّارم البتّار فی التصدّی للسّحرة الأشرار جیسی اِنتہائی جامع اور مفید کتاب لکھ کر لوگوں کی صحیح سمت میں راہنمائی فرمائی ہے۔ یہ کتاب آٹھ حصوں پر مشتمل ہے جن میں انہوں نے جادو کی حقیقت، کتاب وسنت کی روشنی میں جادوگری کا حکم، جنات کی حقیقت اور جادو کے سلسلے میں ان کا عمل دخل، جادو کی مختلف صورتیں اور جادوگروں کے مختلف طریقہ ہائے واردات، جادو کا شرعی علاج اوراس سے بچاؤ کے طریقے، نظر بد کی حقیقت اوراس کا علاج جیسے اہم موضوعات پرسیر حاصل بحث کی ہے۔ اصل کتاب عربی زبان میں ہے، برادرِ مکرم **حافظ محمد اسحق زاهد** فاضل مدینہ یونیورسٹی نے ''جادو کا علاج، قرآن وسنت کی روشنی میں'' کے نام سے بڑے عمدہ پیرائے میں اس کا سلیس اردو ترجمہ پیش کر کے اردو دان حضرات کے لئے استفادہ کرنے کا موقع فراہم کیا ہے۔ اللہ تعالٰی مؤلف ومترجم کی اس سعی جمیل کو قبول فرمائے اور اسے ان کے لئے صدقۂ جارِیہ بنائے اور عوامُ الناس کو اس سے راہنمائی حاصل کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ **آمین**

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مقدمہ طبع دہم

الحمد لله رب العالمين، والصلاة والسلام على أشرف الانبياء والمرسلين وعلى آله وصحبه أجمعين ...... أمّا بعد

جب سے میری کتاب ''وقاية الإنسان من الجن والشيطان'' بازار میں آئی ہے اور اس میں' میں نے وعدہ کیا تھا کہ شریر جادوگروں کے تعاقب میں عنقریب ایک کتاب لکھوں گا۔ اُس وقت سے بہت سارے اسلامی ملکوں سے مجھے خطوط مل رہے ہیں کہ میں اس کام کو جلد مکمل کروں۔ جبکہ میں اس دوران کئی دوسرے علمی کاموں میں مشغول ہوگیا، جن میں سے ایک فقہ کے مضمون کی تدریس بھی تھی، اس مضمون میں مدرّس کو کافی محنت کرنا پڑتی ہے کیونکہ علماء کے اَقوال و دلائل جمع کرنے اور ان میں مقارنہ کرنے کے بعد صحیح مسلک کو ترجیح دینا ہوتا ہے۔ اور میں سمجھتا تھا کہ اس کام کے لئے وقت فارغ کرنا زیادہ اہم ہے۔ خاص طور پر اسلامی بیداری کے زمانے میں جبکہ نوجوان دینی علم کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں، ایسے میں اگر ان کی طرف توجہ نہ دی جائے اور انہیں علم کے راستے پر نہ ڈالا جائے تو وہ ہلاکت کی گھاٹیوں کی طرف بڑھ سکتے ہیں، اور ایسی دینداری جس کی بنیاد دینی اَحکام کی سمجھ بوجھ پر نہ ہو، گمراہی کے زیادہ قریب ہوتی ہے۔

تاہم متعدد ملکوں سے آنے والے خطوط اور نشر واشاعت کے مراکز کے اصرار پر مجھے کچھ وقت اس کتاب کی ترتیب کے لئے نکالنا پڑا، چنانچہ میں ۱۴۰۸ھ میں حج کرنے کے لئے مکہ مکرمہ پہنچا، یہاں ایک دوست عمر بن عابد مطرفی نے اپنا کتب خانہ موسم گرما کی تعطیلات میں میرے حوالے کردیا اور اس طرح میرے لئے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

یہ کام آسان ہوگیا۔ اسی دوران میں نے یہ کتاب لکھی اور وقت کی قلت کے پیش نظر مجھے شدید اختصار سے کام لینا پڑا۔ میرے نزدیک یہ کتاب اہم موضوعات کے لئے موٹے موٹے عناصر اور فروعات کے لئے اُصول کی مانند ہے، کیونکہ میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ اپنے اور طالب علموں کے وقت میں سے اس کتاب کے لئے اس سے زیادہ وقت نکالوں۔

بہر حال اس کتاب کا چھپنا تھا کہ ابتدائی مہینوں میں اس کے تیس ہزار نسخے تقسیم ہو گئے اور میں نے سمجھ لیا کہ جو کام میرے ذمے تھا اسے میں نے انجام دے دیا ہے، لیکن مصر، سعودی عرب، خلیجی ممالک، شام، لیبیا، تیونس، الجزائر اور المغرب وغیرہ سے مجھے بہت سارے خطوط موصول ہوئے، جن میں گلے شکوؤں کے علاوہ جادو کے کئی کیسوں کے عجیب وغریب قصے بھی تھے، اور ان میں لکھا گیا تھا کہ کتاب میں مذکورہ جادو کے علاج کے شرعی طریقوں پر عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ نے بہت سارے مریضوں کو شفا نصیب کی ہے، اِس پر میں اللہ تعالیٰ کا ہی شکر گزار ہوں۔

مجھے مراکش سے آیا ہوا وہ خط نہیں بھولے گا جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ایک نوجوان اور اس کی ماں باریک تانت کے چھلے بنایا کرتے تھے، جب نوجوان نے اس کتاب کا کچھ حصہ پڑھا تو اسے معلوم ہوا کہ وہ گمراہی کا کام کرتے ہیں۔ اس نے اپنی ماں کو بتایا لیکن چونکہ لوگوں میں ان کا یہ مشغلہ مشہور تھا، اس لئے وہ ان میں رہتے ہوئے اس کام کو نہیں چھوڑ سکتے تھے، چنانچہ وہ دوسرے شہر میں منتقل ہو گئے اور اس کام کو چھوڑ کر سچی توبہ کر لی۔

کچھ خطوط ایسے بھی آئے جن میں لکھا گیا کہ اس کتاب نے جادوگروں کو ننگا کر دیا ہے۔ خاص طور پر وہ جادوگر جو یہ دعویٰ کیا کرتے تھے کہ وہ قرآن کے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ذریعے علاج کرتے ہیں، جبکہ حقیقت میں وہ جادوگر اور شعبدہ باز تھے، لوگوں نے اس کتاب میں مذکور جادوگروں کی علامات کو پڑھا تو وہ انہیں فوراً پہچاننے لگ گئے، اِس پر بھی میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں۔

اور چند خطوط ایسے بھی ملے جن میں اس کتاب میں مذکور کچھ باتوں پر تنقید کی گئی تھی، اور حقیقت یہ ہے کہ ان خطوط کو پڑھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی اور لکھنے والوں کے لئے میں نے دعا کی، اور کافی باتوں میں ان کی نصیحت کو میں نے قبول کیا ہے، اور میں اب بھی ایسے خطوط کی انتظار میں ہوں کیونکہ یہ نیکی اور تقویٰ کے سلسلے میں ایک دوسرے سے تعاون ہے۔ انسان کا کوئی بھی کام غلطی اور کوتاہی سے پاک نہیں ہوتا۔

چند ضروری باتیں

(۱) اس ایڈیشن میں، میں نے جو کچھ حذف کر دیا ہے اور وہ پہلے ایڈیشنوں میں موجود تھا، اس سے میں نے رجوع کرلیا ہے۔

(۲) سابقہ ایڈیشنوں میں اذکار وغیرہ کے جو عدد میں نے اپنے طور پر لکھے تھے، انہیں میں نے حذف کر دیا ہے اور ان سے میں رجوع کر چکا ہوں۔

(۳) جادو کے موضوع پر چند دیگر رسالے اور کتب ابھی کچھ عرصہ پہلے مارکیٹ میں آئی ہیں، جن میں ہر چھوٹی بڑی اور صحیح اور غلط چیز کو جمع کیا گیا ہے۔ بلکہ کچھ کتابیں ایسی بھی آئی ہیں جن میں زہر قاتل پایا جاتا ہے، مثال کے طور پر ایک کتاب میں بندشِ جماع کا علاج یوں لکھا گیا ہے کہ فلاں آیات کو ناف کے نیچے لکھ لیں، پھر جماع کریں، اس سے بندشِ جماع کا جادو ٹوٹ جائے گا، پھر حمام میں جانے سے پہلے ان آیات کو مٹا ڈالیں۔ کیا اس کتاب

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کے مؤلف کو معلوم نہیں کہ اس طرح قرآن کی توہین ہوتی ہے؟ میں نے اپنے ایک طالب علم کی ڈیوٹی لگائی کہ وہ اس کتاب کے مؤلف کو خبردار کردے کہ ایسا کرنا ہرگز درست نہیں ہے۔ چنانچہ طالب علم نے اسے اس کے بارے میں آگاہ کیا تو اس نے اگلے ایڈیشن میں اسے حذف کردینے کا وعدہ کیا، لیکن ایک سال سے زیادہ عرصہ گزرنے کے باوجود ابھی تک اس بارے میں اس نے کچھ نہیں کیا۔ اس لئے ایسی کتب سے بچنا ہر مسلمان کے لئے لازم ہے، اگرچہ ان کے مؤلفین یہ دعویٰ بھی کریں کہ انہوں نے کتاب وسنت کو چھوڑ کر کوئی چیز نہیں لکھی، جبکہ انہوں نے ایسا نہ کیا ہو۔ اگر مجھے وقت ملا تو شاید میں ان کتابوں کو جمع کرکے ان کی علمی انداز میں تردید کروں گا، ان شاء اللہ تعالیٰ

(۴) مجھے بتایا گیا ہے کہ کئی معالجین عورتوں کے علاج کے سلسلے میں لاپرواہی کرتے ہیں اور جب وہ بے پردہ اور بغیر محرم کے ان کے پاس آتی ہیں تو وہ ان کا علاج کرتے ہیں...... ایسے معالجین کو اللہ سے ڈرنا چاہئے اور اپنی حفاظت کرنی چاہئے۔

(۵) مجھے یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کئی معالجین نے جادو کے علاج کو پیشہ بنا رکھا ہے اور وہ ایک خاص رقم کی ادائیگی کی شرط پر ہی علاج کرتے ہیں اور اس سلسلے میں حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کی حدیث بطورِ دلیل ذکر کرتے ہیں جسے میں نے اس کتاب میں بیان کیا ہے، حالانکہ اس حدیث میں ایسی کوئی دلیل نہیں۔ اس میں تو محض اتنی بات ہے کہ جب ایک قبیلے نے چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مہمان نوازی کرنے سے انکار کردیا اور پھر ان کا سردار بیمار پڑ گیا تو حضرت

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ابوسعید رضی اللہ عنہ نے حق محنت کی شرط پر اس پر دم کیا، اور انہوں نے اس وقت تک ابوسعید رضی اللہ عنہ کو کچھ نہیں دیا جب تک وہ تندرست نہیں ہوا، سو حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کا مطالبہ مہمان نوازی سے ان کے انکار کی وجہ سے تھا، نہ کہ پیشے کے طور پر۔[صحیح بخاری: ۲۲۷۶، صحیح مسلم: ۲۲۰۱، جامع ترمذی: ۲۰۶۳، سنن ابن ماجہ: ۲۱۵۶]

(۶) مریض کو چاہئے کہ وہ پرہیز گار معالج سے ہی علاج کروائے جو قرآن کے ذریعے علاج کرتا ہو، اور اسے ظاہری اعلانات اور کھوکھلے نعروں کے دھوکے میں نہیں آنا چاہئے۔

(۷) جادو اور جنات وغیرہ کا علاج کرنے والوں کے لئے میری نصیحت یہ ہے کہ وہ صرف شرعی طریقۂ علاج اختیار کریں اور اس میں اتنا آگے نہ بڑھیں کہ حرام کے مرتکب ہو جائیں۔

(۸) عورت کے محرم کے لئے ضروری ہے کہ وہ اسے معالج کے پاس اکیلا نہ بھیجے، چاہے معالج کتنا بڑا نیک انسان کیوں نہ ہو، کیونکہ ایسا کرنا حرام ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر محرم عورت کے ساتھ خلوت سے منع کیا ہے۔

اور آخر میں، میں بتانا چاہتا ہوں کہ ہمارا مقصد بیانِ حق ہے، ہماری امید رضائے الٰہی ہے، اور ہمارا راستہ سلف صالحین (صحابہ کرام وتابعین رضی اللہ عنہم) کے طریقے کے مطابق قرآن وسنت کو اپنانا ہے۔ سو اس کتاب میں جسے بھی کوئی خلافِ کتاب و سنت بات معلوم ہو اسے چاہئے کہ وہ مجھے نصیحت کرے، اور حدیث میں ہے کہ ''اللہ تعالیٰ بندے کی اس وقت تک مدد کرتا رہتا ہے جب تک وہ اپنے بھائی کی مدد کرتا رہے۔''

وصلی اللہ وسلم و بارك علی محمد وآلہ وأصحابہ أجمعین

وحید بن عبدالسلام بالی منشأۃ عباس ، شعبان ۱۴۱۷ھ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مقدمہ طبع اوّل

اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور رسولِ اکرم ﷺ پر درود وسلام کے بعد:

جادو کا موضوع ان اہم موضوعات میں سے ہے جن کا بحث وتحقیق اور تصنیف وتالیف کے ذریعے تعاقب کرنا علماء کے لئے ضروری ہے، کیونکہ جادو عملی طور پر ہمارے معاشروں میں بھرپور انداز سے موجود ہے، اور جادوگر چند روپوں کے بدلے دن رات فساد پھیلانے پر تلے ہوئے ہیں، جنہیں وہ کمزور ایمان والے اور ان کینہ پرور لوگوں سے وصول کرتے ہیں جو اپنے مسلمان بھائیوں سے بغض رکھتے ہیں اور انہیں جادو کے عذاب میں مبتلا دیکھ کر خوشی محسوس کرتے ہیں۔

علماء کے لئے ضروری ہے کہ وہ جادو کے خطرے اور اس کے نقصانات کے متعلق لوگوں کو خبردار کریں، اور جادو کا شرعی طریقے سے علاج کریں تاکہ لوگ اس کے توڑ اور علاج کے لئے جادوگروں کا رخ نہ کریں، اسی ضرورت کے پیشِ نظر میں اپنے قارئین کی خدمت میں یہ کتاب پیش کر رہا ہوں جس کا میں نے چار سال قبل اپنی کتاب "وقاية الإنسان من الجن والشيطان" میں ان سے وعدہ کیا تھا۔ یہ کتاب ایک کم علم آدمی کی سادہ سی کوشش ہے اور اس کا اہم مقصد یہ ہے کہ مسلمان' جادو اور اس کی تاثیر سے بیمار پڑ جانے والے لوگوں کا اور اسی طرح حسد اور نظرِ بد کا شرعی طریقوں سے علاج کریں تاکہ لوگ ان جادوگروں اور شعبدہ بازوں کے پاس جانے سے پرہیز کریں جو ان کے عقائد کو تباہ اور ان کی عبادات کو خراب کر دیتے ہیں۔

اس کتاب کو میں نے آٹھ حصوں میں تقسیم کیا ہے:

پہلا حصہ: جادو کی تعریف، شیطان کا تقرب حاصل کرنے کے لئے جادوگروں کے بعض وسائل کے بارے میں۔

دوسرا حصہ: جادو قرآن وسنت کی روشنی میں، اس میں جادو اور جنات کے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وجود کو قرآن وسنت سے ثابت کیا گیا ہے۔

تیسرا حصہ: جادو کی اقسام

چوتھا حصہ: جنات کو حاضر کرنے کے لئے جادوگروں کے آٹھ طریقے، ہر طریقہ مکمل طور پر ذکر نہیں کیا گیا تاکہ اس کتاب کو پڑھ کر کوئی شخص اس طریقے پر عمل نہ کر سکے۔

پانچواں حصہ: شریعت میں جادو کا حکم

چھٹا حصہ: جادو کا توڑ۔ اس میں جادو کی مختلف اقسام، علامات، علاج اور اس کے عملی نمونے ذکر کیے گئے ہیں۔

ساتواں حصہ: بندشِ جماع کا جادو اور اس کا علاج، اس میں جادو کے اثر سے بچنے کے لئے چند ضروری احتیاطی تدابیر بھی ذکر کی گئی ہیں۔

آٹھواں حصہ: نظرِ بد کی تاثیر اور اس کا علاج

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب سے اس کے لکھنے والے، پڑھنے والے اور اسے نشر کرنے والے کو فائدہ پہنچائے، اور میں ہر اس شخص سے دعا کا طلب گار ہوں جس کو میری اس کتاب سے فائدہ پہنچے۔

یہاں ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ اس کتاب میں جو بات بھی آپ کو خلافِ کتاب وسنت معلوم ہو اسے دیوار پر دے ماریں اور کتاب وسنت پر عمل کریں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر اس انسان پر رحمت فرمائے جو مجھے میری غلطی کے متعلق آگاہ کرے، اور اگر میں زندہ نہ ہوں تو میری کتاب میں اصلاح کر دے۔ میں ہر اس بات سے بری ہوں جو خلافِ قرآن وسنت ہو، میں نے اپنی حد تک اصلاح کی کوشش کی ہے جس کی توفیق صرف اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے، میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں۔

وحید بن عبدالسلام بالی

روضۂ مبارکہ، مسجدِ نبوی .... ۱۴ رمضان المبارک ۱۴۱۱ھ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

پہلا حصہ

سحر کی تعریف

سحر ...... لغوی اعتبار سے

جادو کے لئے عربی زبان میں سِحُر کا لفظ استعمال ہوتا ہے جس کی تعریف علماء نے یوں کی ہے:

اللیث کہتے ہیں: ''سحر وہ عمل ہے جس میں پہلے شیطان کا قرب حاصل کیا جاتا ہے اور پھر اس سے مدد لی جاتی ہے۔''

الأزھری کہتے ہیں: ''سحر دراصل کسی چیز کو اس کی حقیقت سے پھیر دینے کا نام ہے۔'' [تہذیب اللغہ، ج۴ص۲۹۰]

اور ابن منظور اس کی توجیہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ''ساحر (جادوگر) جب باطل کو حق بنا کر پیش کرتا ہے اور کسی چیز کو اس کی حقیقت سے ہٹا کر سامنے لاتا ہے تو گویا وہ اسے دینی حقیقت سے پھیر دیتا ہے۔'' [لسان العرب، ج۴ص۳۴۸]

ابن عائشہ سے مروی ہے کہ ''عربوں نے جادو کا نام سحر اس لئے رکھا ہے کہ یہ تندرستی کو بیماری میں بدل دیتا ہے۔'' [لسان العرب، صفحہ مذکورہ]

ابن فارس سحر کے متعلق کہتے ہیں: ''ایک قوم کا خیال یہ ہے کہ 'سحر' باطل کو حق کی شکل میں پیش کرنا ہے۔'' [مقاییس اللغۃ ص۵۰۷ اور المصباح ص۲۶۷]

المعجم الوسیط میں 'سحر' کی تعریف یوں ہے: ''سحر وہ ہوتا ہے جس کی بنیاد لطیف اور انتہائی باریک ہو۔'' [المعجم الوسیط، ج۱ص۴۱۹]

صاحب محیط **المحیط** کہتے ہیں: ''سحر یہ ہے کہ کسی چیز کو بہت خوبصورت بنا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کر پیش کیا جائے تاکہ لوگ اس سے حیران ہو کر دنگ رہ جائیں۔'' [محیط المحیط، ص ۳۹۹]

سحر...... شریعت کی اصطلاح میں

شرعی اصطلاح میں 'سحر' کی تعریف کچھ اس طرح سے کی گئی ہے:

امام فخر الدین الرازی کہتے ہیں:

''شریعت کے عرف میں 'سحر' (جادو) ہر اس کام کے ساتھ مخصوص ہے جس کا سبب مخفی ہو۔ اسے اس کی اصل حقیقت سے ہٹ کر پیش کیا جائے اور دھوکہ دہی اس میں نمایاں ہو۔'' [المصباح المنیر، ص ۲۶۸]

امام ابن قدامہ المقدسی کہتے ہیں:

''جادو' ایسی گرہوں اور ایسے دَم درود اور الفاظ کا نام ہے جنہیں بولا یا لکھا جائے، یا یہ کہ جادوگر ایسا عمل کرے جس سے اس شخص کا بدن یا دل یا عقل متاثر ہو جائے جس پر جادو کرنا مقصود ہو۔ اور جادو واقعتاً اثر رکھتا ہے، چنانچہ جادو سے کوئی شخص قتل بھی ہو سکتا ہے، بیمار بھی ہو سکتا ہے اور اپنی بیوی کے قرب سے عاجز بھی آ سکتا ہے، بلکہ جادو خاوند بیوی کے درمیان جدائی بھی ڈال سکتا ہے اور ایک دوسرے کے دل میں نفرت بھی پیدا کر سکتا ہے اور محبت بھی۔ [المغنی، ج ۱۰ ص ۱۰۴]

امام ابن قیمؒ کہتے ہیں:

''جادو' اَرواحِ خبیثہ کے اثر و نفوذ سے مرکب ہوتا ہے جس سے بشری طبائع متاثر ہو جاتی ہیں۔'' [زاد المعاد، ج ۴ ص ۱۲۶]

غرض سحر جادوگر اور شیطان کے درمیان ہونے والے ایک معاہدے کا نام ہے جس کی بنا پر جادوگر کچھ حرام اور شرکیہ امور کا ارتکاب کرتا ہے اور شیطان اس کے بدلے میں جادوگر کی مدد کرتا ہے اور اس کے مطالبات کو پورا کرتا ہے۔

شیطان کا قرب حاصل کرنے کے لئے جادوگروں کے بعض طریقے

شیطان کو راضی کرنے اور اس کا تقرب حاصل کرنے کے لئے جادوگروں کے مختلف وسائل ہیں، چنانچہ بعض جادوگر اس مقصد کے لئے قرآن مجید کو اپنے پاؤں سے باندھ کر بیت

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الخلا میں جاتے ہیں اور بعض قرآن مجید کی آیات کو گندگی سے لکھتے ہیں، بعض انہیں حیض کے خون سے لکھتے ہیں، بعض قرآنی آیات کو اپنے پاؤں کے نچلے حصوں پر لکھتے ہیں، کچھ جادوگر سورۃ فاتحہ کو الٹا لکھتے ہیں، کچھ بغیر وضو کے نماز پڑھتے ہیں، کچھ ہمیشہ حالتِ جنابت میں رہتے ہیں اور کچھ جادوگروں کو شیطان کے لئے جانور ذبح کرنا پڑتے ہیں اور وہ بھی بسم اللہ پڑھے بغیر، اور ذبح شدہ جانور کو شیطان کی بتائی ہوئی جگہ پر پھینکنا پڑتا ہے۔

بعض جادوگر ستاروں کو سجدہ کرتے اور ان سے مخاطب ہوتے ہیں، بعض کو اپنی ماں یا بیٹی سے زنا کرنا پڑتا ہے اور کچھ کو عربی کے علاوہ کسی دوسری زبان میں ایسے الفاظ لکھنا پڑتے ہیں جن میں کفریہ معانی پائے جاتے ہیں۔

اس سے معلوم ہوا کہ شیطان' پہلے جادوگر سے کوئی حرام کرواتا ہے پھر اس کی مدد اور خدمت کرتا ہے۔ چنانچہ جادوگر جتنا بڑا کفریہ کام کرے گا، شیطان اتنا زیادہ اس کا فرمانبردار ہوگا اور اس کے مطالبات کو پورا کرنے میں جلدی کرے گا، اور جب جادوگر شیطان کے بتائے ہوئے کفریہ کاموں کو بجالانے میں کوتاہی کرے گا تو شیطان بھی اس کی خدمت کرنے سے رک جائے گا اور اس کا نافرمان بن جائے گا۔ سو جادوگر اور شیطان ایسے ساتھی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے پر ہی آپس میں ملتے ہیں۔

اور آپ جب کسی جادوگر کے چہرے کی طرف دیکھیں گے تو آپ کو میری یہ باتیں یقیناً درست معلوم ہوں گی کیونکہ اس کے چہرے پر کفر کا اندھیرا یوں چھایا ہوا ہوتا ہے گویا وہ سیاہ بادل ہو۔

اگر آپ کسی جادوگر کو قریب سے جانتے ہوں تو یقیناً اسے زبوں حالی کا شکار پائیں گے۔ وہ اپنی بیوی، اپنی اولاد حتیٰ کہ اپنے آپ سے تنگ آچکا ہوتا ہے۔ اسے سکون کی نیند نصیب نہیں ہوتی اور اس پر مستزاد یہ کہ شیطان خود اس کے بیوی بچوں کو بھی اکثر و بیشتر ایذا دیتے رہتے ہیں اور ان کے درمیان شدید اختلافات پیدا کردیتے ہیں۔

سچ فرمایا ہے اللہ ربّ العزت نے کہ

﴿وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا﴾ [سورہ طٰہٰ، ۱۲۴]

''اور جس نے میرے دین سے منہ موڑ لیا (دنیا میں) اس کی زندگی تنگ گزرے گی۔''

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

دوسرا حصہ

جادو قرآن وسنت کی روشنی میں

(۱) جنوں اور شیطانوں کے وجود پر دلائل

جن، شیطان اور جادو کے درمیان بہت گہرا تعلق ہوتا ہے، بلکہ جادو کی بنیاد ہی جنات اور شیاطین ہیں، بعض لوگ جنات کے وجود کا انکار کرتے ہیں اور اسی لئے وہ جادو کی تاثیر کے قائل نہیں، لہذا پہلے جنات وشیاطین کے وجود پر دلائل پیش کئے جاتے ہیں:

قرآنی دلائل

(۱) ﴿وَإِذْ صَرَفْنَآ إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ﴾

[سورۃ الاحقاف، ۲۹]

''اور یاد کیجئے جب ہم کئی جنوں کو آپ کے پاس پھیر کر لائے جو قرآن سن رہے تھے۔''

(۲) ﴿يَٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ ءَايَٰتِى وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا﴾ [سورۃ الانعام، ۱۳۰]

''اے جنو اور آدمیو! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے جو میری آیتیں تم کو پڑھ کر سناتے اور اس دن کی ملاقات سے تم کو ڈراتے تھے۔''

(۳) ﴿قُلْ أُوحِىَ إِلَىَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوٓا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْءَانًا عَجَبًا﴾ [سورۃ الجن: ۱]

''کہہ دیجئے، مجھے یہ وحی آئی ہے کہ جنات میں سے چند جنوں نے (مجھ سے قرآن) سنا، پھر کہنے لگے: ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔''

(۴) ﴿وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا﴾ [سورۃ الجن: ۶]

''اور (ہوا یہ کہ) بعض آدم زاد لوگ کچھ جنوں کی پناہ لیتے تھے جس سے ان کا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

دماغ اور چڑھ گیا۔''

(۵) ﴿ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطٰنُ أَنْ يُّوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴾

[سورة المائدة، ۹۱]

''شیطان یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے سے تم میں آپس میں دشمنی اور کینہ پیدا کردے، اور تم کو اللہ کی یاد اور نماز سے باز رکھے، تو اب بھی تم باز آتے ہو یا نہیں؟''

(۶) ﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۗ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۗ ﴾ [سورة النور، ۲۱]

''اے ایمان والو! شیطان کے قدم بقدم مت چلو، اور جو کوئی اس کی پیروی کرے گا (وہ گمراہ ہوگا اس لئے کہ) وہ تو بے حیائی اور برے کام ہی کرنے کو کہے گا۔''

اس کے علاوہ بھی قرآن مجید کی بہت ساری آیات اس بارے میں موجود ہیں، بلکہ جنات کے متعلق ایک مکمل سورت قرآن مجید میں موجود ہے۔ لفظ جن قرآن مجید میں ۲۲ مرتبہ آیا ہے، لفظ الجان سات مرتبہ اور لفظ شیطان ۶۸ مرتبہ اور لفظ شیاطین ۱۷ مرتبہ ذکر کیا گیا ہے جس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اس موضوع سے متعلقہ قرآنی دلائل کس قدر زیادہ ہیں۔

حدیث میں سے چند دلائل

(۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ

''ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے اچانک غائب ہوگئے، چنانچہ ہم انہیں وادیوں اور گھاٹیوں میں تلاش کرنے لگے، اور ہم نے آپس میں کہا کہ شاید آپ کو اغوا کرلیا گیا ہے یا قتل کردیا گیا ہے۔ ہماری وہ رات انتہائی پریشانی کے عالم

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

میں گزری، صبح ہوئی تو ہم نے آپ ﷺ کو غارِ حرا کی جانب سے آتے ہوئے دیکھا، ہم نے آپ ﷺ کو بتایا کہ رات آپ اچانک ہم سے غائب ہو گئے تھے، ہم نے آپ کو بہت تلاش کیا لیکن آپ کے نہ ملنے پر رات بھر پریشان رہے، تو آپ نے فرمایا:

''میرے پاس جنات کا ایک نمائندہ آیا تھا تو میں اس کے ساتھ چل پڑا، اور جا کر انہیں قرآن مجید پڑھ کر سنایا''...... پھر آپ ﷺ ہمیں لے کر اس جگہ پر گئے اور ہمیں ان کے نشانات اور ان کی آتشیں علامات دکھائیں، اور آپؐ نے یہ بھی بتایا کہ جنوں نے آپؐ سے کچھ مانگا تو آپؐ نے فرمایا: ''ہر ایسی ہڈی تمہاری غذا ہے جس پر بسم اللہ کو پڑھا گیا ہو، اور ہر گوبر تمہارے جانوروں کا کھانا ہے'' پھر آپؐ ہمیں کہنے لگے ''لہذا تم ہڈی اور گوبر کے ساتھ استنجاء مت کیا کرو کیونکہ وہ تمہارے جن بھائیوں کا کھانا ہے'' [مسلم ج ۴ ص ۱۷۰...... نووی]

(۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ

''رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: ''میرا خیال ہے کہ تمہیں بکریاں اور دیہاتی ماحول بہت پسند ہے، لہذا جب تم اپنی بکریوں اور اپنے دیہات میں ہو اور اذان کہو تو اپنی آواز بلند کر لیا کرو کیونکہ مؤذن کی آواز کو جو جن، جو انسان اور جو چیز بھی سنتی ہے وہ قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دے گی۔''

[مالک، ج ۱ ص ۶۸، بخاری، ج ۶ ص ۳۴۳ مع الفتح، النسائی ج ۲ ص ۱۲، ابن ماجہ، ج ۱ ص ۲۳۹]

(۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ

''رسول اکرم ﷺ اپنے چند ساتھیوں کو لے کر نکلے، آپ کا ارادہ عکاظ کے بازار کو جانے کا تھا، اور ادھر شیاطین اور آسمان سے آنے والی خبروں کے درمیان رکاوٹیں پیدا کر دی گئی تھیں اور ان (شیطانوں) پر ستارے ٹوٹنے لگ گئے تھے، چنانچہ جب وہ اپنی قوم کے پاس خالی واپس آتے تو اسے آکر بتاتے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کہ ہمیں کئی رکاوٹوں کا سامنا ہے اور ہم پر شہابِ ثاقب کی مار پڑنے لگ گئی ہے، تو وہ آپس میں کہتے کہ ایسا کسی بڑے واقعہ کی وجہ سے ہو رہا ہے لہٰذا مشرق و مغرب میں جاؤ اور دیکھو کہ یہ رکاوٹیں کیوں پیدا ہو رہی ہیں؟

چنانچہ تہامہ کا رخ کرنے والے شیاطین (جنات) آپ کی طرف آ نکلے، آپؐ اس وقت نخلہ میں تھے اور عکاظ میں جانے کا ارادہ فرما رہے تھے۔ آپؐ نے فجر کی نماز پڑھائی، ان جنات کے کانوں میں قرآن کی آواز پڑی تو وہ اسے غور سے سننے لگ گئے اور کہنے لگے: اللہ کی قسم! یہی وہ چیز ہے جو ہمیں آسمان کی خبریں سننے سے روک رہی ہے، سو یہ اپنی قوم کے پاس واپس گئے اور ان سے کہنے لگے: "ہم نے عجیب و غریب قرآن سنا ہے، جو کہ بھلائی کا راستہ دکھاتا ہے، سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے ہیں اور اپنے پروردگار کے ساتھ کبھی شرک نہیں کریں گے۔"

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر ﴿قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ﴾ کو اتار دیا اور جنوں کی بات کو آپ ﷺ کی طرف وحی کر دیا گیا۔"

[البخاری ج ۲ ص ۲۵۳ مع الفتح، مسلم، ج ۴ ص ۱۶۸ مع النووی]

(۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"فرشتوں کو نور سے، جنوں کو آگ کے شعلے سے اور آدم علیہ السلام کو اس چیز سے پیدا کیا گیا جو تمہارے لئے بیان کر دی گئی ہے۔"

[مسند احمد، ج ۶ ص ۱۵۳ و ۱۶۸، مسلم ج ۱۸ ص ۱۲۳ مع النووی]

(۵) حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"بیشک شیطان انسان میں خون کی طرح گردش کرتا ہے۔"

[البخاری، ج ۴ ص ۲۸۲، مسلم ج ۱۴ ص ۱۵۵]

(۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"تم میں سے کوئی شخص جب کھانا کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب پانی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

پیئے تو دائیں ہاتھ سے پیئے، کیونکہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا، پیتا ہے۔"
[مسلم ج ۱۳ ص ۱۹۱]

(۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"جو بچہ بھی پیدا ہوتا ہے، شیطان اس کے پہلو میں نوک دار چیز چبھوتا ہے جس سے بچہ چیخ اٹھتا ہے، سوائے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی ماں کے۔"
[البخاری ج ۸ ص ۳۲۱۲، مسلم ج ۱۵ ص ۱۲۰]

(۸) رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس شخص کا ذکر کیا گیا جو صبح ہونے تک سویا رہتا ہو، تو آپ نے فرمایا: "یہ وہ شخص ہے جس کے کانوں میں شیطان پیشاب کر جاتا ہے۔"
[البخاری ج ۳ ص ۲۸، مسلم ج ۶ ص ۶۴]

(۹) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہوتا ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے، لہذا جو شخص خواب میں ناپسندیدہ چیز کو دیکھے تو وہ اپنی بائیں طرف تین بار آہستہ سے تھوک دے اور شیطان سے اللہ کی پناہ طلب کرے، ایسا کرنے سے برا خواب اس کے لئے نقصان دہ نہیں ہوگا۔"
[البخاری ج ۱۲ ص ۲۸۳، مسلم ج ۱۵ ص ۱۶]

(۱۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"تم میں سے کوئی ایک جب جمائی لے تو اپنے ہاتھ کے ساتھ منہ بند کر لے، کیونکہ (ایسا نہ کرنے کی وجہ سے) شیطان منہ میں داخل ہو جاتا ہے۔"
[مسلم ج ۱۸، ص ۱۲۲، الدارمی ج ۱ ص ۳۲۱]

اس موضوع کی دیگر احادیث بھی کثیر تعداد میں موجود ہیں۔ طلبِ حق کے لئے یہی کافی ہیں جو ذکر کردی گئی ہیں، اور ان سے واضح طور پر معلوم ہو رہا ہے کہ جنات اور شیاطین کوئی وہم نہیں، حقیقت ہیں اور اس حقیقت کو وہی شخص وہم قرار دے سکتا ہے جو ضدی اور متکبر ہو۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(۲) جادو کے وجود پر دلائل

قرآنی دلائل

(۱) فرمانِ الٰہی ہے:

﴿وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّھُمْ وَلَا يَنْفَعُھُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ڜ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَھُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ؁﴾

[البقرة: ۱۰۲]

''اور سلیمان علیہ السلام کی بادشاہت میں شیطان جو پڑھا کرتے تھے، وہ لوگ اس کی پیروی کرنے لگے حالانکہ سلیمان علیہ السلام کافر نہ تھے، البتہ یہ شیطان کافر تھے جو لوگوں کو جادو سکھلاتے تھے، اور وہ باتیں جو شہر بابل میں دو فرشتوں ہاروت و ماروت پر اتاری گئی تھیں، اور وہ دونوں (ہاروت و ماروت) کسی کو جادو نہیں سکھلاتے تھے جب تک یہ نہیں کہہ لیتے کہ ہم آزمائش ہیں پس تو کافر نہ ہو۔ اس پر بھی وہ ان سے ایسی باتیں سیکھ لیتے ہیں جن کی وجہ سے وہ خاوند بیوی کے درمیان جدائی کرا دیں حالانکہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر کسی کا جادو سے کچھ بگاڑ نہیں سکتے، اور ایسی باتیں سیکھ لیتے ہیں جن میں فائدہ کچھ نہیں، نقصان ہی نقصان ہے، اور یہودیوں کو یہ معلوم ہے کہ جو کوئی (ایمان دے کر) جادو خریدے وہ آخرت میں بدنصیب ہے، اگر وہ سمجھتے ہوتے تو جس کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا، اس کا برا بدلہ ہے۔''

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(۲) ﴿قَالَ مُوسَىٰ أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ ۖ أَسِحْرٌ هَٰذَا وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُونَ﴾ [سورۂ یونس، ۷۷]

''موسیٰ علیہ السلام نے کہا: تم سچ بات کو جب وہ تمہارے پاس آئی (جادو کہتے ہو) بھلا یہ کوئی جادو ہے؟ اور جادوگر تو کبھی کامیاب نہیں ہوتے''

(۳) ﴿فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ﴾ [سورۂ یونس: ۸۱.۸۲]

''جب انہوں نے (اپنی لاٹھیاں اور رسیاں) ڈالیں تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا: یہ جو تم لے کر آئے ہو وہ تو جادو ہے، بے شک اللہ تعالیٰ اس کو باطل کر دے گا، کیونکہ اللہ شریر لوگوں کا کام بننے نہیں دیتا، اور اپنی باتوں سے اللہ حق کو حق کر دکھائے گا اگرچہ نافرمان لوگ برا مانیں۔''

(۴) ﴿فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُوسَىٰ ۝ قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ۝ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ۖ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ﴾ [سورہ طہٰ، ۶۷.۶۹]

''موسیٰ علیہ السلام اپنے دل ہی دل میں سہم گئے، ہم نے کہا: مت ڈرو، بے شک آپ ہی غالب رہیں گے، اور جو عصا آپ کے داہنے ہاتھ میں ہے، اس کو (میدان میں) ڈال دو، انہوں نے جو ڈھونگ رچایا ہے اسکو ہڑپ کر جائے گا، انہوں نے جو کچھ کیا ہے اس کی حقیقت کچھ نہیں، صرف جادو کا تماشا ہے، اور جادوگر جہاں جائے کامیاب نہیں ہوتا۔''

(۵) ﴿وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ ۝ وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ۝ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ رَبِّ مُوسَىٰ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ﴿١٢٠﴾ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢١﴾ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿١٢٢﴾ [سورۃ الاعراف، ۱۱۷۔۱۲۲]

''اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی بھیجی کہ تو بھی اپنا عصا ڈال دے، سو عصا کا ڈالنا تھا کہ اس نے ان کے سارے بنے بنائے کھیل کو نگلنا شروع کیا، پس حق ظاہر ہو گیا اور انہوں نے جو کچھ بنایا تھا سب جاتا رہا، پھر وہ لوگ اس موقع پر ہار گئے اور خوب ذلیل ہو کر پھرے، اور وہ جو جادوگر تھے سجدہ میں گر گئے، کہنے لگے: ہم ایمان لائے رب العالمین پر جو موسیٰ و ہارون کا بھی رب ہے''

(۶) ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾﴾

[سورۃ الفلق]

''آپ کہہ دیجئے کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے، اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے، اور گرہ (لگا کر ان) میں پھونکنے والیوں کے شر سے بھی، اور حسد کرنے والے کی برائی سے بھی جب وہ حسد کرے۔''

امام قرطبیؒ ﴿وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾﴾ کی تفسیر میں کہتے ہیں:

''وہ جادوگر عورتیں جو دھاگوں کی گرہیں بنا کر ان پر دم کرتی اور پھونکتی ہیں''

[تفسیر القرطبی، ج ۲۰ ص ۲۵۷]

اور حافظ ابن کثیرؒ اسی کی تفسیر میں کہتے ہیں: ''مجاہدؒ، عکرمہؒ، حسنؒ، قتادہؒ اور ضحاکؒ نے ﴿النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ﴾ سے جادوگر عورتیں مراد لی ہیں'' [تفسیر ابن کثیر، ج ۴ ص ۵۷۳]

اور یہی بات ابن جریر طبریؒ نے بھی کہی ہے، اور قاسمیؒ کہتے ہیں کہ مفسرین نے اسی موقف کو اختیار کیا ہے۔ [تفسیر القاسمی ج ۱۰ ص ۳۰۲]

جادو اور جادوگروں کے متعلق دیگر بہت سی آیات موجود و مشہور ہیں اور اسلام کی تھوڑی بہت معلومات رکھنے والا شخص بھی ان سے واقف ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

حدیثِ نبوی سے چند دلائل

(۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ قبیلہ بنو زُریق سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے (جسے لبید بن اعصم کہا جاتا تھا) رسولِ اکرم ﷺ پر جادو کردیا، جس سے آپ ﷺ متاثر ہوئے۔ چنانچہ آپ کا خیال ہوتا کہ آپؐ نے فلاں کام کرلیا ہے حالانکہ آپؐ نے وہ نہیں کیا ہوتا تھا۔ یہ معاملہ ایسے چلتا رہا یہاں تک کہ آپؐ ایک دن (یا ایک رات) میرے پاس تھے اور بار بار اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہے تھے، اس کے بعد مجھ سے فرمانے لگے:

''اے عائشہ! کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میری دعا قبول کرلی ہے، میرے پاس دو آدمی آئے تھے، ان میں سے ایک میرے سر اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس بیٹھ گیا اور ایک نے دوسرے سے پوچھا:

اس شخص کو کیا ہوا ہے؟

اس پر جادو کیا گیا ہے۔

کس نے کیا ہے؟

لبید بن الاعصم نے......

کس چیز میں کیا ہے؟

کنگھی، بالوں اور کھجور کے خوشے کے غلاف میں۔

جس چیز میں اس نے جادو کیا ہے، وہ کہاں ہے؟

بئر ذروان میں......

چنانچہ رسول اللہ ﷺ اپنے کچھ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ اس کنویں کو آئے (اسے نکالا اور پھر) واپس آگئے اور فرمانے لگے:

''اے عائشہ! اس کا پانی انتہائی سرخ رنگ کا ہو چکا تھا اور اس کی کھجوروں کے سر ایسے تھے جیسے شیطان کے سر ہوں'' (یعنی وہ انتہائی بدشکل تھیں)

میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے جادو کنویں سے نکالا نہیں؟

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

آپؐ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے مجھے عافیت دی ہے اور میں نہیں چاہتا کہ لوگ کسی شر اور فتنہ میں مبتلا ہو جائیں'' اس کے بعد آپؐ نے اسے نکالنے کا حکم دیا اور پھر اسے زمین میں دبا دیا گیا۔ [البخاری ج ۱۰ ص ۲۲۲، مسلم ج ۴ ص ۱۷۴۹، کتاب السلام، باب السحر]

شرح حدیث: یہودیوں نے لبید بن اعصم (جو ان میں سب سے بڑا جادوگر تھا) کے ساتھ یہ بات طے کر لی تھی کہ وہ رسول اکرم ﷺ پر جادو کرے گا اور وہ اسے اس کے بدلے میں تین دینار دیں گے، چنانچہ اس بدبخت نے یہ کام اس طرح کر ڈالا کہ ایک چھوٹی سی لڑکی کے ذریعے جو آپؐ کے گھر میں آتی جاتی تھی، آپ کے چند بال منگوا لئے اور ان پر جادو کر کے انہیں بئر ذروان میں رکھ دیا۔

اس حدیث کی مختلف روایات کو جمع کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ جادو آپؐ کو اپنی بیویوں کے قریب جانے سے روکنے کے لئے تھا، چنانچہ آپؐ کو خیال ہوتا کہ آپؐ اپنی کسی بیوی سے جماع کر سکتے ہیں، پھر جب قریب ہوتے تو نہ کر پاتے، بس اس کا آپؐ پر یہی اثر تھا، اس کے علاوہ آپ کی عقل اور آپ کے تصرفات جادو کے اثر سے محفوظ تھے۔

اس جادو کی مدت میں علماء کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے، بعض نے چالیس دن اور بعض نے کوئی اور مدت بیان کی ہے۔ اللہ ہی کو معلوم ہے کہ اس کی مدت کتنی تھی، پھر نبی کریم ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے بار بار دعا کی، اللہ نے آپؐ کی دعا قبول کر لی اور دو فرشتوں کو آپؐ کی طرف اتار دیا۔ ان کے درمیان ایک مکالمہ ہوا (جو گزشتہ سطور میں بیان کیا گیا ہے) اس سے آپؐ کو معلوم ہو گیا کہ جادو کس نے کیا ہے، کس چیز میں کیا ہے اور وہ اس وقت کہاں ہے۔

آپؐ پر کیا گیا یہ جادو انتہائی شدید تھا، اور اس سے یہودیوں کا مقصد آپؐ کو قتل کرنا تھا، لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں بچا لیا اور اس کا اثر صرف اتنا ہی ہو سکا جو ذکر کر دیا گیا ہے۔

اعتراض اور اس کا جواب

المازریؒ کہتے ہیں: مبتدعین نے اس حدیث کا انکار کیا ہے کیونکہ ان کے خیال کے مطابق یہ حدیث منصب نبوت کی توہین اور اس میں شکوک وشبہات پیدا کرتی ہے اور اسے درست ماننے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

سے شریعت پر اعتماد اٹھ جاتا ہے، ہوسکتا ہے کہ آپؐ کو خیال آتا ہو کہ جبریل علیہ السلام آئے حالانکہ وہ نہ آئے ہوں اور یہ کہ آپؐ کی طرف وحی کی گئی ہے حالانکہ وحی نہ کی گئی ہو!!

پھر کہتے ہیں کہ مبتدعین کا یہ کہنا بالکل غلط ہے کیونکہ معجزاتِ نبوت اس بات کی خبر دیتے ہیں کہ آپؐ تبلیغِ وحی کے سلسلے میں معصوم اور سچے تھے۔ آپ ﷺ کی عصمت جب معجزات جیسے قوی دلائل سے ثابت شدہ حقیقت ہے تو اس کے خلاف جو بات بھی ہوگی وہ بے جا تصور کی جائے گی۔ [زاد المسلم، ج ۴ص ۲۲۱]

ابو الجکنیی الیوسفی ؒ کا کہنا ہے:

''جہاں تک جادو سے نبی کریم ﷺ کے متاثر ہونے کا تعلق ہے، تو اس سے منصبِ نبوت پر کوئی حرف نہیں آتا، کیونکہ دنیا میں انبیاء علیہم السلام پر بیماری آ سکتی ہے جو آخرت میں ان کے درجات کی بلندی کا باعث بنتی ہے، لہٰذا جادو کی بیماری کی وجہ سے اگر آپؐ کو خیال ہوتا تھا کہ آپؐ نے دنیاوی امور میں سے کوئی کام کرلیا ہے حالانکہ آپ ﷺ نے اسے نہیں کیا ہوتا تھا، اور پھر جب اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو اطلاع دے دی کہ آپؐ پر جادو کیا گیا ہے اور وہ فلاں جگہ پر ہے، اور آپؐ نے اسے وہاں سے نکال کر دفن بھی کروا دیا تھا تو اس بناء پر رسالت میں کوئی نقص نہیں آتا، کیونکہ یہ دوسری بیماریوں کی طرح ایک بیماری ہی تھی، جس سے آپؐ کی عقل متاثر نہیں ہوئی۔ صرف اتنی بات تھی کہ آپؐ کا خیال ہوتا کہ شاید آپؐ اپنی کسی بیوی کے قریب گئے ہیں جبکہ آپؐ نے ایسا نہیں کیا ہوتا تھا، سو اتنا اثر بیماری کی حالت میں کسی بھی انسان پر ہوسکتا ہے۔''

پھر کہتے ہیں:

''حیرت اس شخص پر ہوتی ہے کہ جو جادو کی وجہ سے آپؐ کے بیمار ہونے کو رسالت میں ایک عیب تصور کرتا ہے حالانکہ قرآنِ مجید میں فرعون کے جادوگروں کے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا جو قصہ بیان کیا گیا ہے، اس میں یہ بات واضح طور پر موجود ہے کہ جناب موسیٰ علیہ السلام کو بھی ان کے جادو کی وجہ سے یہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

خیال ہونے لگا تھا کہ ان کے پھینکے ہوئے ڈنڈے دوڑ رہے ہیں...... لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں ثابت قدم رکھا اور نہ ڈرنے کی تلقین کی۔'' [سورۂ طٰہٰ کی آیات ۶۶۔۶۹، جن کا ترجمہ گزشتہ صفحات میں گزر چکا ہے]

مگر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے متعلق کسی نے یہ نہیں کہا کہ جادوگروں کے جادو کی وجہ سے انہیں جو خیال آ رہا تھا وہ ان کے منصبِ نبوت کے لئے عیب تھا، (سو اگر وہ عیب نہیں تھا تو جو کچھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پیش آیا وہ بھی عیب نہیں ہوسکتا کیونکہ) اس طرح کی بیماری انبیاء علیہم السلام پر آ سکتی ہے جس سے ان کی ایمانی قوت میں اضافہ ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ انہیں ان کے دشمنوں پر فتح نصیب کرتا ہے۔ خلافِ عادت معجزات عطا کرتا ہے، جادوگروں اور کافروں کو ذلیل و رسوا کرتا ہے اور بہترین انجام متقی لوگوں کے لئے خاص کر دیتا ہے۔'' [زاد المسلم، ج ۴ ص ۲۲]

(۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا: ''سات ہلاک کرنے والے کاموں سے بچو''

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: اے اللہ کے رسولؐ! وہ سات کام کون سے ہیں؟

آپؐ نے فرمایا: ''اللہ کے ساتھ شرک کرنا، جادو کرنا، کسی شخص کو بغیر حق کے قتل کرنا، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، جنگ کے دوران پیٹھ پھیر لینا اور پاک دامن، مؤمنہ اور بھولی بھالی عورتوں پر تہمت لگانا۔''

[البخاری، ج ۵ ص ۳۹۳، مسلم ج ۲ ص ۸۳]

اس حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جادو سے بچنے کا حکم دیا ہے اور اسے ہلاک کردینے والے کبیرہ گناہوں میں شمار کیا ہے، تو یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ جادو ایک حقیقت ہے، محض خام خیالی نہیں۔

(۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے ستاروں کا علم سیکھا گویا اس نے جادو کا ایک حصہ سیکھ لیا، پھر وہ ستاروں کے علم میں جتنا آگے جائے گا، اتنا اسکے جادو کے علم میں اضافہ ہوگا۔''

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

[ابوداود: ۳۹۰۵، ابن ماجہ: ۳۷۲۶، الصحیحۃ للالبانی: ۷۹۳]

اس حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے جادو سیکھنے کا ایک راستہ بتایا ہے تاکہ مسلمان اس راستے سے بچ سکیں، اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ جادو ایک حقیقی علم ہے جسے باقاعدہ طور پر حاصل کیا جاتا ہے۔ اور یہی بات اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے بھی معلوم ہوتی ہے:

﴿فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ﴾

''پھر وہ ان دونوں سے اس چیز کا علم حاصل کرتے ہیں جس سے وہ خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیتے ہیں۔''

مذکورہ حدیث اور آیت دونوں جادو کا علم حاصل کرنے کی مذمت کے ضمن میں آئی ہیں، جس سے یہ بات کھل کر سامنے آجاتی ہے کہ جادو دوسرے علوم کی طرح ایک علم ہے اور اس کے چند اصول ہیں جن پر اس کی بنیاد ہے۔

(۴) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

''وہ شخص ہم میں سے نہیں جس نے فال نکالی یا اس کے لئے فال نکالی گئی، اور جس نے غیب کو جاننے کا دعویٰ کیا یا وہ غیب کو جاننے کا دعویٰ کرنے والے کے پاس گیا، اور جس نے جادو کیا یا اس کے لئے جادو کیا گیا۔''

''اور جو شخص نجومی کے پاس آیا اور وہ جو کچھ کہتا ہے اس نے اس کی تصدیق کردی تو اس نے نبی محمد ﷺ کی شریعت سے کفر کیا۔''

[قال الهيثمي في مجمع الزوائدج۵ ص۲۰ : رواه البزار ورجاله رجال البخاري سوى اسحق بن الربيع وهو ثقه ، وقال المنذريؒ في الترغيب ج۴ ص ۵۲ : إسناده جيد، وقال الالباني في تخريج الحلال والحرام (۲۸۹) حديث حسن لغيره]

اس حدیث میں آپ ﷺ نے جادو سے اور جادوگر کے پاس جانے سے منع فرمایا ہے اور نبی ﷺ کسی ایسی چیز سے ہی منع کرتے ہیں جو حقیقتاً موجود ہو۔

(۵) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا:

''شراب پینے والا، جادو پر یقین رکھنے والا، اور قطع رحمی کرنے والا جنت

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

میں داخل نہیں ہوگا"

[رواہ ابن حبان، وقال الالبانی فی تخریج الحلال والحرام (۲۹۱): حدیث حسن]

اس حدیث میں نبی کریم ﷺ نے یہ عقیدہ رکھنے سے منع فرمایا ہے کہ جادو بذات خود اثر انداز ہوتا ہے، سو ہر مؤمن پر یہ عقیدہ رکھنا لازم ہے کہ جادو یا کوئی اور چیز سوائے اللہ کی مرضی کے کچھ نہیں کرسکتی۔ فرمانِ الٰہی ہے: ﴿وَمَا هُمْ بِضَارِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ﴾

"اور وہ (جادوگر) کسی کو جادو کے ذریعے نقصان نہیں پہنچا سکتے، سوائے اس کے کہ اللہ کا حکم ہو"

(۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جو شخص علم غیب کا دعویٰ کرنے والے کے پاس یا جادوگر کے پاس یا نجومی کے پاس آیا اور اس نے کچھ پوچھا اور پھر اس نے جو کچھ کہا اس نے اس کی تصدیق کردی، تو اس نے نبی کریم ﷺ پر اتارے گئے دین سے کفر کیا"

[قال المنذری فی الترغیب ج ۴ ص ۵۳: رواہ البزار وأبو یعلی بإسناد جید]

علماء کے اقوال:

(۱) امام خطابیؒ کہتے ہیں:

"کچھ لوگوں نے جادو کا انکار کیا ہے اور اس کی حقیقت کو باطل قرار دیا ہے، اور اس کا جواب یہ ہے کہ جادو ثابت اور حقیقتاً موجود ہے، اس کے ثبوت پر عرب، فارس، ہند اور بعض روم کی اکثر قوموں کا اتفاق ہے، اور یہی قومیں صفحۂ ہستی پر بسنے والے لوگوں میں افضل ہیں اور انہی میں علم وحکمت زیادہ ہے۔ اور فرمانِ الٰہی ہے: ﴿يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ﴾ "وہ لوگوں کو جادو سکھاتے ہیں"

اور اس سے پناہ طلب کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے: ﴿وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ﴾۔ جبکہ جادو کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کی احادیث ثابت ہیں جن کا انکار وہی شخص کرسکتا ہے جو دیکھی ہوئی چیزوں اور بدیہی باتوں کو نہ مانتا ہو...... سو جادو کی نفی کرنا جہالت اور نفی کرنے والے پر رد کرنا بے سود اور فضول کام ہے۔" [شرح السنہ ج ۱۲ ص ۱۸۸]

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(۲) امام قرطبیؒ کا کہنا ہے:

''اہل السنہ کا مذہب یہ ہے کہ جادو ثابت اور فی الواقع موجود ہے، جبکہ معتزلہ اور امام شافعیؒ کے شاگردوں میں سے ابواسحٰق الاستر ابادی کا مذہب یہ ہے کہ جادو حقیقتاً موجود نہیں ہے اور یہ محض ایک ملمع سازی، حقیقت پر پردہ پوشی اور وہم وگمان ہے اور شعبدہ بازی کی قسموں میں سے ایک ہے، اور اسی لئے اللہ تعالیٰ نے بھی اس کے متعلق یہ الفاظ استعمال کئے ہیں کہ ﴿یُخَیَّلُ اِلَیْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰی﴾ یعنی کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ایسے خیال آیا کہ جادوگروں کے پھینکے ہوئے ڈنڈے دوڑ رہے ہیں اور یوں نہیں فرمایا کہ وہ فی الواقع دوڑ رہے تھے، اور اسی طرح سے فرمایا ﴿سَحَرُوْا اَعْیُنَ النَّاسِ﴾ یعنی انہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کردیا۔

پھر امام قرطبیؒ کہتے ہیں:

''ان آیات میں معتزلہ وغیرہ کے لئے کوئی دلیل نہیں ہے کیونکہ ہمیں اس بات سے انکار نہیں کہ خود تخیل یعنی کسی کو وہم وگمان میں مبتلا کردینا بھی جادو کا ایک حصہ ہے، اور اس کے علاوہ دیگر عقلی ونقلی دلائل سے بھی جادو کا فی الواقع موجود ہونا ثابت ہے، ان میں سے چند ایک یہ ہیں:

① آیت ﴿وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْكِ سُلَیْمٰنَ......﴾ میں اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے کہ وہ جادو کا علم سکھاتے تھے، چنانچہ علمِ جادو اگر حقیقت میں موجود نہ ہوتا تو اس کی تعلیم ممکن نہ ہوتی اور نہ ہی اللہ تعالیٰ اس بات کی خبر دیتے کہ وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔

② فرعون کے بلائے ہوئے جادوگروں کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ﴿وَجَآءُوْا بِسِحْرٍ عَظِیْمٍ﴾ یعنی وہ عظیم جادو لے کر آئے۔

③ سورۂ فلق کے سببِ نزول پر مفسرین کا اتفاق ہے کہ یہ لبید بن اعصم کے جادو کی وجہ سے نازل ہوئی۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

④ صحیحین (بخاری ومسلم) میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ یہودیوں کے قبیلۂ بنوزریق سے تعلق رکھنے والے لبید بن اعصم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کر دیا تھا...... اور اس میں یہ بات بھی موجود ہے کہ جب آپؐ پر کیے گئے جادو کا اثر ختم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: (إن الله شفاني) ''بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے شفا دے دی ہے'' اور شفا اسی وقت ہوتی ہے جب بیماری ختم ہو جائے، سو اس سے ثابت ہوا کہ واقعتاً جادو کا اثر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہوا تھا۔

مذکورہ آیات واحادیث جادو کے فی الواقع موجود ہونے کے یقینی اور قطعی دلائل ہیں۔ اور اسی پر ان علماء کا اتفاق ہے جن کے اتفاق کو اِجماع کہتے ہیں، رہے معتزلہ وغیرہ کو تو ان کی مخالفت ناقابل اعتبار ہے۔''

امام قرطبیؒ مزید کہتے ہیں:

''جادو کا علم مختلف زمانوں میں منتشر رہا ہے اور لوگ اس کے بارے میں گفتگو کرتے رہے ہیں، سو یہ کوئی نئی چیز نہیں ہے اور صحابہ وتابعین کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی ایک سے اس کا انکار ثابت نہیں۔'' [تفسیر قرطبی: ۲/۴۶]

(۳) امام مازریؒ کا کہنا ہے:

''جادو ثابت اور فی الواقع موجود ہے، اور جس پر جادو کیا جاتا ہے اس پر اس کا اثر ہوتا ہے۔ اور کچھ لوگوں کا یہ دعویٰ بالکل غلط ہے کہ جادو حقیقتاً موجود نہیں ہے اور محض وہم وگمان ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں ذکر فرمایا ہے کہ جادو ان چیزوں میں سے ہے جن کا علم باقاعدہ طور پر سیکھا جاتا ہے، جادو کی وجہ سے جادوگر کافر ہو جاتا ہے اور یہ کہ جادو کر کے میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈالی جاسکتی ہے، چنانچہ یہ ساری باتیں کسی ایسی چیز کے متعلق ہی ہوسکتی ہیں جو فی الواقع موجود ہو۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو والی حدیث میں ذکر کیا گیا ہے کہ چند چیزوں کو دفن کیا گیا تھا اور پھر انہیں نکال دیا گیا، تو کیا یہ سب کچھ جادو کی حقیقت کو ثابت کرنے کیلئے کافی نہیں؟ اور یہ بات عقلاً بعید نہیں ہے کہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

باطل سے مزین کئے ہوئے کلام کو بولتے وقت یا چند چیزوں کو آپس میں ملاتے وقت یا کچھ طاقتوں کو اکٹھا کرتے وقت جس کا طریقۂ کار جادوگر کو ہی معلوم ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ کسی خلافِ عادت کام کو واقع کردے۔

اور یہ بات تو ہر شخص کے مشاہدے میں موجود ہے کہ کچھ چیزیں انسان کی موت کا سبب بن جاتی ہیں مثلاً زہر وغیرہ۔ اور کچھ چیزیں انسان کو بیمار کر دیتی ہیں، مثلاً گرم دوائیاں۔ اور کچھ چیزیں انسان کو تندرست بنا دیتی ہیں مثلاً وہ دوائیاں جو بیماری کے الٹ ہوتی ہیں۔ سو اس طرح کا مشاہدہ کرنے والا آدمی اس بات کو بھی عقلاً بعید نہیں سمجھتا کہ جادوگر کو چند ایسی چیزوں کا علم ہو جو موت کا سبب بنتی ہوں یا اسے ایسا کلام معلوم ہو جو تباہ کن ثابت ہو یا میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیتا ہو" [زاد المسلم، ص ۲۲۵ ج ۴]

(۴) امام نووی کہتے ہیں:

"صحیح یہ ہے کہ جادو حقیقتاً موجود ہے۔ اور اسی موقف کو اکثر و بیشتر علماء نے اختیار کیا ہے اور کتاب وسنت سے بھی یہی بات ثابت ہوتی ہے۔"

[فتح الباری ص ۲۲۲، ج ۱۰]

(۵) امام ابن قدامہ فرماتے ہیں:

"جادو فی الواقع موجود ہے اور اس کی کئی اَقسام ہیں، وہ جو کہ مار دیتا ہے، وہ جو کہ بیمار کر دیتا ہے، وہ جو کہ خاوند کو بیوی کے قریب جانے سے روک دیتا ہے، اور وہ جو کہ میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیتا ہے۔ اور یہ بات تو لوگوں کے ہاں بہت مشہور ہے کہ جادو کی وجہ سے شوہر اپنی بیوی سے جماع کرنے پر قادر نہیں ہوتا، پھر جب اس سے جادو کا اثر ختم ہو جاتا ہے تو وہ جماع کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ اور یہ بات تواتر کی حد تک پہنچ چکی ہے جس کا انکار کرنا ناممکن ہے۔ اور اس سلسلے میں جادوگروں کے قصے اتنی کثرت سے موجود ہیں کہ ان سب کو جھوٹا قرار دینا ناممکن ہے۔" [المغنی، ج ۱۰ ص ۱۰۶]

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وہ مزید کہتے ہیں:

''جادو جھاڑ پھونک اور گرہیں لگانے کا نام ہے، جس سے دل و جان پر اثر ہوتا ہے، بیماری کی شکل میں، یا موت کی شکل میں، یا میاں بیوی کے درمیان جدائی کی شکل میں، فرمانِ الٰہی ہے: ﴿فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ﴾ ''وہ لوگ ان دونوں فرشتوں سے میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈالنے والا علم سیکھنے لگے۔''

اور فرمایا: ﴿وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ﴾ یعنی وہ جادوگر عورتیں جو اپنے جادو پر گرہیں لگاتی اور ان پر پھونک مارتی ہیں ان سے تیری پناہ مانگتا ہوں، لہذا جادو کی اگر کچھ حقیقت نہ ہوتی تو اس سے پناہ طلب کرنے کا حکم نہ دیا جاتا۔'' [فتح المجید، ص۳۱۴]

(۶) علامہ ابن قیمؒ فرماتے ہیں:

''فرمانِ الٰہی ﴿وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ﴾ اور حدیثِ عائشہ رضی اللہ عنہا اس بات کے دلائل ہیں کہ جادو اثر انداز ہوتا ہے اور واقعتاً موجود ہے۔''

[بدائع الفوائد، ج۲ص۲۲۷]

(۷) امام ابن ابی العز حنفیؒ فرماتے ہیں:

''علماء نے حقیقتِ جادو اور اس کی اقسام میں اختلاف کیا ہے، ان میں سے اکثر یہ کہتے ہیں کہ جادو کبھی جادو کیے گئے آدمی کی موت کا سبب بنتا ہے اور کبھی اسکی بیماری کا'' [شرح العقیدۃ الطحاویہ، ص۵۰۵]

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

تیسرا حصہ

جادو کی اَقسام

☆ امام رازیؒ کے نزدیک جادو کی اقسام

☆ امام راغبؒ کے نزدیک جادو کی اقسام

☆ اقسامِ جادو کی وضاحت

امام رازیؒ کے نزدیک جادو کی اقسام

امام عبداللہ رازیؒ کہتے ہیں کہ جادو کی آٹھ قسمیں ہیں:

(۱) ان لوگوں کا جادو جو سات ستاروں کی پوجا کرتے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہی ستارے کائنات کے امور کی تدبیر کرتے ہیں اور خیر وشر کے مالک ہیں، اور یہی وہ لوگ تھے جن کی طرف اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو نبی بنا کر بھیجا۔

(۲) اصحابِ اوہام اور نفوسِ قویہ کا جادو: الرازی کے نزدیک وہم موثر ہوتا ہے، اور ان کی دلیل یہ ہے کہ ایک درخت کا تنا جب زمین پر پڑا ہو تو انسان اس پر چل سکتا ہے، لیکن اگر اسی تنے کو کسی نہر پر پل بنا کر گاڑ دیا جائے تو وہ اس پر نہیں چل سکتا، اسی طرح ڈاکٹروں کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جس شخص کی ناک سے خون بہہ رہا ہو وہ سرخ رنگ کی چیزوں کی طرف نہ دیکھے، اور جس شخص کو مرگی کا دورہ پڑ گیا ہو وہ چمکیلی اور گھومنے والی چیزوں کی طرف نہ دیکھے، اور یہ سب تصورات صرف اس لئے اختیار کئے گئے ہیں کہ نفسِ انسانی فطری طور پر ان توہمات کو قبول کر لیتا ہے۔

(۳) جادو کی تیسری قسم یہ ہے کہ گھٹیا اَرواح یعنی شیطان قسم کے جنوں سے مدد حاصل کر کے جادو کا عمل کیا جائے۔ اور جنات کو قابو میں لانا چند آسان کاموں کی مدد سے ممکن ہے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بشرطیکہ ان میں کفر و شرک پایا جاتا ہو.

(۴) چند کام شعبدہ بازی اور برق رفتاری سے کر کے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کرنا، چنانچہ ایک ماہر شعبدہ باز ایک عمل کر کے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کر لیتا ہے، اور جب لوگ مکمل طور پر اپنی نظریں اس عمل پر ٹکائے ہوئے ہوتے ہیں، تو وہ اچانک اور انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ ایک اور عمل کرتا ہے جس کی لوگوں کو ہرگز توقع نہیں ہوتی، سو وہ حیران رہ جاتے ہیں، اور لوگوں کی اسی حیرانی میں وہ اپنا کام کر جاتا ہے۔

(۵) وہ عجیب و غریب چیزیں جو بعض آلات کی فٹنگ سے سامنے آتی ہیں، مثلاً وہ بگل جو ایک گھڑ سوار کے ہاتھ میں ہوتا ہے اور وقفے وقفے سے خود بخود بجتا رہتا ہے، اور اسی طرح ٹائم پیس وغیرہ ہیں جو وقتِ مقررہ پر خود بخود بجنے لگ جاتے ہیں۔ امام رازی لکھتے ہیں کہ اس کو درحقیقت جادو میں شمار نہیں کرنا چاہئے، کیونکہ اس کا ایک خاص طریقۂ کار ہوتا ہے اور جو بھی اسے معلوم کر لیتا ہے اس کے بعد وہ ایسی چیزوں کو ایجاد کر سکتا ہے۔ اور ہمارا خیال بھی یہی ہے کہ سائنسی ترقی کے بعد اس زمانے میں تو یہ چیزیں عام ہوگئی ہیں، لہٰذا اسے جادو کا حصہ قرار نہیں دیا جاسکتا۔

(۶) بعض دوائیوں کے خواص سے مدد لیکر عجیب و غریب بیماریوں کے علاج دریافت کرنا.

(۷) دل کی کمزوری، اور یہ اس وقت ہوتی ہے جب کوئی جادوگر یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اسے ''اسم اعظم'' معلوم ہے، جنات اس کی اطاعت کرتے اور اس کی ہر بات پر عمل کرتے ہیں۔ اس کا یہ دعویٰ جب کمزور دل والا انسان سنتا ہے تو اسے درست تسلیم کر لیتا ہے اور خواہ مخواہ اس سے ڈرنے لگ جاتا ہے، اسی حالت میں جادوگر جو چاہتا ہے اسے کر گزرنے کی پوزیشن میں آجاتا ہے۔

(۸) چغل خوری کر کے لوگوں میں نفرت کے جذبات بھڑکا دینا اور ان میں سے کچھ کو اپنے قریب کر لینا اور ان سے اپنے مطلب کا کام نکالنا۔

حافظ ابن کثیرؒ ان آٹھ اقسام کو ذکر کرنے کے بعد لکھتے ہیں:

''ان اقسام میں سے بہت ساری قسموں کو امام رازیؒ نے فن جادو میں اس

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

لئے شامل کردیا ہے کہ ان کو سمجھنے کے لئے انتہائی باریک بین عقل درکار ہوتی ہے، اور 'سحر' عربی زبان میں ہر اُس چیز کو کہا جاتا ہے جو باریک ہو اور اس کا سبب مخفی ہو۔'' [تفسیر ابن کثیر، ج۱ص ۱۴۷]

امام راغبؒ کے نزدیک اقسامِ جادو

امام راغب کہتے ہیں:

'سحر' کا اطلاق کئی معنوں پر ہوتا ہے:

(۱) جو لطیف اور انتہائی باریک ہو۔ اور لطافت اور باریکی کی وجہ سے اس میں دھوکہ دہی کا عنصر نمایاں ہوتا ہے۔

(۲) جو بے حقیقت توہمات سے واقع ہو۔

(۳) جو شیطانوں کی مدد و معاونت سے حاصل ہو۔

(۴) جو ستاروں کو مخاطب کرنے سے ہو۔ [المفردات للراغب (سحر)]

اقسامِ جادو کے متعلق ایک وضاحت

امام رازی اور راغب کی تقسیماتِ جادو میں غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے فن جادو میں وہ چیزیں داخل کردی ہیں جن کا جادو سے کوئی تعلق نہیں، اور اس کا سبب یہ ہے کہ انہوں نے عربی زبان میں لفظ 'سحر' کے معنی کو سامنے رکھا ہے، اور عربی میں سحر ہر اس پر بولتے ہیں جو لطیف (باریک) ہو اور اس کا سبب مخفی ہو۔ چنانچہ انہوں نے نئی نئی ایجادات اور ہاتھ کی صفائی سے برآمد ہونے والے اُمور کو بھی جادو میں شامل کردیا، اور اسی طرح چغل خوری وغیرہ کرکے کام نکالنے کو بھی انہوں نے جادو قرار دیا ہے کیونکہ ان سب کے اسباب مخفی ہوتے ہیں، جبکہ ان سب چیزوں کا ہماری بحث سے کوئی تعلق نہیں، ہماری گفتگو کا دارومدار صرف حقیقی جادو پر ہے جس میں جادوگر جنات اور شیاطین کا سہارا لیتا ہے۔

پھر ایک اور حقیقت کا بیان بھی ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ رازیؒ اور راغبؒ نے ستاروں کے ذریعے جادو کا عمل کرنے کا ذکر کیا ہے، جبکہ ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ ستارے اللہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

تعالیٰ کی مخلوقات میں سے ایک مخلوق ہیں اور اللہ ہی کے اَحکامات کے پابند ہیں اور نہ ان کی کوئی روحانیت ہے اور نہ تاثیر ہے۔

اگر کوئی شخص یہ کہے کہ کئی جادوگر ستاروں کے نام لے کر ان سے مخاطب ہوتے نظر آتے ہیں اور اس کے بعد ان کا جادو مکمل ہوتا ہے۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ چیز جادو کی تاثیر کی وجہ سے نہیں شیطانوں کی تاثیر کی وجہ سے ہوتی ہے کیونکہ خود شیطانوں نے جادوگروں کو یہ تعلیمات دے رکھی ہوتی ہیں کہ وہ ستاروں کو پکارا کریں، چنانچہ وہ جب ایسا کرتے ہیں تو شیطان جادو کے سلسلے میں ان سے تعاون کرتے ہیں، لیکن اس کا پتہ جادوگروں کو نہیں لگنے دیتے، جیسا کہ کافر پتھر سے بنے ہوئے بتوں کو جب پکارتے تھے تو شیطان بتوں کے اندر سے ان کو جواب دیتے تھے، اور کافروں کو یقین ہو جاتا تھا کہ یہی بت ان کے معبود ہیں، حالانکہ حقیقت میں ایسا نہ تھا، یہ تو صرف شیطانوں کی طرف سے ان کافروں کو گمراہ کرنے کا ایک طریقہ تھا۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

چوتھا حصہ

جادوگر جنوں کو کیسے حاضر کرتا ہے؟

جادوگر اور شیطانوں کے درمیان طے پانے والا معاہدہ

جادوگر اور شیطان کے درمیان اکثر و بیشتر ایک معاہدہ طے پاتا ہے، جس کے مطابق جادوگر کو کچھ شرکیہ یا کفریہ کام چھپ کر یا علی الاعلان کرنا ہوتے ہیں اور اس کے بدلے میں شیطان کو جادوگر کی خدمت کرنا ہوتی ہے یا اس کے لئے خدمت گار مہیا کرنے ہوتے ہیں، کیونکہ جس شیطان کے ساتھ جادوگر معاہدہ کرتا ہے وہ جنوں اور شیطانوں کے کسی ایک قبیلے کا سردار ہوتا ہے، چنانچہ وہ اپنے قبیلے کے کسی بے وقوف کو احکامات جاری کرتا ہے کہ وہ اس جادوگر کا ساتھ دے اور اس کی ہر بات تسلیم کرے چاہے وہ واقعات کی خبریں لانے کا کہے، یا دو آدمیوں کے درمیان جدائی ڈالنے یا ان میں محبت پیدا کردینے کا حکم دے یا خاوند کو اس کی بیوی سے الگ کردینے کا آرڈر جاری کرے ....(مزید تفصیل کے لئے اس کتاب کا چھٹا حصہ دیکھئے)......اس طرح جادوگر اس جن کو اپنی پسند کے برے کاموں کے لئے استعمال کرتا ہے، اگر جن اس کی نافرمانی کرے تو جادوگر اس کے قبیلے کے سردار سے رابطہ کرتا ہے اور مختلف تحائف پیش کرکے اس کو یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ اس سردار کی تعظیم کرتا ہے اور اسی کو اپنا مددگار تصور کرتا ہے، چنانچہ وہ سردار اس جن کو سزا دیتا ہے اور اسے جادوگر کی خدمت کرنے یا اس کے لئے خدمت گار مہیا کرنے کا حکم صادر کرتا ہے، یہی وجہ ہے کہ جادوگر اور اس کی خدمت کے لئے مقرر کئے گئے جن کے درمیان نفرت ہوتی ہے اور یہ جن خود جادوگر کو یا اس کے گھر والوں کو پریشان کئے رکھتا ہے، چنانچہ جادوگر ہمیشہ سر درد اور بے خوابی کا شکار رہتا ہے اور رات کے وقت اس پر گھبراہٹ طاری رہتی ہے، بلکہ گھٹیا قسم کے جادوگر تو اولاد سے بھی محروم ہوجاتے ہیں کیونکہ ان کے خدمت گار جن ان کی اولاد کو ماں کے پیٹ میں ہی مار دیتے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہیں اور یہ بات خود جادوگر اچھی طرح سے جانتے ہیں۔اور کئی جادوگر تو صرف اس لئے جادو کا پیشہ چھوڑ دیتے ہیں کہ ان کو اولاد کی نعمت عطا ہو۔

مجھے یاد ہے کہ میں نے ایک خاتون کا علاج کیا جس پر جادو کیا گیا تھا، میں نے اس پر جب قرآنِ مجید کو پڑھا تو جن' خاتون کی زبان سے بولا: میں اس سے نہیں نکل سکتا۔

کیوں؟...... کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ جادوگر مجھے قتل کردے گا۔

تم کسی ایسی جگہ پر چلے جانا جہاں جادوگر تمہارا پتہ نہ چلا سکے!

وہ میرے پیچھے دوسرے جنوں کو بھیج کر مجھے پکڑوالے گا۔

اگر تم اسلام قبول کرلو اور سچے دل سے توبہ کرلو تو میں تمہیں ایسی قرآنی آیات سکھلا دوں گا جو تمہیں کافر جنات کے شر سے بچالیں گی۔

نہیں، میں ہرگز اسلام قبول نہیں کروں گا اور عیسائی ہی رہوں گا۔

چلو خیر، دین میں جبر نہیں ہے، البتہ اس عورت سے تمہارا نکل جانا ضروری ہے!

میں ہرگز نہیں نکلوں گا۔

میں تمہیں نکال دینے کی طاقت رکھتا ہوں (اللہ کی مدد سے)، ابھی میں قرآن پڑھوں گا اور تم جل جاؤ گے۔

پھر میں نے اسے شدید مارا، اور آخر کار کہنے لگا: میں نکل جاؤں گا!!

اور اس طرح وہ الحمدللہ اس خاتون سے نکل کر چلا گیا۔اور یہ بات یقینی ہے کہ جادوگر جس قدر زیادہ کفریہ کام کرے گا جن اتنا زیادہ اس کے احکامات کو مانیں گے اور بڑی تیزی کے ساتھ ان پر عمل کریں گے، اور وہ جتنا کفریہ کاموں کے قریب کم جائے گا، جنات اس کی باتوں پر اتنا ہی کم عمل کریں گے۔

جادوگر جنوں کو کیسے حاضر کرتا ہے؟

اس کے بہت سارے طریقے ہیں اور ہر ایک میں شرک یا واضح کفر موجود ہوتا ہے، میں یہاں آٹھ طریقے ذکر کروں گا اور ہر طریقے میں جس طرح سے کفر و شرک موجود ہوتا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہے، اس کی وضاحت کروں گا، البتہ اس ضمن میں شدید اختصار کروں گا اور ہر طریقے کی پوری تفصیلات ہرگز ذکر نہیں کروں گا تاکہ کوئی شخص اسے آزما نہ سکے۔

ہر طریقے میں موجود کفر و شرک کی وضاحت کرنے کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ کئی لوگ قرآنی علاج اور جادو میں فرق نہیں کر پاتے، حالانکہ پہلا طریقۂ علاج ایمانی اور دوسرا شیطانی ہے، اور اس سلسلے میں مزید ابہام اس وقت پیدا ہو جاتا ہے جب کئی جادوگر اپنے کفریہ تعویذات آہستہ آواز میں اور قرآنی آیات اونچی آواز میں پڑھتے ہیں، چنانچہ مریض یہ سمجھتا ہے کہ اس کا علاج قرآن کے ذریعہ ہو رہا ہے حالانکہ حقیقتاً ایسا نہیں ہوتا...... الغرض مندرجہ ذیل طریقے ذکر کرنے کا میرا مقصد یہ ہے کہ میرے مسلمان بھائی گمراہی اور شر کے راستوں سے بچ جائیں اور مجرم پیشہ لوگوں کا راستہ کھل کر سامنے آجائے۔

پہلا طریقہ

جادوگر ناپاکی کی حالت میں ایک تاریک کمرے میں بیٹھ جاتا ہے، پھر اس میں آگ جلاتا ہے اور اس پر ایک دھونی کو رکھ دیتا ہے، اگر اس کا مقصد نفرت پیدا کرنا یا میاں بیوی میں جدائی ڈالنا ہو تو بدبودار دھونی آگ پر رکھ دیتا ہے، اور اگر اس کا مقصد محبت پیدا کرنا یا جن میاں بیوی پر جادو کیا گیا تھا اور وہ ایک دوسرے کے قریب نہیں جا سکتے تھے، ان سے جادو کے اثر کو ختم کرنا ہو تو وہ آگ پر خوشبودار دھونی رکھتا ہے، پھر شرکیہ تعویذات جو جادوگر کے خاص طلسم ہوتے ہیں' ان کو پڑھنا شروع کرتا ہے اور جنوں کو ان کے سردار کی قسم دیتا ہے اور اس کا واسطہ دے کر ان سے مختلف مطالبات کرتا ہے...... اسی دوران اسے کتے کی شکل میں یا اژدھے یا کسی اور شکل میں ایک خیالی تصویر نظر آتی ہے جسے وہ اپنا مقصد پورا کرنے کے لئے اَحکامات جاری کرتا ہے۔ اور کبھی یوں بھی ہوتا ہے کہ اسے کوئی چیز نظر نہیں آتی بلکہ اس کے کانوں میں ایک مخصوص قسم کی آواز پڑتی ہے۔ اور کبھی کبھار یوں بھی ہوتا ہے کہ اسے کوئی آواز بھی سنائی نہیں دیتی اور اسے جس شخص پر جادو کرنا ہوتا ہے، وہ اس کے بال یا اس کا کوئی کپڑا منگوا لیتا ہے جس سے اس شخص کے پسینے کی بو آرہی ہوتی ہے...... اور پھر اسے جو کچھ کرنا ہوتا ہے اس کے متعلق وہ جنوں کو حکم جاری کر دیتا ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اس طریقے میں درج ذیل باتیں نمایاں ہیں:

(۱) جنات تاریک کمروں کو پسند کرتے ہیں۔

(۲) جنوں کو ایسی دھونی کی بو سے غذا ملتی ہے جس پر بسم اللہ نہ پڑھی گئی ہو۔

(۳) جنات ناپاکی کو پسند کرتے ہیں اور شیطان ناپاک لوگوں کے بہت قریب ہوتے ہیں۔

دوسرا طریقہ

جادوگر کوئی پرندہ (فاختہ وغیرہ) یا کوئی جانور (مرغی وغیرہ) جنوں کی بتائی گئی خاص شکل وصورت کے مطابق منگواتا ہے جس کا رنگ غالبا سیاہ ہوتا ہے، کیونکہ جن سیاہ رنگ کو دوسرے رنگوں پر فوقیت دیتے ہیں۔ پھر وہ اسے 'بسم اللہ' پڑھے بغیر ذبح کر دیتا ہے اور اس کا خون مریض کے جسم پر ملتا ہے، پھر اسے کھنڈرات میں یا کنوؤں میں یا غیر آباد جگہوں میں پھینک دیتا ہے جو کہ عموماً جنوں کے گھر ہوتے ہیں، اور اسے ان میں پھینکتے ہوئے بھی 'بسم اللہ' نہیں پڑھتا، پھر اپنے گھر چلا جاتا ہے اور شرکیہ تعویذات پڑھنے کے بعد وہ جو چاہتا ہے جنوں کو حکم جاری کر دیتا ہے۔

مندرجہ طریقے میں دو طرح سے شرک پایا جاتا ہے:

(۱) تمام علماء کا اتفاق ہے کہ جنوں کے لئے جانور ذبح کرنا حرام بلکہ شرک ہے، کیونکہ یہ ذبح لغیر اللہ ہے، چنانچہ ایسے جانور کا گوشت کھانا بھی کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں ہے چہ جائیکہ وہ اسے غیر اللہ کے لئے ذبح کرے، جبکہ جاہل لوگ ایسا ناپاک فعل ہر زمانے میں اور ہر جگہ پر کرتے رہتے ہیں۔

یحیٰی بن یحیٰی کہتے ہیں کہ مجھے وہب نے بیان کیا ہے کہ ایک خلیفۂ وقت کے دور میں ایک چشمہ دریافت ہوا، اس نے اسے عام لوگوں کے لئے کھول دینے کا ارادہ کیا اور اس پر جنوں کے لئے جانور ذبح کیا تا کہ وہ اس کا پانی بہت گہرائی تک نہ پہنچا دیں، پھر اس کا گوشت لوگوں کو کھلا دیا، یہ بات امام ابن شہاب زہری تک پہنچی تو وہ فرمانے لگے:

''خبردار! ذبح شدہ جانور حرام ہے اور خلیفۂ وقت نے لوگوں کو حرام کھلایا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اُس جانور کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے جسے جنوں کے لئے ذبح کیا گیا ہو۔'' [آکام المرجان، ص ۷۸]

اور صحیح مسلم میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اللہ کی لعنت ہو اس شخص پر جس نے غیر اللہ کے لئے کوئی جانور ذبح کیا''
[صحیح مسلم: ۱۹۷۸]

(۲) شرکیہ تعویذات جنہیں جادوگر جنوں کو حاضر کرنے کے لئے پڑھتا ہے، ان میں واضح طور پر شرک موجود ہوتا ہے اور اس کی وضاحت شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ نے اپنی کئی کتابوں میں کی ہے۔

تیسرا طریقہ

یہ طریقہ جادوگروں میں انتہائی گھٹیا طریقے کے طور پر مشہور ہے اور اس طریقے کو اپنانے والے جادوگر کی خدمت کے لئے اور اس کے اَحکامات پر عمل کرنے کے لئے شیطانوں کا بہت بڑا گروہ اس کے پاس موجود رہتا ہے، کیونکہ ایسا جادوگر کفر و الحاد کے اعتبار سے بہت بڑا جادوگر تصور کیا جاتا ہے، اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

یہ طریقہ مختصر طور پر کچھ یوں ہے:

جادوگر...... اس پر اللہ کی ڈھیروں لعنتیں ہوں۔ قرآن مجید کو جوتا بنا کر اپنے قدموں میں پہن لیتا ہے، پھر بیت الخلاء میں جا کر کفریہ طلسموں کو پڑھتا ہے، پھر باہر آ کر اپنے کمرے میں بیٹھ جاتا ہے اور جنوں کو اَحکامات جاری کرتا ہے، چنانچہ جن بہت جلدی اس کی فرمانبرداری کرتے ہیں اور اس کے اَحکامات نافذ کرتے ہیں، کیونکہ وہ مندرجہ بالا طریقے پر عمل کرکے کافر اور شیطانوں کا بھائی بن چکا ہوتا ہے، سو اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

یاد رہے کہ ایسا جادوگر مندرجہ بالا کفریہ کام کے علاوہ دوسرے بڑے بڑے گناہوں کا اِرتکاب بھی کرتا ہے، مثلاً محرم عورتوں سے زنا کرنا، لواطت کرنا اور دین اسلام کو گالیاں بکنا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

وغیرہ۔ اور یہ سب وہ اس لئے کرتا ہے کہ تاکہ شیطان اس پر راضی ہو جائیں۔

چوتھا طریقہ

ملعون جادوگر قرآنِ مجید کی کوئی سورت حیض کے خون سے یا کسی اور ناپاک چیز سے لکھتا ہے پھر شرکیہ طلسم پڑھتا ہے۔ اور اس طرح جنوں کو اپنی فرمانبرداری کے لئے حاضر کر لیتا ہے اور جو چاہتا ہے انہیں حکم دیتا ہے۔

اس طریقے میں بھی کفرِ صریح موجود ہے کیونکہ قرآنِ مجید کی ایک آیت کے ساتھ استہزاء کرنا بھی کفر ہے، چہ جائیکہ اسے ناپاک چیز کے ساتھ لکھا جائے۔

پانچواں طریقہ

ملعون جادوگر قرآن مجید کی کوئی سورت اُلٹے حروف میں لکھتا ہے، پھر شرکیہ تعویذ پڑھ کر جنوں کو حاضر کر لیتا ہے۔

یہ طریقہ بھی حرام ہے، کیونکہ قرآن مجید کو الٹے حروف میں لکھنا کفر اور شرکیہ تعویذات کو پڑھنا شرک ہے۔

چھٹا طریقہ

جادوگر ایک خاص ستارے کے طلوع ہونے کا انتظار کرتا ہے، اور جب وہ طلوع ہو جاتا ہے تو جادوگر اس سے مخاطب ہوتا ہے۔ پھر جادو والے وِرد پڑھتا ہے جن میں کفر اور شرک موجود ہوتا ہے، پھر چند ایسی حرکتیں کرتا ہے کہ اس کے خیال کے مطابق ان حرکتوں سے اس ستارے کی برکات اس پر نازل ہوتی ہیں، حالانکہ حقیقت میں وہ اپنی ان حرکات سے اس ستارے کی پوجا کر رہا ہوتا ہے، اور جب وہ غیر اللہ کی پوجا شروع کرتا ہے تو شیطان اس ملعون کے اَحکامات پر لبیک کہتے ہیں، جبکہ جادوگر یہ سمجھتا ہے کہ اس ستارے نے اس کی مدد کی ہے، حالانکہ ستارے کو تو اس کی کسی حرکت کا علم ہی نہیں ہوتا۔

اور جادوگر یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ مندرجہ بالا طریقے سے کیا گیا جادو اس وقت تک ختم نہیں ہو سکتا جب تک یہ ستارہ دوبارہ طلوع نہ ہو۔ اور ایسے ستارے بھی ہیں جو سال میں صرف

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ایک مرتبہ طلوع ہوتے ہیں، چنانچہ وہ سال بھر اس ستارے کے طلوع ہونے کا انتظار کرتے ہیں، پھر ایسے وِرد پڑھتے ہیں جن میں اس ستارے کو مدد کے لئے پکارا جاتا ہے تاکہ جادو کا اثر ختم ہو جائے، بہرحال یہ تو جادوگروں کا خیال ہے جبکہ قرآنی علاج کرنے والے لوگ اس ستارے کا انتظار کئے بغیر کسی بھی وقت اس جادو کو توڑ سکتے ہیں۔

اس طریقے میں بھی شرک واضح طور پر موجود ہے کیونکہ اس میں غیر اللہ کی تعظیم اور غیر اللہ کو مدد کے لئے پکارنا جیسے قبیح افعال موجود ہیں۔

ساتواں طریقہ

جادوگر ایک نابالغ بچے کو جو بے وضو ہوتا ہے اپنے سامنے بیٹھا لیتا ہے، پھر اس کی بائیں ہتھیلی پر ایک مربعہ بناتا ہے، اور اس کے اردگرد چاروں طرف جادو والے طلسم لکھتا ہے، پھر اس کے بالکل درمیان میں تیل اور نیلگوں پتے یا تیل اور روشنائی رکھ دیتا ہے، پھر ایک لمبے کاغذ پر مفرد حروف کے ساتھ جادو والے چند طلسم لکھتا ہے اور اسے بچے کے چہرے پر رکھ کر اس کے سر پر ٹوپی پہنا دیتا ہے تاکہ وہ ورقہ گرنے نہ پائے، اور پھر بچے کو ایک بھاری چادر کے ساتھ ڈھانپ دیتا ہے۔

اس کے بعد وہ اپنے کفریہ وِرد پڑھنا شروع کر دیتا ہے، جبکہ بچے کو اپنی ہتھیلی پر دیکھنا ہوتا ہے حالانکہ اندھیرے کی وجہ سے اسے کچھ نظر نہیں آ رہا ہوتا، اچانک بچہ محسوس کرتا ہے کہ روشنی پھیل گئی ہے اور اس کی ہتھیلی میں کچھ شکلیں حرکت کرتی ہوئی نظر آتی ہیں، چنانچہ جادوگر بچے سے پوچھتا ہے: تم کیا دیکھ رہے ہو؟

بچہ جواباً کہتا ہے: میں اپنے سامنے ایک آدمی کی شکل دیکھ رہا ہوں۔

جادوگر بچے سے کہتا ہے کہ جس آدمی کی شکل تم دیکھ رہے ہو اسے کہو کہ جادوگر تم سے یہ یہ مطالبہ کر رہا ہے، سو اس طرح وہ شکلیں جادوگر کے احکامات کے مطابق حرکت میں آجاتی ہیں۔

یہ طریقہ عموماً گم شدہ چیزوں کی تلاش کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور اس میں جو کفر و شرک پایا جاتا ہے، وہ بالکل واضح ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

آٹھواں طریقہ

جادوگر مریض کے کپڑوں میں سے کوئی ایک کپڑا مثلاً رومال، پگڑی، قمیص وغیرہ جس سے مریض کے پسینے کی بو آرہی ہو، منگوالیتا ہے، پھر اس کپڑے کے ایک کونے کو گرہ لگاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی چار انگلیوں کے برابر کپڑا مضبوطی سے پکڑ لیتا ہے، پھر اونچی آواز کے ساتھ سورۂ کوثر یا کوئی اور چھوٹی سورت پڑھتا ہے، اس کے بعد آہستہ آواز میں اپنے شرکیہ وِرد پڑھتا ہے اور پھر جنوں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہتا ہے:

''اگر اس مریض کے مرض کا سبب جنات ہیں تو کپڑے کو چھوٹا کردو، اور اگر اسے نظر لگ گئی ہے تو اسے لمبا کردو، اور اگر اسے کوئی دوسری بیماری ہے تو اس کپڑے کو اتنا رہنے دو جتنا اس وقت ہے''

پھر وہ اس چار انگلیوں کے برابر کپڑے کو دوبارہ ناپتا ہے، اگر وہ چار انگلیوں سے بڑا ہو چکا ہو تو مریض سے کہتا ہے کہ تمہیں نظر لگ گئی ہے، اور اگر وہ کپڑا چار انگلیوں سے چھوٹا ہو چکا ہو تو مریض سے کہتا ہے کہ تم آسیب زدہ ہو، اور اگر وہ کپڑا چار انگلیوں کے برابر ہی ہو تو اسے کہتا ہے کہ تمہیں کوئی بیماری ہے لہٰذا تم ڈاکٹر کے پاس جاؤ۔

اس طریقہ کار میں تین باتیں قابل ملاحظہ ہیں:

(۱) مریض کو دھوکہ دیا جاتا ہے، چنانچہ وہ سمجھتا ہے کہ اس کا علاج قرآن کے ذریعے ہو رہا ہے۔ جبکہ حقیقت میں ایسا نہیں ہوتا بلکہ اس کے علاج کا اصل راز ان شرکیہ وِردوں میں ہوتا ہے جنہیں جادوگر آہستہ آواز میں پڑھتا ہے۔

(۲) اس طریقے میں جنوں کو مدد کے لئے پکارا جاتا ہے جو شرک ہے۔

(۳) جنات اکثر وبیشتر جھوٹ بولتے ہیں اور خود جادوگر کو بھی معلوم نہیں ہوتا کہ یہ جن سچا ہے یا جھوٹا، سو اس کی بات پر کس طرح اعتماد کیا جاسکتا ہے؟ اور ہم نے خود کئی جادوگروں کا تجربہ کیا ہے، ان میں سچے کم اور جھوٹے زیادہ تھے، اور کئی مریض ہمارے پاس آکر بتاتے ہیں کہ جادوگر کے کہنے کے مطابق انہیں نظر لگ گئی ہے، پھر ہم جب ان پر قرآنِ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مجید پڑھتے تو معلوم ہوتا کہ ان پر جنوں کا اثر ہے، نظر نہیں لگی۔ سو اس طرح سے ان کا جھوٹ ثابت ہو جاتا ہے۔

مندرجہ بالا آٹھ طریقوں کے علاوہ کئی اور طریقے بھی ہو سکتے ہیں جو مجھے معلوم نہیں ہیں۔

جادوگر کو پہچاننے کی نشانیاں

مندرجہ ذیل علامات میں سے کوئی ایک علامت اگر کسی علاج کرنے والے شخص کے اندر پائی جاتی ہو تو یقین کر لینا چاہئے کہ یہ جادوگر ہے۔

(۱) جادوگر مریض سے اس کا اور اس کی ماں کا نام پوچھتا ہے۔

(۲) جادوگر مریض کے کپڑوں میں سے کوئی کپڑا مثلاً قمیص، ٹوپی، رومال وغیرہ منگواتا ہے۔

(۳) جادوگر کبھی کوئی جانور بھی طلب کر لیتا ہے جسے وہ 'بسم اللہ' پڑھے بغیر ذبح کرتا ہے، پھر اس کا خون مریض کے جسم پر ملتا ہے اور پھر اسے غیر آباد جگہ پر پھینک دیتا ہے۔

(۴) جادو والے طلسم (منتر) کو لکھنا۔

(۵) جادو والے طلسم (منتر) کو پڑھنا جو کسی عام آدمی کی سمجھ بوجھ سے بالاتر ہوتا ہے۔

(۶) مریض کو ایسا حجاب دینا جس میں مربعات (ڈبے) بنے ہوئے ہوں اور ان کے اندر چند حروف یا نمبر لکھے ہوئے ہوں۔

(۷) مریض کو یہ حکم دینا کہ وہ لوگوں سے الگ تھلگ ہو کر ایک معینہ مدت کے لئے کسی ایسے کمرے میں چلا جائے جہاں سورج کی روشنی نہ پہنچتی ہو۔

(۸) مریض سے کبھی اس بات کا مطالبہ کرنا کہ وہ ایک معینہ مدت کے لئے جو عموماً چالیس دن ہوتی ہے، پانی کو ہاتھ نہ لگائے۔ اور یہ علامت اس بات کی دلیل ہوتی ہے کہ یہ جادوگر جس جن سے خدمت لیتا ہے، وہ عیسائی ہے۔

(۹) مریض کو کچھ ایسی چیزیں دینا جنہیں زمین میں دفن کرنا ہوتا ہے۔

(۱۰) مریض کو کچھ ایسے کاغذ دینا جنہیں جلا کر ان کے دھوئیں سے دھونی لینی ہوتی ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(۱۱) ایسے کلام کے ساتھ بڑبڑانا جسے سمجھا نہ جا سکے۔

(۱۲) جادوگر کبھی مریض کو اس کا نام، اس کے شہر کا نام اور جس وجہ سے وہ اس کے پاس آتا ہے، اس کے متعلق آتے ہی اسے بتا دیتا ہے۔

(۱۳) جادوگر مریض کو ایک کاغذ میں یا پکی مٹی کی پلیٹ میں چند حروف لکھ کر دیتا ہے جنہیں پانی میں ملا کر مریض کو پینا ہوتا ہے۔

اگر آپ کو ان علامات میں سے کوئی ایک علامت کسی شخص میں نظر آئے اور یقین ہو جائے کہ یہ جادوگر ہے تو اس کے پاس مت جائیں ، ورنہ آپ پر آپ ﷺ کا یہ فرمان صادق آ جائے گا:

''جو آدمی کسی نجومی کے پاس آیا، پھر اس کی باتوں کی تصدیق کی تو اس نے محمد ﷺ پر نازل کیے گئے دین سے کفر کیا۔'' [صحیح الجامع، ۵۹۳۹]

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

پانچواں حصہ

شریعتِ اسلامیہ میں جادو کا حکم

جادو سیکھنے کا شرعی حکم
جادوگر کے متعلق شرعی فیصلہ
اہل کتاب کے جادوگر کے متعلق شرعی حکم
کیا جادو کو جادو سے توڑا جا سکتا ہے؟
جادو، کرامت اور معجزے میں فرق

شریعت میں جادوگر کے متعلق فیصلہ

(۱) امام مالکؒ فرماتے ہیں:

''جادوگر جو جادو کا عمل خود کرتا ہو اور کسی نے اس کیلئے یہ عمل نہ کیا ہو، تو اس کی مثال اُس شخص کی سی ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ﴾

ترجمہ: ''اور وہ یہ بات بھی خوب جانتے تھے کہ جو ایسی باتوں کا خریدار بنا اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔''

سو میری رائے یہ ہے کہ وہ جب خود جادو کا عمل کرے تو اسے قتل کر دیا جائے۔''

[الموطأ (۶۲۸) کتاب العقول باب ماجاء فی الغیلۃ والسحر]

(۲) امام ابن قدامہؒ فرماتے ہیں:

''جادوگر کی سزا قتل ہے، اور یہ متعدد صحابۂ کرام (مثلاً عمر، عثمان، ابن عمر، حفصہ، جندب بن عبداللہ، جندب بن کعب، قیس بن سعد) رضی اللہ عنہم اور عمر بن

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

عبدالعزیزؒ سے مروی ہے ، اور یہی مذہب امام ابوحنیفہؒ اور امام مالکؒ کا بھی ہے۔" [المغنی ج ۸ ص ۱۰۶]

(۳) امام قرطبیؒ فرماتے ہیں:

"مسلم جادوگر اور ذمی جادوگر کے متعلق فقہاء کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے، چنانچہ امام مالکؒ کا مذہب یہ ہے کہ مسلم جادوگر جب از خود ایسے کلام سے جادو کرے جس میں کفر پایا جاتا ہو تو اسے توبہ کا موقع دیئے بغیر قتل کر دیا جائے ، اور اس کی توبہ قبول نہ کی جائے کیونکہ جادو کا عمل ایسا ہے جسے وہ خفیہ طور پر سرانجام دیتا ہے، جیسا کہ زندیق اور زانی اپنا کام خفیہ طور پر کرتے ہیں، اور اسلئے بھی کہ اللہ نے جادو کو کفر کہا ہے ﴿وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَا اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ﴾ اور یہی مذہب امام احمد بن حنبلؒ ، ابوثورؒ ، اسحاقؒ ، امام شافعیؒ اور امام ابوحنیفہؒ کا ہے۔" [تفسیر القرطبی ، ج ۲ ص ۴۸]

یاد رہے کہ امام قرطبیؒ نے امام شافعیؒ کا یہی مسلک بیان کیا ہے جبکہ ان کا مشہور مسلک یہ ہے کہ جادوگر کو محض جادو کی وجہ سے قتل نہ کیا جائے، ہاں اگر وہ جادو کر کے کسی کو قتل کر دے تو اسے قصاصاً قتل کر دیا جائے گا۔

(۴) امام ابن منذرؒ فرماتے ہیں:

"کوئی شخص جب اس بات کا اعتراف کر لے کہ اس نے ایسے کلام کے ساتھ جادو کیا ہے جس میں کفر پایا جاتا ہو اور وہ اس سے توبہ نہ کرے تو اسے قتل کر دینا واجب ہے۔ اور اسی طرح اگر دلیل سے یہ بات ثابت ہو جائے کہ اس نے واقعتاً کفریہ کلام کے ساتھ جادو کا عمل کیا ہے تو اسے قتل کر دینا ضروری ہوگا۔

اور اگر اس نے ایسے کلام کے ساتھ جادو کیا ہو جس میں کفر نہیں پایا جاتا تو اسے قتل کرنا جائز نہیں، ہاں اگر جادوگر نے جادو کا عمل کر کے جان بوجھ کر دوسرے شخص کو ایسا نقصان پہنچایا جس سے قصاص واجب ہو جاتا ہے تو اس سے قصاص لیا جائے گا۔ اور اگر اس نقصان سے قصاص لازم نہیں آتا تو اس سے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

دیت وصول کی جائے گی۔" [تفسیر القرطبی، ج ۲ ص ۴۸]

(۵) امام ابن کثیرؒ فرماتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ﴿وَلَو اَنَّهُم آمَنُوا وَاتَّقَوا......﴾ سے ان علماء نے دلیل لی ہے جو جادوگر کو کافر کہتے ہیں، اور وہ ہیں امام احمد بن حنبلؒ اور سلف صالحینؒ کا ایک گروہ۔ جبکہ امام شافعیؒ اور (دوسری روایت کے مطابق) امام احمدؒ کہتے ہیں کہ جادوگر کافر تو نہیں ہوتا البتہ واجب القتل ضرور ہوتا ہے۔

بَجالة بن عَبدة سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے عاملین کو خط لکھا تھا کہ ہر جادوگر کو چاہے مرد ہو یا عورت، قتل کردو، چنانچہ ہم نے تین جادوگروں کو قتل کیا۔ یہ اثر صحیح بخاری میں مروی ہے۔ [البخاری، ج ٦ ص ۲۵۷۔ الفتح]

اور اسی طرح امّ المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے متعلق بھی یہ مروی ہے کہ ایک لونڈی نے ان پر جادو کردیا تو انہوں نے اسے قتل کردینے کا حکم دیا۔ اور امام احمدؒ کہتے ہیں کہ جادوگر کو قتل کردینا تین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے صحیح ثابت ہے۔"

[تفسیر ابن کثیر، ج ۱ ص ۱۴۴]

(٦) حافظ ابن حجرؒ کہتے ہیں:

"امام مالکؒ کا مسلک یہ ہے کہ جادوگر کا حکم زندیق کے حکم جیسا ہے، لہٰذا اگر اس کا جادو کرنا ثابت ہوجائے تو اس کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی اور اسے قتل کردیا جائے گا، اور یہی مذہب امام احمدؒ کا بھی ہے، جبکہ امام شافعیؒ کہتے ہیں کہ صرف ثبوت سے اسے قتل نہیں کیا جائے گا، ہاں اگر وہ اعتراف کرلے کہ اس نے جادو کرکے کسی کو قتل کیا ہے، تو اسے بھی قتل کردیا جائے گا۔"

[فتح الباری، ج ۱۰ ص ۲۳٦]

خلاصۂ کلام

مندرجہ بالا اَقوالِ علماء وائمہ سے معلوم ہوا کہ اکثر علماء جادوگر کو قتل کردینے کے قائل

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہیں، جبکہ امام شافعیؒ صرف اِس شکل میں اس کے قتل کے قائل ہیں جب وہ جادو کے ذریعے کسی کو قتل کردے، تو اس کو بھی قصاصاً قتل کردیا جائے گا۔

اہل کتاب کے جادوگر کا حکم

امام ابوحنیفہؒ کہتے ہیں کہ ساحرِ اہل کتاب بھی واجبُ القتل ہے، کیونکہ ایک تو اس سلسلے میں وارد احادیث تمام جادوگروں کو شامل ہیں جن میں اہل کتاب کے جادوگر بھی آجاتے ہیں اور دوسرا اس لئے کہ جادو ایک ایسا جرم ہے جس سے قتلِ مسلم لازم آتا ہے اور جس طرح قتلِ مسلم کے بدلے میں ذمی کو قتل کردیا جاتا ہے، اسی طرح جادو کے بدلے میں بھی اسے قتل کردیا جائے گا۔ [المغنی، ج ۱۰ ص ۱۱۵]

امام مالکؒ کہتے ہیں کہ ساحرِ اہل کتاب واجبُ القتل نہیں ہے، اِلا یہ کہ وہ جادو کے عمل سے کسی کو قتل کردے تو اسے بھی قتل کردیا جائے گا۔

اور امام شافعیؒ کا مسلک بھی وہی ہے جو امام مالکؒ کا ہے۔ [فتح الباری، ج ۱۰ ص ۲۳۶]

امام ابن قدامہؒ نے بھی امام مالکؒ و امام شافعیؒ کے مذہب کی تائید کی ہے، نیز کہتے ہیں کہ آنحضور ﷺ نے لبید بن اعصم کو قتل نہیں کیا تھا حالانکہ اس نے آپ پر جادو کیا تھا، سو ساحرِ اہلِ کتاب واجب القتل نہیں، لیکن اگر اس کے جادو کے عمل سے کوئی آدمی قتل ہوجائے تو اسے قصاص کے طور پر قتل کردیا جائے گا۔ اور اس بات کی دوسری دلیل یہ ہے کہ اہل کتاب کو شرک کی وجہ سے قتل نہیں کیا جاتا حالانکہ شرک جادو سے بڑا جرم ہے، تو جادو کے جرم پر بھی ساحرِ اہل کتاب واجب القتل نہیں ہوگا۔ [المغنی، ج ۱۰ ص ۱۱۵]

کیا جادو کا علاج جادو سے کیا جاسکتا ہے؟

(۱) امام ابن قدامہؒ کہتے ہیں:

”جادو کا توڑ اگر قرآن سے کیا جائے یا ذکر اذکار سے یا ایسے کلام سے کیا جائے جس میں شرعاً کوئی قباحت نہ ہو تو ایسا کرنے میں کوحرج نہیں ہے۔ اور اگر جادو کا علاج جادو سے کیا جائے تو اس بارے میں احمد بن حنبلؒ نے توقف کیا ہے۔“ [المغنی، ج ۱۰ ص ۱۱۴]

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(۲) حافظ ابن حجرؒ کہتے ہیں:

''رسولِ اکرم ﷺ کا یہ فرمان: ﴿النُّشْرَة من عمَل الشيطان﴾

''جادو کا توڑ شیطانی عمل ہے''......اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ جادو کا علاج اگر خیر کی نیت سے ہو تو درست ہے ورنہ درست نہیں ہے۔''

حافظ ابن حجر نے مذکورہ بالا حدیث بحوالۂ احمد اور ابوداود ذکر کرتے ہوئے اس کی سند کو حسن قرار دیا ہے۔[الفتح، ج ۱۰ ص ۲۳۳]

ہم سمجھتے ہیں کہ جادو کے علاج کی دو قسمیں ہیں:

(۱) جائز علاج' جو قرآنِ مجید اور مسنون اذکار اور دعاؤں سے ہوتا ہے۔

(۲) ناجائز علاج' جو شیطانوں کا تقرب حاصل کر کے اور انہیں مدد کے لئے پکار کر جادو ہی کے ذریعے ہوتا ہے، اور یہی علاج آپ ﷺ کی مذکورہ حدیث سے مراد ہے، نیز ایسا علاج کیسے درست ہوسکتا ہے جبکہ آپ ﷺ نے جادوگروں کے پاس جانے سے روکا ہے اور ان کی باتوں کی تصدیق کرنے کو کفر قرار دیا ہے!!

امام ابن قیمؒ نے بھی جادو کے علاج کی یہی دو قسمیں ذکر کی ہیں اور ان میں سے پہلی کو جائز اور دوسری کو ناجائز قرار دیا ہے۔

کیا جادو کا علم سیکھنا درست ہے؟

(۱) حافظ ابن حجرؒ کہتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ﴿اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ﴾ میں اس بات کی دلیل ہے کہ جادو کا علم سیکھنا کفر ہے۔'' [فتح الباری، ج ۱۰ ص ۲۲۵]

(۲) ابن قدامہؒ کا کہنا ہے:

''جادو سیکھنا اور سکھانا حرام ہے، اور اس میں اہل علم کے درمیان کوئی اختلاف نہیں ہے، سو اسے سیکھنے اور اس پر عمل کرنے سے آدمی کافر ہو جاتا ہے خواہ وہ اس کی تحریم کا عقیدہ رکھے یا اِباحت کا۔'' [المغنی، ج ۱۰ ص ۱۰۶]

(۳) ابوعبداللہ رازیؒ کہتے ہیں:

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

''جادو کا علم برا ہے نہ ممنوع ہے، اور اس پر محقق علماء کا اتفاق ہے، کیونکہ ایک تو علم بذات خود معزز ہے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ﴾ (کہہ دیجئے: کیا عالم اور جاہل برابر ہو سکتے ہیں؟) اور دوسرا اس لئے کہ اگر جادو کا علم حاصل کرنا درست نہ ہوتا تو اس میں اور معجزہ میں فرق کرنا ناممکن ہوتا، سو ان دونوں میں فرق کرنے کے لئے جادو کا علم سیکھنا واجب ہے، اور جو چیز واجب ہوتی ہے وہ حرام اور بری کیسے ہو سکتی ہے؟'' [ابن کثیر، ج ۱ ص ۱۴۵]

(۴) حافظ ابن کثیرؒ امام رازی کے اِس مسلک کی تردید کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

''رازی کا کلام کئی اعتبارات سے قابل مؤاخذہ ہے جو درج ذیل ہیں:

(۱) ان کا یہ کہنا کہ جادو کا علم حاصل کرنا برا نہیں، تو اس سے ان کی مراد اگر یہ ہے کہ جادو کا علم حاصل کرنا عقلاً برا نہیں، تو ان کے مخالف معتزلہ اس بات سے انکار کرتے ہیں، اور اگر ان کی مراد یہ ہے کہ جادو سیکھنا شرعاً برا نہیں، تو اس آیت ﴿وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ......﴾ میں جادو سیکھنے کو برا قرار دیا گیا ہے، نیز صحیح مسلم میں رسول اکرم ﷺ کا فرمان یوں مروی ہے:

''جو بھی کسی جادوگر یا نجومی کے پاس آیا اس نے شریعتِ محمدیہ سے کفر کیا۔''

اور سنن اربعہ میں آپ ﷺ کا دوسرا فرمان یوں آتا ہے:

''جس نے گرہ باندھی اور اس میں جھاڑ پھونک کی تو گویا اس نے جادو کیا۔''

(۲) ان کا یہ کہنا کہ جادو سیکھنا ممنوع بھی نہیں اور اس پر محقق علماء کا اتفاق ہے تو مذکورہ آیت اور حدیث کی موجودگی میں یہ ممنوع کیسے نہیں؟ اور محقق علماء کا اتفاق تو تب ہو جب اس سلسلے میں ان کی عبارات موجود ہوں، تو کہاں ہیں وہ عبارات؟

(۳) آیت ﴿قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ﴾ میں جادو کے علم کو داخل کرنا بھی درست نہیں ہے، کیونکہ اس میں صرف علم شرعی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

رکھنے والے علماء کی تعریف کی گئی ہے۔

(۴) یہ کہنا کہ ''جادو اور معجزہ کے درمیان فرق کرنے کے لئے علم جادو حاصل کرنا واجب ہے، کیسے درست ہوسکتا ہے جبکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعینؒ اور ائمہ کرامؒ جادو کا علم نہ رکھنے کے باوجود معجزات کو جانتے تھے اور ان میں اور جادو میں فرق کر لیتے تھے۔'' [ابن کثیر، ج ۱ ص ۱۴۵]

(۵) ابوحیان البحر المحیط میں کہتے ہیں:

''جادو کا علم اگر ایسا ہو کہ اس میں ستاروں اور شیاطین جیسے غیر اللہ کی تعظیم ہو اور ان کی طرف ایسے کام منسوب کئے جائیں جنہیں صرف اللہ ہی کر سکتا ہے، تو ایسا علم حاصل کرنا بالاجماع کفر ہے، اور اسی طرح اگر اس علم کے ذریعے قتل کرنا اور خاوند بیوی اور دوستوں کے درمیان جدائی ڈالنا مقصود ہو تو تب بھی اسے حاصل کرنا قطعاً درست نہیں، اور اگر جادو کا علم وہم، فریب اور شعبدہ بازی کی قسم سے ہو تو بھی اسے نہیں سیکھنا چاہئے کیونکہ یہ باطل کا ایک حصہ ہے، اور اس کے ذریعے کھیل تماشہ اور لوگوں کا دل بہلانا مقصود ہو تو تب بھی اسے سیکھنا مکروہ ہے۔'' [روائع البیان، ج ۱ ص ۸۵]

جادو، کرامت اور معجزہ میں فرق

امام المازریؒ اس فرق کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

''جادو کرنے کے لئے جادوگر کو چند اقوال و افعال سرانجام دینا پڑتے ہیں، جبکہ کرامت میں اس کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ وہ اتفاقاً واقع ہو جاتی ہے اور رہا معجزہ تو اس میں باقاعدہ چیلنج ہوتا ہے جو کہ کرامت میں نہیں ہوتا۔''

[فتح الباری، ج ۱۰ ص ۲۲۳]

حافظ ابن حجرؒ کہتے ہیں:

''امام الحرمین نے اس بات پر اتفاق نقل کیا ہے کہ جادو کا عمل ایک فاسق و فاجر آدمی کرتا ہے اور کرامت فاسق سے ظاہر نہیں ہوتی، سو جس آدمی سے کوئی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

خلافِ عادت کام واقع ہو اس کی حالت کو دیکھنا چاہئے، اگر وہ دین کا پابند اور کبیرہ گناہوں سے پرہیز کرنے والا ہو تو اس کے ہاتھوں خلافِ عادت واقع ہونے والا کام کرامت سمجھنا چاہئے، اور اگر وہ ایسا نہیں ہے تو اسے جادو تصور کرنا چاہئے کیونکہ وہ یقیناً شیطانوں کی مدد سے وقوع پذیر ہوا ہے۔''

[فتح الباری، ج۱۰ص۲۲۳]

تنبیہ

بعض اوقات یوں بھی ہوتا ہے کہ ایک آدمی جادوگر نہیں ہوتا اور نہ اسے جادو کے متعلق کچھ معلوم ہوتا ہے، اور وہ بعض کبیرہ گناہوں کا ارتکاب بھی کرتا ہے لیکن اس کے باوجود اس کے ہاتھوں بھی کئی خلافِ عادت کام ہو جاتے ہیں، اور ایسا شخص یا تو اہل بدعت میں سے ہوتا ہے یا قبروں کے پجاریوں میں سے، سو اس کے بارے میں بھی یہی کہا جائے گا کہ شیطانوں نے اس کی مدد کی ہے تاکہ لوگ اس کی بدعات کی پیروی کریں اور سنتِ نبویہ کو چھوڑ دیں، اور یہ بات خاص طور پر صوفیاء میں پائی جاتی ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

حصہ ششم

جادو کا توڑ

اس حصے میں ہم جادو کی اقسام کے بارے میں گفتگو کریں گے اور یہ واضح کریں گے کہ جادو کس طرح اثر انداز ہوتا ہے اور قرآن وسنت سے اس کا علاج کیا ہے؟ لیکن اس سے پہلے ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ آپ کو اس کتاب میں جادو کے علاج سے متعلق کچھ چیزیں ایسی نظر آئیں گی جو آنحضور ﷺ سے نصاً تو ثابت نہیں ہیں، لیکن ان عمومی قواعد کے تحت آجاتی ہیں جو قرآن وسنت سے ثابت ہیں۔ مثلاً آپ دیکھیں گے کہ قرآنِ مجید کی ایک آیت یا مختلف سورتوں کی کئی آیات کو علاج میں ذکر کیا گیا ہے، تو یہ چیز اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے تحت آجاتی ہے:

﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ﴾

[الاسراء، ۸۲]

''اور ہم نے قرآن مجید کو اتارا جو مؤمنوں کے لئے شفاء اور رحمت ہے''

چند علماء کا کہنا ہے کہ اس شفاء سے مراد معنوی شفاء یعنی شک، شرک اور فسق و فجور سے شفا ہے، اور اکثر علماء کہتے ہیں کہ اس شفاء سے مراد معنوی اور حسی دونوں ہیں، اور اس سلسلے میں سب سے اہم دلیل حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ہے جس میں آتا ہے کہ ایک مرتبہ آنحضور ﷺ ان کے پاس آئے تو وہ ایک عورت پر دم کر رہی تھیں، آپ نے فرمایا:

(عَالِجِيهَا بِكِتَابِ اللَّهِ) یعنی ''اس کا علاج قرآن مجید سے کرو۔''

[الصحيحة للألباني: ۱۹۳۱]

اور اگر آپ اس حدیث میں غور کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ آپ ﷺ نے پوری کتاب اللہ (قرآنِ مجید) کو علاج قرار دیا ہے اور اس کی کسی آیت یا سورت کی تخصیص نہیں فرمائی۔ سو پورا قرآن شفا ہے، اور ہم نے خود کئی بار تجربہ کیا ہے کہ قرآنِ مجید نہ صرف جادو،

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

حسد اور آسیب زدہ کا علاج ہے بلکہ اس میں جسمانی بیماریوں کا علاج بھی ہے۔

اگر کوئی شخص اعتراض کرے اور کہے کہ ہر آیت کے لئے خاص دلیل کا ہونا ضروری ہے، جس سے یہ ثابت ہو کہ آپ ﷺ نے فلاں مرض کا علاج فلاں آیت کے ساتھ کیا تھا، تو اس شخص سے ہم گزارش کریں گے کہ آپ ﷺ نے اس سلسلے میں ایک عام قاعدہ وضع کر دیا ہے جو صحیح مسلم کی ایک حدیث میں مذکور ہے۔ اس میں آتا ہے کہ چند لوگوں نے آپ ﷺ سے گزارش کی کہ ہم جاہلیت کے دور میں دَم وغیرہ کیا کرتے تھے، تو آپ ﷺ نے فرمایا:

(اَعْرِضوا علیَّ رُقاکم ، لا بأس بالرقیة مالم تکن شِرکًا)

''اپنے دَم وغیرہ مجھ پر پیش کرو اور ہر ایسا دَم درست ہے جس میں شرک نہ پایا جاتا ہو۔'' [مسلم کتاب السلام النووی، ج ۱۴ص ۱۸۷]

تو اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قرآن، سنت، دعاؤں اور اذکار سے اور حتیٰ کہ جاہلیت والے دم وغیرہ سے علاج ہو سکتا ہے بشرطیکہ اس میں شرک نہ پایا جاتا ہو۔

اب ہم اصل موضوع کی طرف آتے ہیں اور جادو کی ہر قسم کا ذکر کر کے اس کا توڑ اور شرعی علاج بتاتے ہیں۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

❶ سحر تفریق ...... جدائی ڈالنے والا جادو

یعنی ایسا جادو جو خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈال دے یا دو دوستوں یا دو شریکوں میں بغض اور نفرت پیدا کردے۔فرمانِ الٰہی ہے: ﴿...... فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ ﴾ [البقرة: ۱۰۲]

''پس وہ ان دونوں سے خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈالنے والا علم سیکھتے ہیں''

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ابلیس اپنا عرش پانی پر رکھتا ہے، پھر اپنی فوجیں اِدھر اُدھر بھیج دیتا ہے اور ان میں سے سب سے زیادہ معزز اس کے لئے وہ ہوتا ہے جو سب سے بڑا فتنہ بپا کرتا ہے، چنانچہ ایک شیطان آتا ہے اور آکر اسے بتاتا ہے کہ میں نے فلاں فلاں کام کیا ہے، تو ابلیس اسے کہتا ہے: تم نے کچھ بھی نہیں کیا، پھر ایک اور آتا ہے اور کہتا ہے، میں نے آج فلاں آدمی کو اس وقت تک نہیں چھوڑا جب تک اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی نہیں ڈال دی، تو ابلیس اسے اپنے قریب کر لیتا ہے (اور ایک روایت کے مطابق اسے اپنے گلے لگا لیتا ہے) اور پھر اسے مخاطب ہو کر کہتا ہے، تم بہت اچھے ہو۔'' [مسلم، ج ۱۷ ص ۱۵۷ مع النووی]

سحر تفریق (جدائی ڈالنے) کی کئی شکلیں ہیں:

- ☆ ماں اور بیٹے کے درمیان جدائی ڈالنا۔
- ☆ باپ اور بیٹے کے درمیان جدائی ڈالنا۔
- ☆ دو بھائیوں کے درمیان جدائی ڈالنا۔
- ☆ دو دوستوں کے درمیان جدائی ڈالنا۔
- ☆ دو شریکوں میں جدائی ڈالنا۔
- ☆ خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈالنا۔

یہ آخری شکل زیادہ منتشر اور عام ہے، اور سب سے زیادہ خطرناک ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

سحر تفریق کی علامات:

(۱) محبت اچانک بغض ونفرت میں تبدیل ہو جائے۔

(۲) دونوں کے درمیان بہت زیادہ شکوک وشبہات پیدا ہو جائیں۔

(۳) دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کا کوئی عذر نہ مانے۔

(۴) سببِ اختلاف حقیر سا ہو لیکن اس کو پہاڑ تصور کر لیا جائے۔

(۵) بیوی خاوند کو بدشکل اور خاوند بیوی کو بدصورت تصور کرے جبکہ وہ دونوں خوبصورت ہوں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ جس شیطان کو جادوگر اپنی خدمت کے لئے استعمال کرتا ہے، وہی عورت کے چہرے پر بدشکل بن کر آ جاتا ہے جس سے وہ اپنے خاوند کو نہیں بھاتی، اور اسی طرح خاوند کے چہرے پر بھی بری اور خوفناک شکل میں بن کر آ جاتا ہے جس سے وہ اپنی بیوی کو بدصورت معلوم ہوتا ہے۔

(۶) جس پر جادو کیا جاتا ہے، وہ اپنے ساتھی کے ہر کام کو ناپسند کرتا ہے۔

(۷) جس پر جادو کیا جاتا ہے وہ اس جگہ کو پسند نہیں کرتا جہاں اس کا ساتھی بیٹھا ہو، چنانچہ آپ دیکھیں گے کہ خاوند گھر سے باہر بہت اچھی حالت میں ہوتا ہے جبکہ گھر میں داخل ہوتے ہی اسے شدید گھٹن اور تنگی محسوس ہوتی ہے۔

سحر تفریق کیسے واقع ہو جاتا ہے؟

ایک شخص جادوگر کے پاس جاتا ہے اور اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فلاں خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈال دے، تو جادوگر اس سے اس خاوند کا نام اور اس کی ماں کا نام پوچھتا ہے، اور پھر اسے اس کا کوئی کپڑا لانے کا حکم دیتا ہے، اگر وہ شخص اس کا کپڑا نہیں لا سکتا تو وہ پانی پر جادو کا عمل کر کے اسے اس کے راستے پر بہانے کا حکم دیتا ہے، چنانچہ وہ جب وہاں سے گزرتا ہے اور اس سے صبح وشام کے مسنون اذکار نہیں پڑھ رکھے ہوتے تو اس پر جادو ہو جاتا ہے۔ یا پھر وہ اس کے کھانے پینے کی چیزوں میں جادو کر دیتا ہے، جنہیں کھا پی کر اس پر جادو کا اثر ہو جاتا ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

سحر تفریق کا علاج

اس کے علاج کے تین مراحل ہیں:

پہلا مرحلہ...... علاج سے پہلے

(۱) مریض کے گھر کی فضا دینی بنائی جائے، اور اس میں موجودہ تصویریں باہر نکال دی جائیں تا کہ اس میں فرشتے داخل ہوسکیں۔

(۲) مریض کے پاس جو تعویذات اور کڑے وغیرہ ہوں، انہیں نکال کر جلا دیا جائے۔

(۳) جہاں مریض کا علاج کرنا ہو، وہاں سے گانے والی کیسٹوں کو نکال دیا جائے۔

(۴) اور وہاں کوئی شرعی خلاف ورزی ہو رہی ہو تو اسے ختم کر دیا جائے۔ مثلاً مرد کا سونا پہننا یا عورت کا بے پردہ ہونا یا ان میں سے کسی ایک کا سگریٹ نوشی کرنا وغیرہ۔

(۵) مریض اور اس کے گھر والوں کو اسلامی عقیدے کے متعلق درس دیا جائے تا کہ غیر اللہ سے ان کا تعلق ختم ہو جائے اور اللہ سے سچی محبت پیدا ہو جائے۔

(۶) مریض کی تشخیص مندرجہ ذیل سوالوں سے کی جائے:

☆ کیا آپ اپنی بیوی کو بدصورت منظر میں دیکھتے ہیں؟

☆ کیا آپ گھر سے باہر راحت اور گھر کے اندر تنگی محسوس کرتے ہیں؟

☆ کیا تم دونوں کے درمیان حقیر سی باتوں پر بھی اختلاف بھڑک اٹھتا ہے؟

☆ کیا تم دونوں میں سے کوئی ایک دورانِ جماع بد دلی اور تنگی محسوس کرتا ہے؟

☆ کیا تمہیں خوفناک خواب آتے ہیں؟

اسی طرح کے دیگر سوالات بھی مریض سے کیے جا سکتے ہیں، اگر سحر تفریق کی ایک یا دو علامات مریض کے اندر پائی جاتی ہوں تو اس کا علاج شروع کر دیں۔

(۷) آپ خود وضو کر لیں اور جو آپ کے ساتھ ہے اسے بھی وضو کروا لیں۔

(۸) اگر مریض عورت ہو تو اس کا علاج اس وقت تک شروع نہ کریں جب تک وہ مکمل پردہ نہ کر لے اور اپنے لباس کو خوب اچھی طرح سے کس نہ لے تا کہ دورانِ علاج بے پردہ نہ ہو۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(۹) اگر عورت کسی شرعی خلاف ورزی کا ارتکاب کیے ہوئی ہو، مثلاً چہرہ ننگا ہو، یا خوشبو لگا رکھی ہو، یا کافر عورتوں کی مشابہت کرتے ہوئے اپنے ناخنوں پر کچھ لگا رکھا ہو تو ایسی حالت میں اس کا علاج نہ کریں۔

(۱۰) عورت کا علاج اس کے محرم کی موجودگی میں کریں۔

(۱۱) اور محرم کے علاوہ کسی اور مرد کو جائے علاج میں نہ آنے دیں۔

(۱۲) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰہِ پڑھتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہوئے اب اس کا علاج شروع کر دیں۔

دوسرا مرحلہ......علاج

اپنا ہاتھ مریض کے سر پر رکھ لیں اور ترتیل کے ساتھ اس کے کانوں میں ان آیات کی تلاوت کریں:

(۱) سورۃ الفاتحہ (مکمل)

(۲) سورۃ البقرۃ کی ابتدائی پانچ آیات

(۳) سورۃ البقرہ آیت ۱۰۲ بار بار پڑھیں

(۴) سورۃ البقرۃ کی آیات ۱۶۳ تا ۱۶۴

(۵) آیت الکرسی

(۶) سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات

(۷) سورۃ آلِ عمران کی آیات ۱۸ تا ۱۹

(۸) سورۃ الاعراف کی آیات ۵۴ تا ۵۶

(۹) سورۃ الاعراف کی آیات ۱۱۷ تا ۱۲۲......ان آیات کو بار بار پڑھیں، خاص طور پر یہ آیت ﴿وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِيْنَ﴾

(۱۰) سورۂ یونس کی آیات ۸۱، ۸۲ انہیں بھی بار بار پڑھیں، خاص کر اللہ کا یہ فرمان ﴿إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ﴾

(۱۱) سورۂ طٰہٰ کی آیت ۶۹، اسے بھی بار بار پڑھیں۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(۱۲) سورۃ المومنون کی آخری چار آیات

(۱۳) سورۃ الصافات کی ابتدائی دس آیات

(۱۴) سورۃ الاحقاف کی آیات ۲۹ تا ۳۲

(۱۵) سورۃ الرحمٰن کی آیات ۳۳ تا ۳۶

(۱۶) سورۃ الحشر کی آخری چار آیات

(۱۷) سورۃ الجن کی ابتدائی ۹ آیات

(۱۸) سورۂ اخلاص (مکمل)

(۱۹) سورۃ الفلق (مکمل)

(۲۰) سورۃ الناس (مکمل)

مذکورہ آیات اور سورتوں سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ هَمْزِہٖ وَنَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ اور ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ ضرور پڑھیں۔

مریض کے کانوں میں آپ جب مذکورہ آیات اور سورتوں کی تلاوت اونچی آواز اور ترتیل سے کریں گے تو اس پر تین حالتوں میں سے ایک حالت طاری ہوسکتی ہے:

پہلی حالت: یا تو اسے مرگی کا دورہ پڑ جائے گا (یعنی وہ اچانک زمین پر گر کر بے ہوش ہوجائے گا، ہاتھ پیر ٹیڑھے ہوجائیں گے اور منہ سے جھاگ نکلنا شروع ہوجائے گی) اور جادوگر نے جس جن کی اس پر جادو کرنے کی ڈیوٹی لگائی تھی وہ اس مریض کی زبان سے بولنا شروع کردے گا، اگر یہ حالت اس پر طاری ہو تو اُس جن کے ساتھ بالکل اسی طرح نمٹیں جس طرح عام جن والے مریض کے ساتھ نمٹنا چاہیے۔ اور اس کا طریقہ ہم نے اپنی دوسری کتاب الوقایۃ میں ذکر کردیا ہے، طوالت کے خوف سے ہم یہاں اسے تفصیلاً ذکر نہیں کررہے البتہ اتنا بتادیں کہ آپ اس جن سے درج ذیل سوالات کریں:

تمہارا نام کیا ہے؟ تمہارا دین کون سا ہے؟ اگر وہ غیر مسلم ہو تو اسے اسلام قبول کرنے کی دعوت دیں، اور اگر وہ مسلمان ہو تو اسے بتائیں کہ وہ جو کام کررہا ہے، اسلام اسے درست قرار نہیں دیتا، اور جادوگر کی باتوں پر عمل کرنا شریعت کی خلاف ورزی ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اُس سے جادو کی جگہ کے متعلق سوال کریں کہ اس نے کہاں جادو کر رکھا ہے؟ اگر وہ کوئی جگہ بتا دے تو فوراً کسی کو بھیج کر اسے وہاں سے نکلوا دیں۔ اور یہ بات یاد رکھیں کہ جن اکثر و بیشتر جھوٹ بولتے ہیں، ان میں سچ بولنے والے کم ہی ہوتے ہیں۔

اس سے پوچھیں کہ وہ اس مریض پر جادو کرنے والا اکیلا ہے یا اس کے ساتھ کچھ اور جن بھی ہیں؟ اگر کوئی اور جن بھی اس کا شریک ہو تو اس جن سے مطالبہ کریں کہ وہ اپنے شریک کو بھی لے کر آئے، اگر وہ اسے لے آئے تو آپ اسے بھی سمجھائیں۔

اگر جن یہ کہے کہ فلاں آدمی جادوگر کے پاس گیا تھا اور اس نے اس سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ اس مریض پر جادو کر دے، تو اس بات کو مت تسلیم کریں کیونکہ اس کا مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کے درمیان دشمنی پیدا کر دے، اور اس لئے بھی کہ اس کی گواہی مردود اور نا قابل قبول ہے کیونکہ وہ فاسق و فاجر ہے اور جادوگر کا خدمت گار ہے، فرمانِ الٰہی ہے:

﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا﴾ [الحجرات، ٦]

"اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر لے کر آئے تو اسکے متعلق تحقیق کر لیا کرو۔"

اگر جن جادو کی جگہ کے بارے میں بتا دے اور آپ نے وہاں سے اُس چیز کو منگوا لیا ہو جس میں جادوگر نے جادو کر رکھا ہے تو اب آپ ایک برتن میں پانی لے لیں اور اسے اپنے منہ سے قریب کر کے اس پر یہ آیات پڑھیں:

☆ سورۃ الاعراف کی آیات ۱۱۷ تا ۱۲۲

☆ سورۂ یونس کی آیات ۸۱ تا ۸۲

☆ سورۂ طٰہٰ کی آیت نمبر ۶۹

پھر اس جادو کو چاہے وہ کاغذ پر ہو یا مٹی پر، یا کسی اور چیز پر ہو، اس پانی میں پگھلا دیں اور اس کے بعد اسے لوگوں کے عام راستوں سے ہٹ کر کہیں دور اُنڈیل دیں۔ اور اگر جن یہ کہے کہ مریض کو جادو پلا دیا گیا تھا تو آپ مریض سے سوال کریں کہ کیا اسے معدے میں درد محسوس ہوتا رہا ہے؟ اگر اس کا جواب ہاں میں ہو تو جان لیں کہ جن سچا ہے ورنہ یقین

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کرلیں کہ وہ جھوٹا ہے۔ اگراس کی بات سچی ہوتو آپ جن سے کہیں کہ وہ اس مریض کو چھوڑ کر چلا جائے اور یہ کہ آپ اس پر کیئے گئے جادو کو اللہ کے حکم سے توڑ کر رہیں گے، پھر آپ پانی منگوالیں اوراس پر مذکورہ آیات کے علاوہ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر۱۰۲ پڑھیں، پھر یہ پانی مریض کو دے دیں جسے وہ چند دنوں تک پیتا رہے اوراس سے غسل کرتا رہے۔

اور اگر جن یہ کہے کہ مریض جادو والی چیز کے اوپر سے گزرا تھا، یا اس کا کوئی کپڑا لے کراس پر جادو کیا گیا ہے تو اس حالت میں بھی پانی پر مذکورہ آیات کو پڑھیں، پھر مریض کو اس سے پینے اور چند دنوں تک حمام سے باہر غسل کرنے کا حکم دیں، اس کے بعد سڑک پر اس پانی کو انڈیل دیں۔ پھر آپ جن کو مریض سے نکل جانے کا حکم دیں اوراس سے پختہ وعدہ لیں کہ وہ دوبارہ اس مریض کو نہ چھیڑے۔

ایک ہفتہ کے بعد مریض دوبارہ آپ کے پاس آئے، آپ دوبارہ اس پر دم کریں۔ اگراس کو کچھ بھی نہ ہوتو جان لیں کہ اس پر کیا گیا جادو اللہ کے فضل سے ٹوٹ چکا ہے، اور اگر مریض کو دوبارہ مرگی کا دورہ پڑ جائے تو یقین کرلیں کہ جن جس نے دوبارہ نہ آنے کا وعدہ کیا تھا وہ جھوٹا ہے اور ابھی تک اس نے اس مریض کی جان نہیں چھوڑی، تب آپ اس سے سوال کریں کہ وہ ابھی تک کیوں نہیں نکلا؟ اُس کے ساتھ نرمی سے نمٹیں، اگر وہ آپ کی بات مان لے تو ٹھیک ہے ورنہ اس پر قرآنِ مجید زیادہ سے زیادہ پڑھیں اور اسے ماریں، یہاں تک کہ وہ اس سے نکل جائے۔ اور اگر مریض پر مرگی کا دورہ تو نہیں پڑا البتہ اسے سردرد محسوس ہوتا ہے تو اسے ایک گھنٹے کی ایک کیسٹ دیں جس میں آیت الکرسی کو بار بار پڑھا گیا ہو، تاکہ وہ اسے ایک ماہ تک روزانہ تین مرتبہ اپنے کانوں سے لگا کر سنے، ایک ماہ کے بعد وہ پھر آپ کے پاس آئے، آپ اس پر پھر دم کریں، امید ہے کہ اسے شفا ہوجائے گی، ورنہ قرآن مجید کی سورتیں (الصافات، یٰسین، الدخان اورالجن) ایک کیسٹ میں ریکارڈ کردیں، جسے مریض تین ہفتے تک روزانہ تین مرتبہ سنے، ان شاء اللہ اس طرح اسے شفا نصیب ہوگی، اگر پھر بھی اسے شفا نہ ہوتو کیسٹ سننے کی مدت میں اضافہ کردیں۔

دوسری حالت: مریض پر دم کے دوران مرگی کا دورہ تو نہیں پڑتا البتہ وہ محسوس کرتا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہے کہ اس کو چکر آ رہے ہیں۔ جسم پر کپکپاہٹ طاری ہو جاتی ہے اور شدید سر درد شروع ہو جاتا ہے، ایسی صورت میں آپ مریض پر مذکورہ آیات والا دم تین بار کریں، اگر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے تو پہلی حالت والا علاج شروع کر دیں، اور اگر ایسا نہیں ہوتا اور سر درد وغیرہ میں کمی شروع ہو جاتی ہے تو چند ایام تک اسے ایسے ہی دم کرتے رہیں، ان شاء اللہ اسے شفا نصیب ہوگی، اور اگر مریض کو افاقہ نہیں ہوتا تو:

(۱) ایک کیسٹ میں سورۃ الصافات ایک مرتبہ اور آیت الکرسی کئی مرتبہ ریکارڈ کر دیں اور مریض کو اسے روزانہ تین مرتبہ سننے کا حکم دیں۔

(۲) مریض سے کہیں کہ وہ نماز باجماعت پڑھنے کی پابندی کرے۔

(۳) فجر کی نماز کے بعد لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَشَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ کو ایک ماہ تک روزانہ سو مرتبہ پڑھا کرے۔

یاد رہے کہ پہلے دس یا پندرہ دنوں میں سر درد وغیرہ میں اضافہ ہو جائے گا، لیکن اس کے بعد آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہو جائے گا اور مہینے کے آخر تک کوئی تکلیف باقی نہیں رہے گی، مریض ایک ماہ بعد آپ کے پاس آئے تو اس پر پھر دم کریں، ان شاء اللہ اس کی ساری پریشانی جاتی رہے گی اور اس پر کیا گیا جادو ٹوٹ جائے گا۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ پورا مہینہ اس کے دردوں میں اضافہ ہوتا رہے اور اسے کچھ بھی اِفاقہ محسوس نہ ہو، اگر ایسا ہو تو آپ اس پر پہلی حالت میں مذکورہ آیات والا دم کئی بار کریں، یقینی طور پر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے گا اور اس کی زبان سے جن بولنے لگ جائے گا، سو آپ اس کے ساتھ نمٹ سکتے ہیں جیسا کہ پہلی حالت میں ذکر کر دیا گیا ہے۔

تیسری حالت: مریض کو دم کے دوران کچھ بھی محسوس نہیں ہوتا، اگر ایسا ہو تو آپ اس سے اس کی بیماری کی علامات دوبارہ پوچھیں، اگر جادو کی بیشتر علامات اس میں موجود نہ ہوں تو یقین کر لیں کہ اس پر نہ جادو کیا گیا ہے اور نہ یہ مریض ہے، البتہ مزید تاکید کے لئے آپ اس پر تین بار دم کر لیں۔

اور اگر جادو کی بیشتر علامات اس میں موجود ہیں اور آپ نے بار بار دم بھی کیا ہے،

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

لیکن اس کے باوجود بھی اسے کچھ محسوس نہیں ہو رہا، اور ایسا بہت کم ہوتا ہے، تو آپ:

(۱) اسے ایک کیسٹ میں (سورۂ یٰسین، الدخان اور الجن) ریکارڈ کر دیں اور مریض کو روزانہ تین مرتبہ اسے سننے کا حکم دیں۔

(۲) مریض سے کہیں کہ وہ روزانہ سو بار استغفار کرے۔

(۳) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کا وِرد بھی کم از کم سو مرتبہ روزانہ کرے، ایک ماہ گزرنے کے بعد آپ اس پر پھر دم کریں، اور اس کے بعد وہی طریقہ اپنائیں جو پہلی دونوں حالتوں میں ذکر کر دیا گیا ہے۔

تیسرا مرحلہ...... علاج کے بعد

اگر مریض کو اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعے شفا دے دے تو آپ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ جس کی توفیق سے ایسا ہوا، اس کامیابی پر آپ کی عاجزی وانکساری میں اضافہ ہونا چاہئے، نہ یہ کہ آپ تکبر کا شکار ہو جائیں، فرمانِ الٰہی ہے:

﴿ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ﴾

[إبراهيم: ۷]۔

''اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں ضرور بالضرور اور زیادہ عطا کروں گا۔ اور اگر تم نے ناشکری کی تو جان لو کہ میرا عذاب سخت ہے۔''

شفایابی کے بعد اس بات کا اندیشہ ہوتا ہے کہ مریض پر دوبارہ جادو کر دیا جائے، کیونکہ جادو کا عمل کرنے والے لوگوں کو جب یہ معلوم ہوتا ہے کہ مریض کسی معالج کے پاس علاج کروا رہا ہے تو وہ جادوگروں سے اس پر دوبارہ جادو کر دینے کا مطالبہ کرتے ہیں، اس لئے مریض کو چاہئے کہ وہ علاج کے متعلق کسی کو کچھ خبر نہ ہونے دے، اور درج ذیل کاموں کی پابندی کرے:

(۱) نماز باجماعت پڑھنے کی پابندی کرے۔

(۲) گانے اور موسیقی وغیرہ سننا چھوڑ دے۔

(۳) ہر کام کرتے وقت ''بسم اللہ'' پڑھے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(۴) نمازِ فجر کے بعد لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ کا وِرد روزانہ سو مرتبہ کیا کرے۔

(۵) روزانہ قرآن کی تلاوت پابندی کے ساتھ کرے، اگر نہ پڑھ سکتا ہو تو تلاوت سنتا رہے۔

(۶) نیک لوگوں کے ساتھ اپنا اُٹھنا بیٹھنا رکھے۔

(۷) سونے سے پہلے وضو کرلیا کرے اور آیت الکرسی پڑھ کر سوئے۔

(۸) اَذکارِ صبح وشام کو پابندی کے ساتھ پڑھا کرے۔

سحر تفریق کے علاج کے عملی نمونے

پہلا نمونہ: ایک خاتون اپنے خاوند کو سخت ناپسند کرتی تھی اور اس سے اور اس کے گھر سے بد دل ہو چکی تھی اور جب بھی اسے دیکھتی تھی تو اس کے سامنے ایک خوفناک منظر سامنے آجاتا تھا اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ وہ ایک بھیڑیا ہے انسان نہیں۔ اس کا خاوند اسے کسی قرآنی علاج کرنے والے شخص کے پاس لے گیا، چنانچہ اس نے جب عورت پر قرآن مجید کو پڑھا تو اس کی زبان سے جن بولنے لگا اور اس نے بتایا کہ وہ جادوگر کے ذریعے اس عورت پر مسلط ہوا ہے، اور اس کا مشن یہ ہے کہ وہ اس عورت اور اس کے خاوند میں جدائی ڈال دے، سو معالج نے اسے مارا بھی، لیکن جن اس کی جان چھوڑنے پر تیار نہ ہوا، ایک ماہ تک اس کا خاوند اسے اس معالج کے پاس بار بار لے کر آتا رہا، بالآخر جن نے خاوند سے مطالبہ کیا کہ وہ اس عورت کو طلاق دے دے گو ایک طلاق ہی کیوں نہ ہو۔ خاوند نے اس کا مطالبہ مان لیا اور اپنی بیوی کو ایک طلاق دے دی، اور ایک ہفتے بعد اس سے رجوع کر لیا، اور وہی ایک ہفتہ تھا جب عورت جن کے شر سے بچی رہی، لیکن اس کے بعد وہ پھر لوٹ آیا، تو خاوند اپنی بیوی کو لے کر میرے پاس آگیا، میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو اس پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور میرے اور جن کے درمیان جو مکالمہ ہوا وہ مندرجہ ذیل ہے:

☆ تمہارا نام کیا ہے؟

جن: ''شتوان''

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

☆ اور تمہارا دین کیا ہے؟

جن: ''نصرانی''

☆ تم اس عورت میں کیوں آئے؟

جن: اس میں اور اس کے خاوند میں جدائی ڈالنے کے لئے۔

☆ میں تمہیں ایک پیش کش کرتا ہوں، اگر تم نے قبول کر لی تو ٹھیک ہے، ورنہ تجھے اختیار ہے!

جن: آپ خواہ مخواہ تکلف کر رہے ہیں، میں اس عورت سے ہرگز نہیں نکلوں گا، اس کا خاوند اسے لے کر فلاں فلاں شخص کے پاس جا چکا ہے۔

☆ میں نے تم سے یہ مطالبہ ہی نہیں کیا کہ تم اس سے نکل جاؤ۔

جن: تو آپ کیا چاہتے ہیں؟

☆ میں تجھے اسلام قبول کرنے کی دعوت دیتا ہوں، اگر تو نے قبول کر لیا تو اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کروں گا، ورنہ دین میں کوئی زبردستی نہیں، پھر میں نے اسے اسلام لانے کی پیش کش کی تو لمبے سوال و جواب کے بعد بالآخر اس نے اسلام قبول کر لیا، پھر میں نے اس سے کہا: تم نے واقعتاً اسلام قبول کر لیا ہے یا ہمیں دھوکا دے رہے ہو؟

اس نے کہا: آپ مجھے کسی کام کے لئے مجبور نہیں کر سکتے، میں تو دل سے مسلمان ہو چکا ہوں، لیکن......

☆ میں نے پوچھا: کیا؟

اس نے بتایا کہ میں اپنے سامنے نصرانی جنوں کو دیکھ رہا ہوں جو مجھے قتل کی دھمکی دے رہے ہیں۔

☆ میں نے کہا: یہ پریشانی کی بات نہیں ہے، اگر ہمیں معلوم ہو جائے کہ تم دل سے مسلمان ہو چکے ہو تو ہم تمہیں طاقتور اسلحہ مہیا کریں گے، جس کی وجہ سے ان نصرانی جنوں میں سے کوئی بھی تمہارے قریب نہیں آ سکے گا۔

جن: آپ مجھے ابھی دیں۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

☆ نہیں، جب تک ہماری یہ مجلس ختم نہیں ہوتی، تب تک تمہیں وہ اسلحہ نہیں دیا جائے گا۔

جن: اس کے بعد آپ اور کیا چاہتے ہیں؟

☆ اگر تم واقعی مسلمان ہو چکے ہو تو کفر سے تمہاری توبہ اس وقت تک مکمل نہیں ہوگی جب تک تم ظلم کرنا نہیں چھوڑتے اور اس عورت سے نکل نہیں جاتے۔

جن: ہاں میں مسلمان ہو چکا ہوں، لیکن جادوگر سے کس طرح میری جان چھوٹے گی۔

☆ یہ بھی پریشانی کی بات نہیں ہے، لیکن تب جبکہ تم ہماری بات مان لو گے۔

جن: جی، میں آپ کی بات مانتا ہوں۔

☆ تو بتاؤ جادو کہاں رکھا ہے؟

جن: عورت کے گھر کے صحن میں، البتہ میں یہ نہیں بتا سکتا کہ صحن میں کس جگہ پر ہے، کیونکہ اس کی حفاظت کے لئے ایک جن کی ڈیوٹی لگی ہوئی ہے، اگر اسے معلوم ہو جاتا ہے کہ میں نے اس کے متعلق بتا دیا ہے تو وہ اسے کسی اور جگہ پر منتقل کر دے گا۔

☆ کتنے سال سے تم جادوگر کے ساتھ کام کر رہے ہو؟

جن: گزشتہ دس یا بیس سال سے (یہ شک مجھے ہے) اور اس دوران میں تین عورتوں میں داخل ہو چکا ہوں، جبکہ یہ چوتھی عورت ہے، پھر اس نے پہلی تین عورتوں کے قصے بھی سنا دیئے۔

☆ اب جب مجھے اس کی سچائی کا یقین ہو گیا تو میں نے اسے کہا: لو، یہ اسلحہ پکڑ لو جس کا ہم نے تم سے وعدہ کیا تھا۔

جن: وہ کیا ہے؟

☆ وہ اسلحہ آیت الکرسی ہے، جب بھی کوئی جن تمہارے قریب ہو، اسے پڑھ لینا۔ وہ جن بھاگ جائے گا...... کیا تمہیں آیت الکرسی یاد ہے؟

جن: جی ہاں! مجھے یاد ہو گئی ہے، کیونکہ میں اس عورت سے کئی بار سن چکا ہوں، پھر اس نے پوچھا کہ میں جادوگر سے کیسے نجات پاؤں گا۔

☆ تم اس عورت کو چھوڑ کر مکہ مکرمہ میں چلے جاؤ جہاں تم مؤمن جنوں کے ساتھ رہ سکو گے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جن: لیکن کیا اللہ تعالیٰ مجھے ان تمام گناہوں کے باوجود قبول کر لے گا۔ میں نے اس عورت کو اور اس سے پہلے دوسری عورتوں کو بہت تنگ کیا ہے؟

☆ ہاں! اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ﴾ [الزمر: ۵۳]

''کہہ دیجئے! اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنے آپ پر زیادتی کی ہے! تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ، یقیناً اللہ تعالیٰ سارے گناہوں کو بخش دیتا ہے، واقعی وہ بڑی بخشش اور بڑی رحمت والا ہے۔''

جن یہ سن کر رونے لگا، اور کہا: میں جب چلا جاؤں تو اس عورت سے میری طرف سے گزارش کرنا کہ وہ مجھے معاف کر دے، پھر وہ واپس نہ آنے کا وعدہ کر کے نکل گیا، اس کے بعد میں نے پانی منگوایا، اس پر قرآنی آیات کو پڑھا اور خاوند کو یہ کہہ کر دے دیا کہ اسے گھر کے صحن میں انڈیل دے، اس طرح اس عورت کو شفا نصیب ہوئی۔ اور کچھ مدت کے بعد خاوند نے مجھے خبر دی کہ اب اس کی بیوی ٹھیک ہے...... ایسا یقیناً اللہ کے فضل سے ہوا، اس میں میرا کوئی کمال نہیں۔

<u>دوسرا نمونہ:</u> میرے پاس ایک شخص آیا اور اس نے بتایا:

جب سے میری شادی ہوئی ہے، میری بیوی سے میرے شدید اختلافات ہیں، وہ مجھے انتہائی ناپسند کرتی ہے، میرا ایک لفظ بھی برداشت نہیں کرتی اور مجھ سے الگ ہونا چاہتی ہے، میں جب تک گھر میں نہیں رہتا وہ راحت محسوس کرتی ہے، لیکن جونہی گھر میں داخل ہوتا ہوں تو اس کا جسم گویا غضب کی آگ میں بھڑک اٹھتا ہے۔

میں نے اس کی بیوی پر دم کیا، دم کے دوران اس کے ہاتھ پاؤں سن ہو گئے، اسے گھٹن اور سردرد محسوس ہونے لگا، البتہ اس پر مرگی کا دورہ نہ پڑا، میں نے اسے چند سورتیں کیسٹوں میں ریکارڈ کر کے دے دیں اور اسے ۴۵ دن تک انہیں روزانہ سننے کا حکم دیا اور یہ کہ اس کے بعد وہ دوبارہ میرے پاس آئیں۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اس مدت کے گزرنے کے بعد اس کا خاوند دوبارہ آیا، اور آتے ہی کہنے لگا: ایک عجیب وغریب واقعہ رونما ہوا ہے۔

میں نے کہا: خیر تو ہے...... کیا ہوا؟

اس نے بتایا: جب ۴۵ دن کی مدت گزر گئی اور ہم دونوں نے آپ کے پاس آنے کا پختہ ارادہ کرلیا، تو میری بیوی پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور اس کی زبان سے جن بولنے لگا، اور اس نے بتایا کہ میں تمہیں ہر بات بتانے کے لئے تیار ہوں بشرطیکہ مجھے شیخ (صاحبِ کتاب) کے پاس نہ لے جاؤ، میں جادو کے ذریعے اس عورت میں داخل ہوا تھا اور اگر آپ کو میری بات پر یقین نہ آرہا ہو تو یہ تکیہ لے کر آؤ، چنانچہ وہ تکیہ کھولا گیا تو اس میں چند کاغذ موجود تھے جن پر جادو کے الفاظ وحروف لکھے گئے تھے، پھر اس نے کہا: ان کاغذات کو جلا دو، اب اس پر کیا گیا جادو بے اثر ہوگیا ہے اور میں بھی اس عورت سے نکل کر جا رہا ہوں، اور دوبارہ کبھی بھی اس کے پاس نہیں آؤں گا بشرطیکہ میں اس سے نکلنے کے بعد اس عورت کے سامنے آؤں اور اس سے ہاتھ ملاؤں، خاوند نے اس کی اجازت دی، جن عورت سے نکل گیا، اور عورت نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا اور جن سے مصافحہ کیا۔

میں نے اس کے خاوند کو بتایا کہ تم نے جن کو مصافحہ کرنے کی اجازت دے کر غلطی کی ہے، کیونکہ ایسا کرنا حرام ہے، اور رسول اکرم ﷺ نے غیر محرم کے ساتھ ہاتھ ملانے سے منع فرمایا ہے۔

ابھی ایک ہفتہ ہی گزرا تھا کہ وہ عورت پھر بیمار پڑ گئی، اس کا خاوند اسے لے کر میرے پاس آ گیا، اور ابھی میں نے أعوذ بالله من الشيطان الرجيم ہی پڑھا تھا کہ اسے مرگی کا دورہ پڑ گیا، اور جن کے ساتھ میری گفتگو کچھ یوں ہوئی:

☆ اے جھوٹے! تم کیوں دوبارہ آ گئے ہو؟

جن: میں آپ کو ہر بات بتاؤں گا بشرطیکہ آپ نے مجھے مارنا نہیں۔

☆ بتاؤ۔

جن: ہاں، واقعی میں نے ان سے جھوٹ بولا تھا، اور میں نے ہی تکیے میں وہ کاغذ رکھے تھے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

تا کہ وہ میری بات مان لیں۔

☆ تو تم نے ان سے دھوکہ کیا ہے؟

جن: میں کیا کروں، مجھے تو اس کے جسم کے ساتھ قید کر دیا گیا ہے۔

☆ کیا تم مسلمان ہو؟

جن: جی ہاں

☆ کسی مسلمان کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ جادوگر کے ساتھ کام کرے، یہ حرام ہے اور کبیرہ گناہوں میں سے ہے، کیا تمہیں جنت نہیں چاہئے؟

جن: جی ہاں، مجھے جنت چاہئے۔

☆ تب جادوگر کو چھوڑ دو، اور مؤمن جنوں کے ساتھ رہ کر اللہ کی عبادت کرو، کیونکہ جادوگر کا راستہ دنیا میں تجھے بدبخت بنا دے گا اور آخرت میں جہنم میں لے جائے گا۔

جن: لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے، وہ تو مجھے قابو کئے ہوئے ہے؟

☆ اس نے تمہیں اس لئے قابو کر رکھا ہے کہ تم گناہ کرتے ہو، اور اگر تم سچی توبہ کر لو تو وہ کبھی تم پر قابو نہیں پا سکتا، فرمانِ الٰہی ہے:

﴿وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا﴾ [النساء: ۱۴۱]

''اور اللہ تعالیٰ کافروں کو ایمان والوں پر غلبہ ہرگز نہ دے گا۔''

جن: میں توبہ کرتا ہوں اور اس عورت کو چھوڑ دینے کا پختہ عہد کرتا ہوں، اور دوبارہ اس کے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔

اس طرح اس عورت کو اللہ تعالیٰ نے شفا دی، اس پر میں اللہ کا شکر گزار ہوں، کچھ عرصہ بعد اس کا خاوند میرے پاس آیا اور اس نے خوشخبری دی کہ اب اس کی بیوی خیریت سے ہے۔

تیسرا نمونہ: ایک عورت کا خاوند میرے پاس آیا اور کہنے لگا: وہ مجھ سے نفرت کرتی ہے اور میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی، اور یہ ناپسندیدگی بغیر اسباب کے اچانک آ گئی ہے، جبکہ میں اس سے محبت کرتا ہوں، میں نے اس کے خاوند کے سامنے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو اس

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور اس میں جو جن تھا اس کے ساتھ میری یہ گفتگو ہوئی:

☆ کیا تم مسلمان ہو؟

جن: جی ہاں، میں مسلمان ہوں۔

☆ اس عورت میں تم کیوں داخل ہوئے؟

جن: میں جادو کے ذریعے اس میں داخل ہوا تھا جو فلاں عورت نے اس پر کیا تھا، اور اسے اس نے خوشبو کی شیشی میں بند کر دیا تھا، اس میں داخل ہونے کے لئے مجھے ایک عرصے تک اس کا پیچھا کرنا پڑا، ایک دن ایک چور اس کے گھر کی چھت پر چڑھ گیا تھا تو یہ گھبرا گئی تھی، اور یہی وہ وقت تھا جب میں اس میں داخل ہو گیا۔

یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ جادوگر جب کسی پر جادو کرنا چاہتا ہے تو ایک جن اس کی طرف روانہ کرتا ہے، یہ جن فوراً اس میں داخل نہیں ہوسکتا بلکہ اس کے لئے وہ مناسب مواقع کو تلاش کرتا ہے جو درج ذیل ہیں:

(۱) شدید خوف (۲) شدید غصہ

(۳) شدید غفلت (۴) شہوت میں مشغول ہونا

چنانچہ جس شخص پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے، وہ جب ان چار حالتوں میں سے کسی ایک حالت میں ہوتا ہے تو شیطان (جن) کو اس میں داخل ہونے کا موقع مل جاتا ہے، الا یہ کہ وہ وضو کی حالت میں ہو اور اللہ کا ذکر اس کی زبان سے جاری ہو تو وہ اس میں داخل نہیں ہوسکتا، اور مجھے خود کئی جنوں نے بتایا ہے کہ جس لمحے میں جن انسان میں داخل ہوتا ہے، اگر وہ اسی لمحے میں اللہ کا ذکر کرے تو جن جل کر راکھ ہو جاتا ہے، اسی لئے انسان میں داخل ہونے کا لمحہ اس کے لئے زندگی کا مشکل ترین لمحہ ہوتا ہے۔

جن نے کہا: اور یہ عورت تو بھولی بھالی اور بہت اچھی ہے۔

میں نے کہا: تب تمہیں اس سے نکل جانا چاہئے اور پھر دوبارہ اس کی طرف نہیں آنا چاہئے۔

جن: اس کی شرط یہ ہے کہ اس کا خاوند اپنی دوسری بیوی کو طلاق دے دے۔

میں نے کہا: تمہاری شرط قبول نہیں، اور اگر تم نے نکلنا ہے تو ٹھیک ورنہ ہم تمہیں ماریں گے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جن: میں نکل جاؤں گا۔

پھر وہ جن نکل گیا جس پر میں اللہ کا شکر گزار ہوں۔ اس کے بعد میں نے اس کے خاوند سے کہا کہ یہ جو جن نے بتایا ہے کہ فلاں عورت نے اس کی بیوی پر جادو کیا ہے، تو یہ غلط ہے کیونکہ جنوں کا مقصد محض یہ ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کے درمیان نفرت پیدا کردیں، لہٰذا اس کی بات کی تصدیق نہ کریں۔

چوتھا نمونہ: ایک شخص اپنی بیوی کو لے کر میرے پاس آیا اور اس نے بتایا کہ اس کی بیوی اسے انتہائی ناپسند کرتی ہے، اور جب وہ گھر میں موجود نہیں ہوتا تو اسے راحت محسوس ہوتی ہے۔ جب میں نے اس کی بیوی سے بیماری کی علامات پوچھیں تو مجھے معلوم ہوا کہ اس پر سحر تفریق کیا گیا ہے، اور جب اس نے قرآنی آیات سنیں تو اس کی زبان سے جن گویا ہوا، اور میرے اور اس کے درمیان درج ذیل مکالمہ ہوا:

☆ تمہارا نام کیا ہے؟

جن: میں اپنا نام ہرگز نہیں بتاؤں گا۔

☆ آپ کا دین کیا ہے؟

جن: اسلام

☆ تو کیا کسی مسلمان کے لئے جائز ہے کہ وہ مسلمان عورت کو پریشان کرے؟

جن: میں تو اس سے محبت کرتا ہوں، اسے پریشان نہیں کرتا، اور میں یہ چاہتا ہوں کہ اس کا خاوند اس سے دور ہو جائے۔

☆ تم ان دونوں میں جدائی ڈالنا چاہتے ہو؟

جن: جی ہاں

☆ یہ تمہارے لئے جائز نہیں ہے، اس لئے اللہ کی فرمانبرداری کرتے ہوئے اس سے نکل جاؤ۔

جن: نہیں، نہیں، میں اس سے محبت کرتا ہوں!

☆ وہ تم سے نفرت کرتی ہے۔

جن: نہیں، وہ بھی مجھ سے محبت کرتی ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

☆ تم جھوٹے ہو، وہ تمہیں ناپسند کرتی ہے اور اسی لئے یہاں آئی ہے کہ تمہیں اپنے جسم سے نکال سکے۔

جن: میں ہرگز نہیں نکلوں گا۔

☆ تب میں تمہیں قرآن کے ذریعے جلا کر راکھ کردوں گا۔

پھر میں نے اس پر قرآنِ مجید کو پڑھا تو وہ چیخنے لگا، میں نے پوچھا: کیا تم نکلنے کے لئے تیار ہو؟

جن: ہاں، میں نکل جاؤں گا، لیکن ایک شرط ہے۔

☆ وہ کیا؟

جن: میں اس سے نکل کر آپ میں داخل ہو جاؤں گا۔

☆ یہ شرط قبول ہے، اس سے نکلو اور اگر تمہارے اندر طاقت ہے تو مجھ میں داخل ہو کے دکھاؤ۔

پھر کچھ دیر بعد جن رونے لگا، میں نے اس سے پوچھا: تم کیوں رو رہے ہو؟

جن: کوئی جن آج آپ کے اندر داخل نہیں ہوسکتا۔

☆ وہ کیوں؟

جن: اس لئے کہ آپ نے آج صبح سو بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ پڑھا تھا۔

☆ رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا ہے کہ:

”جو شخص سو مرتبہ یہ کلمہ پڑھتا ہے اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے، اس کے لئے سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، سو گناہ اس سے مٹا دیئے جاتے ہیں اور شام سونے تک یہ کلمات اسے شیطان سے بچائے رکھتے ہیں۔“

[البخاری، ج ٦ ص ٣٣٨، مسلم، ج ١٧ ص ١٧]

اسکے بعد جن اس عورت سے نکل گیا اور اس بات کا پختہ وعدہ کر کے گیا کہ وہ کبھی واپس نہیں آئے گا۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

❷ سحر محبت

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: (إن الرُّقی و التمائم و التِوَلة شرک)

''بے شک دم، تعویذات اور خاوند کے دل میں بیوی کی محبت ڈالنے والی چیز شرک ہے۔'' [الصحیحة للألبانی: ۳۳۱]

التّولة کا جو معنی یہاں کیا گیا ہے، حافظ ابن اثیر نے اس کو النهایة میں ذکر کیا ہے، اور رسول اکرم ﷺ نے اسے اس لئے شرک قرار دیا ہے کہ لوگ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ یہ از خود مؤثر ہوتا ہے اور اللہ کی مرضی کے برخلاف کام کرتا ہے۔

یہاں ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ حدیثِ مذکور میں جس دَم کو شرک کہا گیا ہے اس سے مقصود وہ دم ہے جس میں جنات وشیاطین سے مدد طلب کی جائے۔ رہا قرآنی دم اور وہ جو مسنون ادعیہ اور اذکار پر مشتمل ہو تو وہ بالاجماع جائز ہے۔

رسولِ اکرم ﷺ کا فرمان ہے: (لابأس بالرُّقی ما لَم تکُنْ شرکا)

''ہر دم جائز ہے جب تک اس میں شرک نہ ہو۔'' [مسلم، کتاب السلام، ج ۱۴ ص ۱۸۷]

سحر محبت کی علامات

(۱) حد سے زیادہ محبت

(۲) کثرتِ جماع کی شدید خواہش

(۳) بیوی کے بغیر بے صبری کا مظاہرہ کرنا

(۴) اسے دیکھنے کے لئے شدید اشتیاق رکھنا

(۵) بیوی کی اندھی فرمانبرداری کرنا

سحر محبت کیسے ہوتا ہے؟

میاں بیوی کے درمیان اکثر وبیشتر اختلافات پیدا ہوجاتے ہیں، لیکن بہت جلدی ختم بھی ہوجاتے ہیں اور زندگی فطری انداز کے مطابق رواں دواں رہتی ہے..... مگر کچھ عورتیں بے صبری کا مظاہرہ کرتی ہیں اور بہت جلد جادوگروں کا رخ کر لیتی ہیں اور ان سے مطالبہ کرتی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ہیں کہ وہ ان کے خاوندوں پر جادو کردیں تا کہ وہ ان سے محبت کریں، اور ہم سمجھتے ہیں کہ یہ دین سے ناواقفیت اور ان کی کم عقلی کی دلیل ہے۔

چنانچہ جادوگر عورتوں کے اس مطالبے پر خاوند کا وہ کپڑا منگواتا ہے جس سے اس کے پسینے کی بو آرہی ہو، پھر وہ اس کے کچھ دھاگے نکال کر اس پر دم کرتا ہے اور بعد ازاں اسے گرہ لگا دیتا ہے، اس کے بعد عورت کو حکم دیتا ہے کہ وہ اسے ایک غیر آباد جگہ پر پھینک دے۔ یا وہ کھانے پینے کی کسی ایسی چیز پر دم کرتا ہے جس میں نجاست یا خونِ حیض کی ملاوٹ ہوتی ہے، پھر اسے حکم دیتا ہے کہ وہ اسے اپنے خاوند کے کھانے پینے کی چیزوں میں ملا دے۔

سحر محبت کے اُلٹے اثرات

(۱) سحر محبت کا ایک الٹا اثر یہ ہوتا ہے کہ بعض اوقات خاوند اِس جادو کی وجہ سے بیمار پڑ جاتا ہے۔ اور میں ایک ایسے شخص کو جانتا ہوں جو تین سال تک اسی وجہ سے بیمار پڑا رہا۔

(۲) اس کا ایک منفی اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ خاوند خود اپنی بیوی سے نفرت کرنے لگ جاتا ہے۔

(۳) ایک اور الٹا اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ بیوی دوہرا جادو کردیتی ہے، جس کی وجہ سے اس کا خاوند خود اپنی ماں، بہن اور دوسری رشتہ دار عورتوں سے بھی نفرت کرنے لگتا ہے۔

(۴) دوہرے جادو کا ایک منفی اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ خاوند دنیا بھر کی تمام عورتوں سے حتیٰ کہ اپنی بیوی سے بھی شدید نفرت کرنا شروع کردیتا ہے۔ اور میں ایک ایسے شخص کو بھی جانتا ہوں جس نے اس جادو کے بعد اپنی بیوی کو طلاق دے دی، پھر وہی بیوی بھاگم بھاگ جادوگر کے پاس پہنچی تا کہ اس سے سحر محبت کو توڑنے کا مطالبہ کرے لیکن اسے یہ جان کر شدید حیرت ہوئی کہ وہ جادوگر مر چکا ہے۔ (جو اپنے بھائی کے لئے گڑھا کھودتا ہے خود اس میں گر جاتا ہے)

سحر محبت کے اسباب

(۱) خاوند بیوی میں اختلافات کا پھوٹ پڑنا

(۲) خاوند اگر مالدار ہو تو اس کے مال میں لالچ کرنا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(۳) بیوی کا یہ احساس کہ اس کا خاوند عنقریب دوسری شادی کر لے گا، گو شرعاً دوسری شادی کرنے میں کوئی قباحت نہیں ہے لیکن اس دور کی' خاص کر وہ عورتیں جو ذرائع اَبلاغ کے پروپیگنڈے سے متاثر ہوتی ہیں، یہ گمان کرتی ہیں کہ ان کے خاوند اگر دوسری شادی کر لیں گے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ انھیں ان سے محبت نہیں ہے۔

عورت کی یہ سوچ انتہائی سنگین غلطی ہے کیونکہ خاوند باوجودیکہ اپنی پہلی بیوی سے محبت کرتا ہے، اسے دیگر کئی اسباب دوسری، تیسری اور چوتھی شادی کرنے پر مجبور کر دیتے ہیں۔ مثلاً کثرتِ اولاد کی رغبت، یا حالتِ حیض ونفاس میں قوتِ جماع پر کنٹرول نہ کر پانا، یا خاندانی تعلقات کو مضبوط کرنے کی خواہش رکھنا وغیرہ۔

جائز سحر محبت

عورت جائز طریقے سے اپنے خاوند پر جادو کر سکتی ہے اور وہ یہ ہے:

خاوند کی خاطر ہر وقت خوبصورت بن کے رہنا، اچھی خوشبو لگانا، خاوند سامنے آئے تو مسکراہٹ اور اچھے الفاظ سے اس کا استقبال کرنا، اچھے ساتھ کا ثبوت دینا، خاوند کے مال کی حفاظت کرنا، اس کے بچوں کی خوب دیکھ بھال کرنا، خاوند جب تک اللہ کی نافرمانی کا حکم نہ دے اس کی فرمانبرداری کرتے رہنا۔

لیکن اگر ہم اپنے معاشرے پر نظر دوڑائیں تو ہمیں عجیب تضاد سا محسوس ہوتا ہے، عورت کو جب کسی محفل میں شرکت کرنا ہوتی ہے، یا اپنی کسی سہیلی سے ملنے جانا ہوتا ہے تو خوب میک اَپ کر کے، خوشبو لگا کر اور اپنے سارے زیورات پہنے ہوئے گھر سے گویا دلہن بن کر نکلتی ہے۔ اور جیسے ہی گھر میں واپس لوٹتی ہے تو اپنا میک اَپ صاف کر دیتی ہے، زیورات اُتار دیتی ہے اور پرانے کپڑے پہن لیتی ہے، اور خاوند جس نے اس کے لئے یہ سب کچھ خریدا ہوتا ہے وہ اس سے لطف اندوز ہونے سے محروم رہتا ہے اور ہمیشہ اپنی بیوی کو پرانے کپڑوں میں دیکھتا ہے جبکہ اس سے پیاز اور لہسن کی بدبو پھوٹ رہی ہوتی ہے۔

اگر عورت میں کچھ عقل ہوتی تو ایسا نہ کرتی بلکہ اپنے خاوند کو زیب وزینت کا زیادہ حقدار تصور کرتی، لہٰذا اے میری مسلمان بہنو! تمہارا خاوند جب کام کے لئے گھر سے باہر چلا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جائے تو اس کی غیر موجودگی میں گھر کے سارے کام کاج ختم کر لیا کرو، پھر غسل کر کے خاوند کی رضا کی خاطر جس سے یقیناً اللہ بھی راضی ہوگا خوب زیب و زینت اختیار کیا کرو، چنانچہ وہ جب گھر میں واپس آئے تو اسے اپنے سامنے خوبصورت بیوی، تیار شدہ کھانا اور صاف ستھرا گھر نظر آئے تا کہ تمہارے ساتھ اس کی محبت میں مزید اضافہ ہو، اور تمہارے علاوہ کسی اور پر اس کی نظر نہ پڑے۔ اللہ کی قسم یہی وہ جائز جادو ہے جو ہر بیوی اپنے خاوند پر کر سکتی ہے۔

سحر محبت کا علاج

(۱) مریض پر قرآنی دم کریں جس کا ذکر ہم نے ''سحر تفریق'' میں کر دیا ہے، البتہ اس میں سورۃ البقرۃ کی آیت ۱۰۲ کی بجائے سورۃ التغابن کی آیات ۱۴ تا ۱۶ کی تلاوت کریں۔

(۲) جس پر 'سحر محبت' کیا گیا ہو، دم کے دوران اس پر عموماً مرگی کا دورہ نہیں پڑتا، البتہ اس کے ہاتھ پاؤں سن ہو جاتے ہیں یا سر درد یا سینے کا درد یا معدے کا درد شروع ہو جاتا ہے، خاص کر اس وقت جب اس کو جادو پلایا گیا ہو تو اسے شدید معدے کا درد اٹھ سکتا ہے اور قے بھی آ سکتی ہے۔ لہٰذا اگر اسے معدے کا درد شروع ہو جائے اور وہ قے کرنا چاہے تو درج ذیل آیات پڑھ کر پانی پر دم کریں:

(۱) سورۂ یونس کی آیات ۸۱ تا ۸۲

(۲) سورۃ الاعراف کی آیات ۱۱۷ تا ۱۲۲

(۳) سورۂ طٰہٰ کی آیت ۶۹

(۴) آیت الکرسی

پھر وہ پانی مریض کو پینے کے لئے دے دیں، اس کے بعد اگر اسے زرد یا سرخ یا سیاہ رنگ کی الٹی آ جائے تو سمجھ لیں کہ اس کا جادو ٹوٹ گیا ہے، ورنہ تین ہفتے تک اسے یہ پانی پینے کی تلقین کریں یا اس وقت تک جب تک اس کا جادو ٹوٹ نہ جائے۔

خاوند کا علاج کرتے وقت یہ بات ذہن میں رہے کہ اس کی بیوی کو اس کا علم نہ ہو کیونکہ اگر اسے علم ہو جائے تو وہ دوبارہ اس پر جادو کر سکتی ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

سحر محبت کے علاج کا ایک عملی نمونہ

ایک شخص میرے پاس آیا اور اس نے اپنی صورت حال کچھ اس انداز سے بیان کی:

''میں اپنی بیوی کے ساتھ معمول کے مطابق زندگی بسر کر رہا تھا، لیکن چند ماہ سے عجیب وغریب صورتحال سے دو چار ہوں، اور وہ اس طرح کہ میں لمحہ بھر کے لئے بھی اپنی بیوی سے صبر نہیں کر سکتا، حتیٰ کہ اپنے کام پر جاتا ہوں تو وہاں بھی اسی کے متعلق سوچتا رہتا ہوں، گھر میں واپس آتا ہوں تو سب سے پہلے اپنی بیوی کو دیکھتا ہوں، اور جب مہمانوں کے ساتھ بیٹھا ہوتا ہوں تو بار بار اٹھ کر بیوی کو دیکھنے چلا جاتا ہوں، غیر معمولی طور پر مجھے اس پر غیرت آتی ہے، وہ کچن میں جاتی ہے تو میں اس کے پیچھے ہوتا ہوں، سونے کے کمرے میں جاتی ہے تو میں بھی اس کے ساتھ سونے کے کمرے میں چلا جاتا ہوں، گھر کی صفائی کے لئے جاتی ہے تو تب بھی میں اس کے پیچھے پیچھے ہوتا ہوں، اور یوں لگتا ہے جیسے میری نکیل اس کے ہاتھ میں ہے، وہ جب بھی کوئی مطالبہ کرتی ہے تو اسے فوراً پورا کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔''

اس شخص کی صورت حال کو سن کر میں نے پانی پر دم کیا اور تین ہفتے تک اسے پینے اور اس سے غسل کرنے کی تلقین کی بشرطیکہ اس کی بیوی کو اس کا علم نہ ہو، وہ مدتِ مذکورہ کے بعد میرے پاس آیا، اور اس نے بتایا کہ کچھ اِفاقہ ہے، مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہوا۔ میں نے اس کا دوبارہ علاج کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا جس پر میں اللہ کا شکر گزار ہوں۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

❸ سحر تخییل (وہم میں مبتلا کرنے والا جادو)

فرمانِ الٰہی ہے:

﴿قَالُوا يَٰمُوسَىٰٓ إِمَّآ أَن تُلْقِىَ وَإِمَّآ أَن نَّكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ ۝ قَالَ بَلْ أَلْقُوا۟ ۖ فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِن سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ ۝﴾

[طه، ٦٥، ٦٦]

"کہنے لگے کہ اے موسیٰ! یا تو تو پہلے ڈال یا ہم پہلے ڈالنے والے بن جائیں، جواب دیا کہ نہیں، تم ہی پہلے ڈالو۔ اب موسیٰ علیہ السلام کو یہ خیال گزرنے لگا کہ ان کی رسیاں اور لکڑیاں ان کے جادو کے زور سے دوڑ بھاگ رہی ہیں۔"

سحر تخییل کی علامات

(۱) منجمد چیز کو متحرک اور متحرک کو منجمد دیکھنا۔

(۲) چھوٹے کو بڑا اور بڑے کو چھوٹا سمجھنا۔

(۳) مختلف چیزوں کو ان کی حقیقت سے ہٹ کر دیکھنا، جیسا کہ لوگوں نے دیکھا کہ رسیاں اور لکڑیاں دوڑتے ہوئے سانپ ہیں۔

سحر تخییل کیسے ہو جاتا ہے؟

جادوگر ایک ایسی چیز لوگوں کے سامنے رکھتا ہے جسے وہ خوب اچھی طرح جانتے پہچانتے ہیں، پھر وہ شرکیہ وِرد پڑھتا ہے اور شیطانوں سے مدد طلب کرتا ہے، جس کے نتیجے میں لوگ اسی چیز کو اس کی اصل حقیقت سے ہٹ کر ایک دوسری چیز تصور کر لیتے ہیں...... مجھے ایک شخص نے بتایا ہے کہ اس نے ایک جادوگر کو لوگوں کے سامنے ایک انڈا رکھتے ہوئے دیکھا، پھر اس نے کفریہ طلسم پڑھے تو وہی انڈا انتہائی تیزی کے ساتھ ان کے سامنے گھومنے لگا۔ اسی طرح ایک اور شخص نے بتایا کہ ایک جادوگر نے دو پتھر آمنے سامنے رکھے، پھر جادو والا طلسم پڑھا تو وہی دو پتھر دو بکروں کی طرح ایک دوسرے سے لڑنے لگ گئے۔ اِس طرح کے حیران کن کام یقینی طور پر جادوگر لوگوں سے مال بٹورنے کے لئے ہی کرتا ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اور یوں بھی ہوتا ہے کہ جادوگر اس طرح کے جادو کو جادو کی دوسری قسموں میں شامل کردیتا ہے، چنانچہ وہ سحر تفریق کے ساتھ اگر اس جادو کو بھی شامل کردے تو خاوند کو اس کی خوبصورت بیوی بدصورت نظر آتی ہے، اور اگر سحر محبت میں اسے شامل کردے تو خاوند کو اس کی بدصورت بیوی خوبصورت نظر آتی ہے۔

یہ بات یاد رہے کہ جادو کی یہ قسم اس کی دوسری قسم (شعوذة) سے بالکل مختلف ہے جس میں جادوگر ہاتھ کی صفائی سے کام نکالتا ہے۔

سحر تخییل کا توڑ

اس جادو کا توڑ ہر اس دعا اور ہر اس ذکر سے ہوتا ہے جس سے شیطان بھاگ جاتا ہے، مثلاً: اذان، آیت الکرسی، بسم اللہ اور دیگر مسنون اذکار بشرطیکہ ان کو وضو کی حالت میں پڑھا جائے۔

اگر یہ اذکار پڑھنے سے جادوگر کی چالیں ختم نہ ہوں تو یقین کرلیں کہ یہ وہ جادوگر ہے جو صرف ہاتھ کی صفائی سے کام لیتا ہے۔

سحر تخییل کے توڑ کا عملی نمونہ

ایک بستی میں ایک جادوگر رہائش پذیر تھا، وہ لوگوں کے سامنے اپنی مہارت یوں ثابت کرتا کہ ایک قرآنِ مجید کو لاتا، پھر سورۂ یٰسین کے صفحات کے ساتھ ایک دھاگہ باندھ دیتا، پھر اس دھاگے کے دوسرے سرے کو ایک چابی سے باندھ دیتا اور چابی کو فضا میں یوں بلند کردیتا کہ قرآن مجید دھاگے کے ساتھ لٹکا ہوا نظر آتا، پھر کفریہ طلسم پڑھ کر قرآن مجید سے مخاطب ہوکر کہتا: دائیں گھومو، چنانچہ قرآن مجید دائیں طرف انتہائی تیزی کے ساتھ گھومنے لگ جاتا، پھر کہتا: بائیں گھومو، تو قرآن مجید بائیں طرف بہت تیزی سے گھومنے لگ جاتا، لوگوں نے اسے یہ حرکت کرتے ہوئے کئی بار دیکھا تھا اور وہ یہ سمجھتے تھے کہ چونکہ شیطان قرآنِ مجید کو ہاتھ نہیں لگا سکتا، اس لئے یہ اسی جادوگر ہی کی مہارت ہے۔

مجھے اس کے بارے میں معلوم ہوا تو میں اپنے ایک دوست کو لے کر اس کی طرف

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

روانہ ہوگیا۔ اس وقت میں ایف۔اے کا طالب علم تھا۔ میں نے وہاں پہنچتے ہی اس جادوگر کو لوگوں کے سامنے چیلنج کردیا کہ اب وہ یہ حرکت کر کے دکھائے، چنانچہ وہ ایک قرآن مجید اور ایک دھاگہ لے کر آ گیا، اب اس نے سورۂ یٰسین کے صفحات اس دھاگے سے باندھے، پھر دوسرے سرے پر ایک چابی باندھ دی اور چابی کو فضا میں بلند کردیا اور قرآن مجید اس دھاگے کے ساتھ لٹک گیا۔ میں نے اپنے دوست سے کہا کہ وہ مجلس کی ایک جانب بیٹھ کر آیت الکرسی پڑھتا رہے اور خود میں دوسری جانب بیٹھ کر آیت الکرسی بار بار پڑھنے لگ گیا۔ لوگ یہ سارا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے، ادھر جادوگر جب اپنے کفریہ طلسم پڑھ کر فارغ ہوا تو قرآن مجید سے مخاطب ہو کر کہنے لگا: دائیں گھومو، تو قرآنِ مجید نے کوئی حرکت نہ کی، اس نے اپنے کفریہ طلسم دوبارہ پڑھے اور قرآن مجید سے بائیں گھومنے کو کہا، لیکن پھر بھی قرآنِ مجید نے کوئی حرکت نہ کی، اس طرح وہ لوگوں کے سامنے رسوا ہوگیا اور اس کا رعب و دبدبہ خاک میں مل کر رہ گیا۔ فرمانِ الٰہی ہے: ﴿وَلَيَنصُرَنَّ اللّٰهُ مَن يَنصُرُهُ﴾

''اور اللہ تعالیٰ ضرور بالضرور اس کی مدد کرتا ہے جو اس کے دین کی مدد کرتا ہے''

۴ سحر جنون

حضرت خارجہ بن صلت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ان کا چچا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اسلام قبول کرلیا، پھر جب واپس جانے لگا تو ایک بستی سے اس کا گزر ہوا جہاں لوگوں نے ایک پاگل کو زنجیر سے باندھ رکھا تھا، اس کے گھر والوں نے اس سے کہا: ہم نے سنا ہے کہ تمہارا نبی خیر و بھلائی لے کر آیا ہے تو کیا تم اس مجنون کا علاج کر سکتے ہو؟ تو اس نے اس پر سورۂ فاتحہ پڑھی جس سے اسے شفا مل گئی، اس کے گھر والوں نے اسے سو بکریاں بطورِ انعام دیں، اس نے یہ سارا واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آ کر سنایا، تو آپ ؐ نے پوچھا: تم نے کچھ اور بھی پڑھا تھا؟ اس نے کہا: نہیں، تو آپ ؐ نے فرمایا: ''وہ بکریاں قبول کرلو، کیونکہ تم نے برحق دم کیا ہے اور لوگ تو ناجائز دم کر کے لوگوں کا مال بٹورتے ہیں۔''

ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ اس نے تین دن تک اسے سورۂ فاتحہ پڑھ کر صبح و شام

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

دم کیا اور ہر مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اپنی لعاب بھی پھونک میں ملا لیتا تھا۔ [یہ حدیث سنن ابوداود کتاب الطب میں موجود ہے، امام نوویؒ نے الاذکار (۸۷) میں اور شیخ البانی نے صحیح ابوداود (ج ۲ رص ۷۳۷) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔]

سحر جنون کی علامات

(۱) پریشان خیالی، حواس باختہ اور شدید نسیان

(۲) بے تکی باتیں کرنا۔

(۳) ٹکٹکی باندھ کر اور ٹیڑھی نگاہ سے دیکھنا

(۴) ایک جگہ پر نہ ٹھہرنا

(۵) کسی کام کو جاری نہ رکھنا

(۶) اپنی ظاہری شکل وصورت کا کوئی خیال نہ رکھنا

(۷) اگر سحر جنون زیادہ ہو تو منہ اٹھا کر چلتے رہنا اور یہ معلوم نہ ہو کہ وہ کہاں جا رہا ہے۔

(۸) غیر آباد جگہوں پر سو جانا۔

سحر جنون کیسے ہو جاتا ہے؟ -

جادوگر سحر جنون کے لئے جس جن کی ڈیوٹی لگاتا ہے وہ سب سے پہلے اس شخص میں داخل ہوتا ہے جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے، پھر اس کے دماغ میں مورچہ بندی کر لیتا ہے اور پھر دماغ کے ان حصوں پر شدید دباؤ ڈالتا ہے جو سوچ وفکر اور یادداشت کے لئے خاص ہوتے ہیں، اس کے بعد سحر جنون کی علامات ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

سحر جنون کا علاج

(۱) جس شخص پر سحر جنون کیا گیا ہو اس پر قرآنی آیات والا وہ دم کریں جس کا ذکر میں جادو کی پہلی قسم (سحر تفریق) میں کر چکا ہوں۔

(۲) اگر اس دوران مریض پر مرگی کا دورہ پڑے تو اس سے اُسی طرح نمٹیں جیسا کہ میں پہلی قسم میں بیان کر چکا ہوں۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(۳) اگر اس پر مرگی کا دورہ نہ پڑے تو کم از کم تین بار اس پر دم کریں، پھر بھی دورہ نہ پڑے تو مندرجہ ذیل سورتیں ریکارڈ کر کے مریض کو دے دیں اور اسے ایک ماہ روزانہ دو تین مرتبہ سننے کی تلقین کریں، سورتیں یہ ہیں:

پہلی قسم میں جو دَم ذکر کیا گیا ہے، اس کی آیات و سورتیں، اسی طرح البقرة، ہود، الحجر، الصافات، ق، الرحمٰن، الملک، الجن، الاعلیٰ، الزلزلہ، الہمزہ، الکافرون، الفلق، الناس۔ (یاد رہے کہ ان آیات اور سورتوں کی پابندی ضروری نہیں، ان میں مناسب کمی بیشی ہوسکتی ہے۔) اس مدت میں مندرجہ سورتوں کو سنتے وقت مریض کو شدید گھٹن کا احساس ہوسکتا ہے، اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اس دوران اسے مرگی کا دورہ پڑ جائے اور اس کی زبان سے جن بولنے لگ جائے، اور ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ ابتدائی پندرہ دنوں میں اسے شدید تکلیف محسوس ہو، پھر آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہوجائے اور مہینے کے آخر تک وہ نارمل ہوجائے، اگر ایسا ہو تو آخر میں اس پر ایک بار پھر دم کریں تاکہ اگر جادو کا کوئی اثر باقی ہو تو وہ بھی ختم ہوجائے۔

(۴) مریض اس مدت میں سکون پہنچانے والی گولیاں استعمال نہ کرے۔

(۵) اس دوران اگر وہ بجلی کی روشنیوں میں بیٹھے گا تو یقیناً جن کو ایذا پہنچے گی اور جلد شفا نصیب ہوگی۔

(۶) سحر جنون کے علاج کی مدت ایک ماہ بھی ہوسکتی ہے، تین ماہ بھی ہوسکتی ہے اور اس سے زیادہ بھی۔

(۷) مدتِ علاج میں مریض اللہ کی نافرمانی سے پرہیز کرے اور ہر چھوٹے بڑے گناہ سے بچے، مثلاً گانے سننا، سگریٹ نوشی کرنا، نمازوں کی ادائیگی میں سستی کرنا، مریض اگر عورت ہے تو اس کا بے پردہ رہنا۔

(۸) اگر مریض کو معدے کا درد محسوس ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اسے جادو کھلایا یا پلایا گیا ہے، اس صورت میں آپ دم والی مذکورہ آیات پانی پر پڑھیں، پھر اسے اِس سے پینے کی تلقین کریں تاکہ پیٹ میں موجود جادو ٹوٹ جائے یا اسے اُلٹی آجائے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

سحر جنون کے علاج کا عملی نمونہ

میرے پاس کچھ لوگ آئے جنہوں نے اپنے ساتھ ایک نوجوان کو زنجیر میں جکڑ کر پکڑا ہوا تھا، اس نے مجھے دیکھا تو دوڑ لگا دی اور پاؤں میں لگی زنجیر توڑ دی، اس کے ساتھ آئے ہوئے لوگوں نے اسے پکڑ لیا تو میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھنا شروع کر دیا۔ اس دوران وہ میرے منہ پر بار بار تھوکتا رہا، آخر کار میں نے انہیں چند کیسٹیں دیں اور نوجوان کو انہیں سننے کی تلقین کر کے ۴۵ دن کے بعد دوبارہ آنے کا کہا۔

اس مدت کے بعد وہ خود چل کر میرے پاس آیا، وہ دماغی طور پر بالکل ٹھیک ہو چکا تھا، اس نے آتے ہی مجھ سے معذرت کی کہ لاشعوری طور پر اس سے میرے منہ پر تھوکنے کی غلطی ہوگئی تھی، میں نے اس پر دوبارہ دم کیا تو کوئی چیز ظاہر نہ ہوئی اور اس طرح وہ شفایاب ہو کر واپس چلا گیا۔ جاتے ہوئے اس نے مجھ سے سوال کیا کہ کیا شفایاب ہونے پر صدقہ کرنا یا روزے رکھنا ضروری ہے؟ میں نے اسے بتایا کہ ضروری تو نہیں، البتہ شکرانے کے طور پر اگر وہ صدقہ کرنا چاہے یا نفلی روزے رکھنا چاہے تو یہ بہت اچھی بات ہے۔

<u>دوسرا نمونہ:</u> میرے پاس ایک نوجوان آیا جو پاگل ہو چکا تھا اور اپنے معمولات کو شک کی نگاہ سے دیکھتا تھا۔ میں نے اس پر دم کیا تو معلوم ہوا کہ اس کو سحر جنون کیا گیا ہے، اور ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب یہ شادی کرنے والا تھا۔ میں نے اسے چند کیسٹیں سننے کے لئے دیں اور پانی پر دم کر کے اسے دیا اور ایک ماہ کے بعد دوبارہ آنے کے لئے کہا، تقریباً بیس دن کے بعد اس کا ایک رشتہ دار آیا اور اس نے مجھے خوشخبری دی کہ اب وہ نوجوان بالکل تندرست ہے اور شادی کر چکا ہے، اس پر میں نے اللہ کا شکریہ ادا کیا جس کی توفیق سے اسے شفا نصیب ہوئی۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

❺ سحر خمول (کاہلی و سستی)

سحر خمول کی علامات

(۱) خلوت پسندی (۲) خودغرضی (۳) مکمل خاموشی (۴) پریشان خیالی
(۵) ہمیشہ سردرد (۶) محفلوں سے کراہت (۷) ہمیشہ سستی کا غلبہ

سحر خمول کیسے ہو جاتا ہے؟

جادوگر ایک جن کو اس شخص کی طرف بھیجتا ہے جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے، اور اس کے ذمے یہ کام لگاتا ہے کہ وہ اس کے دماغ پر مورچہ بندی کرلے اور اس کے لئے خلوت پسندی اور علیحدگی کے اسباب پیدا کرے، چنانچہ وہ جن مقدور بھر اس کی کوشش کرتا ہے، اس کے بعد سحر خمول کی علامات ظہور پذیر ہوتی ہیں۔

☆ سحر خمول کا علاج

(۱) اس پر وہ دم کریں جس کا ذکر ''سحر تفریق'' میں کیا گیا ہے۔

(۲) اگر اس پر مرگی کا دورہ شروع ہو جائے اور جن اس کی زبان سے بولنے لگ جائے تو اسکے ساتھ اسی طرح نمٹیں جس طرح ہم نے اس کا طریقہ پہلی قسم میں بیان کر دیا ہے۔

(۳) اگر مرگی کا دورہ نہ پڑے تو اس کے لئے مندرجہ ذیل سورتیں تین کیسٹوں میں ریکارڈ کریں: الفاتحہ، البقرہ، آل عمران، یٰسین، الصافات، الدخان، الذاریات، الحشر، المعارج، الغاشیہ، الزلزلہ، القارعہ، الفلق، الناس۔ مریض ایک کیسٹ صبح کے وقت، دوسری عصر کے وقت اور تیسری سونے سے پہلے، ۴۵ دن تک روزانہ سنے، یہ مدت ۶۰ دن تک بھی ہو سکتی ہے۔

(۴) اس مدت کے خاتمے کے ساتھ ہی ان شاء اللہ مریض کو شفا نصیب ہو چکی ہوگی۔

(۵) مریض اس دوران سکون پہنچانے والی دوائیوں سے پرہیز کرے۔

(۶) اگر مریض معدے کا درد محسوس کرے تو [illegible] والی آیات پانی پر پڑھیں، جسے وہ اس مدت کے دوران پیتا رہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(۷) اگر مریض ہمیشہ سر درد کی شکایت کرتا ہو تو ان آیات کو پانی پر پڑھیں، پھر وہ مریض ہر تیسرے دن اس سے غسل کرتا رہے، بشرطیکہ پانی میں اضافہ نہ کرے، اسے آگ پر گرم بھی نہ کرے اور صاف ستھری جگہ پر غسل کرے۔

❻ سحر ہواتف (چیخ و پکار)

سحر ہواتف کی علامات

(۱) خوفناک خواب۔

(۲) خواب میں اسے یوں لگے جیسے اسے کوئی پکار رہا ہے۔

(۳) حالتِ بیداری میں کچھ آوازیں سنائی دیں اور کوئی شخص نظر نہ آئے۔

(۴) کثرتِ وساوس۔

(۵) اپنے دوست احباب کے بارے میں زیادہ شکوک وشبہات میں مبتلا ہونا۔

(۶) خواب میں اسے یوں لگے جیسے وہ ایک بلند چوٹی سے گرنے والا ہے۔

(۷) خواب میں ایسے حیوانات نظر آئیں جو اس کے پیچھے بھاگ رہے ہوں۔

سحر ہواتف کیسے ہو جاتا ہے؟

جادوگر ایک جن کو یہ ڈیوٹی لگا کر بھیجتا ہے کہ وہ فلاں آدمی کو نیند اور حالتِ بیداری دونوں میں بے توجہ بنا دے، چنانچہ وہ نیند کی حالت میں خونخوار جانوروں کی شکل میں اس کے سامنے آتا ہے، اور حالتِ بیداری میں اسے عجیب و غریب آوازوں میں یا ان لوگوں کی آوازوں میں پکارتا ہے جنہیں وہ جانتا پہچانتا ہے، پھر اسے ہر قریبی اور دور کے رشتہ دار کے متعلق شکوک وشبہات میں مبتلا کر دیتا ہے، اس کے بعد سحر ہواتف کی علامات جادو کی قوت کے مطابق ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ اگر زوردار طریقے سے جادو کیا گیا ہو تو اسے جنون تک پہنچا سکتا ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو وسوسے کی حد تک ہی رہتا ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

سحر ہواتف کا علاج

(۱) مریض پر وہ دم کریں جس کا ذکر پہلی قسم میں کر دیا گیا ہے۔

(۲) اگر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے تو اس کے ساتھ نمٹنے کا طریقہ بھی پہلی قسم میں بیان کر دیا گیا ہے، اور اگر مرگی کا دورہ شروع نہ ہو تو اسے درج ذیل تعلیمات دیں:

(۳) مریض کو چاہئے کہ وہ سونے سے پہلے وضو کر کے آیت الکرسی پڑھ لے۔

[البخاری، ج ۱ ص ۳۵۷، ج ۴ ص ۱۴۸۷ الفتح۔ مسلم، ج ۱۷ ص ۳۲، نووی]

(۴) سونے سے پہلے معوذات کو پڑھے، پھر اپنی دونوں ہتھیلیوں میں پھونک کر انہیں پورے جسم پر پھیر لے۔ [البخاری، ج ۱۱ ص ۱۲۵، الفتح]

(۵) صبح کے وقت سورۃ الصافات اور سوتے وقت سورۃ الدخان کی تلاوت کرے یا ان دونوں سورتوں کو کیسٹ سے سن لے۔

(۶) ہر تیسرے دن سورۃ البقرہ کی تلاوت کرے یا اسے سن لے۔

(۷) سونے سے پہلے سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کو پڑھ لے۔

(۸) سوتے وقت یہ دعا پڑھ لے: (بِسْمِ اللهِ وَضَعْتُ جَنْبِیْ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ، وَاَخْسِئْ شَیْطَانِیْ، وَفُکَّ رِھَانِیْ، وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی)

"اے اللہ! میں نے تیرے نام کے ساتھ (بستر پر) اپنی کروٹ رکھی۔ اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے شیطان کو رسوا کر دے اور (اس سے) میری گردن آزاد کر دے اور مجھے اعلیٰ مجلس میں شامل فرما۔"

[ابوداود (۵۰۵۴)، اس کی سند کو نوویؒ نے الأذکار (۷۷) میں اور البانیؒ نے مشکوٰۃ (۲۴۰۹) میں صحیح قرار دیا ہے]

(۹) درج ذیل سورتیں ایک کیسٹ میں ریکارڈ کر کے مریض کو دے دیں جسے وہ روزانہ تین بار سنا کرے: حم السجدۃ، الفتح، الجن۔

ان تعلیمات پر وہ ایک ماہ تک عمل کرے، ان شاء اللہ شفا نصیب ہو گی۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

⑥ سحر امراض......

علامات:

(۱) کسی ایک عضو میں دائمی درد

(۲) مرگی کا دورہ

(۳) اعضائے جسم میں سے کسی ایک عضو کا بے حرکت ہو جانا

(۴) پورے جسم کا بے حرکت ہو جانا

(۵) حواسِ خمسہ میں سے کسی ایک کا بے عمل ہو جانا

یہاں ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے اور وہ یہ کہ مذکورہ علامات چند جسمانی بیماریوں کی علامات سے ملتی جلتی ہیں۔ جادو اور جسمانی بیماری میں فرق اس طرح ہوگا کہ مریض پر دم کر کے دیکھیں، اگر دورانِ قراءت اس کے جسم میں کوئی تبدیلی رونما ہو مثلاً سر چکرانا، سردرد، ہاتھ پاؤں کا سن ہو جانا یا کانپنا، تو یقینی طور پر اس پر جادو کا اثر ہے، اور اگر ایسا نہ ہو تو اسے جسمانی بیماری ہے، جس کے علاج کے لئے اسے ڈاکٹروں کے پاس لے جانا چاہئے۔

سحرِ امراض کیسے ہو جاتا ہے؟

یہ بات ہر شخص کو معلوم ہے کہ دماغ جسم کا حکمران ہوتا ہے، چنانچہ انسان کے حواس میں سے ہر ایک کا دماغ میں ایک مرکز ہوتا ہے جہاں سے اسے تعلیمات ملتی ہیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ اپنی انگلی آگ کے قریب کریں تو فوری طور پر انگلی دماغ میں اپنے مرکزِ احساس کو سگنل دے گی، پھر یہ مرکز اسے حکم دے گا کہ فوراً آگ سے دور ہو جاؤ کیونکہ اس کا قرب خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ تو وہ انگلی اپنے حکمران کے حکم کے مطابق فوراً آگ سے دور ہو جاتی ہے، اور یہ سب کچھ لمحہ بھر کے اندر مکمل ہو جاتا ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

﴿هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ﴾ [لقمان: ۱۱]

”یہ اللہ کی مخلوق ہے، سو مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے علاوہ دوسروں نے کیا پیدا کیا ہے؟“

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جادوگر نے جب کسی انسان پر 'سحر امراض' کرنا ہوتا ہے تو جن اس کے دماغ کے اُس مرکز پر مورچہ بند ہو جاتا ہے جس کی ڈیوٹی جادوگر لگاتا ہے، مثلاً کان کا مرکزِ احساس، یا آنکھ یا ہاتھ یا پاؤں کا مرکزِ احساس، اس کے بعد اُس عضو کی تین حالتوں میں سے ایک حالت رونما ہو سکتی ہے:

(۱) جن یا تو عضو اور اس کے مرکزِ احساس کے درمیان سگنل کا تبادلہ (اللہ کی قدرت سے) روک دیتا ہے، جس سے وہ عضو بے عمل ہو جاتا ہے اور مریض بہرہ یا اندھا، یا گونگا ہو جاتا ہے، یا عضو بے حرکت ہو جاتا ہے۔

(۲) یا وہ کبھی سگنل کے تبادلے کو روک لیتا ہے (اللہ کی قدرت سے) اور کبھی چھوڑ دیتا ہے، جس سے وہ عضو کبھی بے عمل ہو جاتا ہے اور کبھی کام کرنا شروع کر دیتا ہے۔

(۳) یا جن عضو اور اس کے مرکزِ احساس کے درمیان بغیر اسباب کے لگاتار اور انتہائی تیز سگنلز کا تبادلہ کرتا ہے، جس سے وہ عضو سخت بن جاتا ہے، اور اگر مکمل طور پر بے کار نہیں ہو جاتا تو کم از کم بے حرکت ضرور ہو جاتا ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

﴿وَمَا هُم بِضَآرِّينَ بِهِۦ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ ٱللَّهِ﴾ [البقرة: ۱۰۲]

''اور وہ کسی کو اللہ کے حکم کے بغیر نقصان نہیں پہنچا سکتے۔''

اس آیت سے ثابت ہوا کہ جادوگر اللہ کے حکم سے نقصان پہنچا سکتے ہیں، لہٰذا اس میں تعجب کی کوئی بات نہیں ہے۔ بہت سارے ڈاکٹرز پہلے اس حقیقت کا اعتراف نہیں کرتے تھے، لیکن انہوں نے جب اپنی آنکھوں سے چند کیس دیکھے تو اسے تسلیم کرنے کے علاوہ ان کے لئے کوئی اور چارہ کار نہ تھا......

میرے پاس ایک ڈاکٹر آیا اور آتے ہی کہنے لگا:

''میں ایک ایسے معاملے کی وجہ سے آیا ہوں جس نے مجھے دہشت زدہ کر دیا ہے''

میں نے کہا: خیر تو ہے، کیا ہوا؟

اس نے کہا: میرے پاس ایک آدمی اپنے فالج زدہ بیٹے کو لے کر آیا جو حرکت کرنے کے قابل نہیں تھا، میں نے اس کا معائنہ کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ اس کی پیٹھ کی ہڈیوں میں ایسی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بیماری ہے جس کا علاج کسی ڈاکٹر کے پاس نہیں، نہ آپریشن سے نہ کسی اور طریقے سے، چند ہفتے گزرنے کے بعد وہ آدمی دوبارہ میرے پاس آیا تو میں نے اس سے پوچھا کہ اس کے فالج زدہ بیٹے کا کیا حال ہے؟ تو اس نے جواب دیا کہ اب وہ ٹھیک ہے، بیٹھ بھی سکتا ہے اور چل بھی لیتا ہے، میں نے اس سے پوچھا کہ تم نے اس کا علاج کس کے پاس کیا؟ تو اس نے بتایا کہ وحید (صاحبِ کتاب) کے پاس، چنانچہ میں آپ کے پاس یہ جاننے کے لئے آیا ہوں کہ آپ نے اس بچے کا علاج کس طرح سے کیا؟

میں نے اسے بتایا کہ اس پر میں نے قرآنی آیات پڑھی تھیں، اور کلونجی کے تیل پر دم کر کے دیا تھا جسے فالج زدہ اعضاء پر ملنا تھا، اس کے بعد الحمدللہ وہ شفایاب ہوگیا۔

سحرِ اَمراض کا علاج

(۱) اس پر 'سحر تفریق' والا دم کریں، اگر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے تو بیان کئے گئے طریقے کے مطابق اس کے جن کے ساتھ نمٹیں۔

(۲) اگر مرگی کا دورہ شروع نہ ہو اور اس میں کچھ تبدیلیاں رونما ہوں تو اسے مندرجہ ذیل تعلیمات دیں:

☆ ایک کیسٹ میں درج ذیل سورتیں ریکارڈ کر کے مریض کو دے دیں جسے وہ روزانہ تین بار سنے: الفاتحہ، آیت الکرسی، الدخان، الجن، قصار السور (آخری پارے کی چھوٹی سورتیں معوذات سمیت)

☆ درج ذیل دم کلونجی کے تیل پر کریں جسے وہ صبح و شام اپنی پیشانی اور متاثرہ عضو پر ملتا رہے: الفاتحة ، المعوذات اور یہ آیت:

﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَاهُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ﴾

''اور ہم قرآن میں وہ کچھ نازل فرماتے ہیں جو مؤمنوں کے لئے رحمت اور شفا ہے''

نیز یہ دعا:

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ، وَمِنْ كُلِّ نَفْسٍ، اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيكَ)

''میں اللہ کے نام سے تجھے دَم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر تکلیف دِہ بیماری اور ہر روحِ بد یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی سے شفا دے گا۔''

اسی طرح یہ دعا: (اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، اَذْهِبِ الْبَاسَ، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لاَ شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا)

''اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا بخشنے والا ہے۔ تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں۔ ایسی شفا عطا فرما جو بیماری کو جڑ سے اُکھاڑ دے۔''

مریض ان تعلیمات پر ساٹھ دن تک مسلسل عمل کرتا رہے، اگر مرض ختم ہو جائے تو ٹھیک ورنہ دوبارہ اس پر دم کریں اور کلونجی کے تیل پر دم کر کے دیں۔

سحر امراض کے علاج کے عملی نمونے

پہلا نمونہ: ایک خاتون کو اس کا باپ اور بھائی میرے پاس لے کر آئے، وہ خاموش تھی، بات نہیں کر سکتی تھی، بلکہ منہ بھی نہیں کھول سکتی تھی حتیٰ کہ کھانے کے لئے بھی، الا یہ کہ وہ اس کا منہ زبردستی کھول دیں اور اسے جوس اور دودھ وغیرہ پلا دیں، اس کی یہ حالت ۳۵ دن سے اسی طرح تھی، میں نے اس پر دم کیا تو بولنے لگ گئی۔ الحمد للہ

دوسرا نمونہ: ایک خاتون نے بتایا کہ اسے ٹانگ میں شدید درد محسوس ہوتا ہے، میں نے کہا: شاید اسے کوئی جسمانی بیماری ہوگی، لیکن چونکہ وہ بمشکل چل سکتی تھی، اس لئے میں نے اس پر دم کرنا شروع کیا، ابھی اس نے سورۂ فاتحہ کو ہی سنا تھا کہ اس پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور اس کی زبان سے جن بولنے لگ گیا، اس نے بتایا کہ وہی ہے جس نے اس کی ٹانگ پکڑ رکھی ہے، سو میں نے اسے نکل جانے کا حکم دیا، وہ نکل گیا تو عورت اپنے فطری انداز سے چلنے کے قابل ہوگئی۔ والحمد للہ رب العالمین

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

تیسرا نمونہ: ایک شخص میرے پاس آیا جس کا منہ دائیں طرف واضح طور پر مڑا ہوا تھا، میں نے اس پر دم کیا تو اس کی زبان پر جن بولنے لگا، اس نے کہا کہ اس شخص نے مجھے ایذا پہنچائی تھی، میں نے جن کو سمجھایا کہ یقیناً اس نے تمہیں نہیں دیکھا ہوگا، اور تم پر یہ بات حرام ہے کہ تم کسی مسلمان کو ایذا پہنچاؤ، جن نے میری بات مان لی اور اس سے نکل گیا، جس کے بعد اس کا منہ بالکل سیدھا ہو گیا۔ الحمدللہ

چوتھا نمونہ: میرے پاس ایک لڑکی کا والد آیا اور اس نے اپنی بیٹی کی حالت یوں بیان کی: میری بیٹی ایک اندوہناک حادثے سے دوچار ہوگئی ہے اور دو ماہ سے بے ہوش پڑی ہے، اب سن تو لیتی ہے لیکن بول نہیں سکتی، اس کے جسم کا کوئی حصہ حرکت نہیں کرتا، اور کچھ کھا بھی نہیں سکتی، اور اس وقت اَبھا شہر کے عسیر ہسپتال میں پڑی ہے جہاں ڈاکٹروں نے اسے نیند آور گولیاں کھلا کر سلا دیا ہے، اور ایک ڈاکٹر نے مجھے بتایا ہے کہ اس کے سارے ٹیسٹ بالکل درست ہیں، اور انہیں کچھ پتہ نہیں چل رہا کہ اسے کیا ہوا ہے؟ البتہ انہوں نے اس کے نرخرے میں ایک سوراخ کر دیا ہے تاکہ وہ سانس لے سکے، اور ناک سے ایک پائپ داخل کر دیا ہے تاکہ اسے غذا دی جاسکے، وہ اپنی زندگی کے باقی اَیام اسی حالت میں اور اسی چارپائی پر پڑی گزار دے گی۔

میں نے اس لڑکی کا قصہ سنا، اور اگر شیخ سعید بن مسفر قحطانی حفظہ اللہ کی خصوصی سفارش نہ ہوتی تو میں اس کا علاج کرنے کے لئے خود چل کے اس کے پاس نہ جاتا کیونکہ یہ میری عادت نہیں۔ سو مجھے مجبوراً جانا پڑا، ہسپتال سے خصوصی طور پر میرے لئے اجازت نامہ لیا گیا کہ میں ملاقات کے اوقات کے علاوہ دوسرے وقت میں جا کر مریضہ کا علاج کرسکوں۔ میں گیا تو واقعتاً اس کی حالت وہی تھی جو اس کے والد نے بیان کی تھی، انتہائی کمزور ہوچکی تھی البتہ بولتی نہیں تھی۔ میں نے اس سے جادو کی کچھ علامات کے متعلق سوال کیا تو اس نے نفی میں سر ہلا دیا اور مجھے کچھ بھی معلوم نہ ہوسکا کہ اسے کیا ہے۔ اس دوران مغرب کی نماز کا وقت ہوگیا۔ چنانچہ میں نے نماز میں اس کے لئے دعا کی، پھر واپس لوٹے اور سورۃ الفلق کو اس پر پڑھا، نیز یہ دعا بھی پڑھی: (اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ، اَذْھِبِ الْبَأْسَ، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ، لَا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا)

وہ لڑکی اللہ کے فضل و کرم سے بولنے لگ گئی، اس کا باپ اور بھائی خوشی کے مارے رونے لگ گئے۔ اور اس کا باپ میرے سر کا بوسہ لینے کے لئے اٹھا، میں نے اسے سمجھایا کہ کسی شخص کے متعلق یہ عقیدہ نہ رکھو کہ وہ شفا دے سکتا ہے کیونکہ شفا اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اور اسی نے یہ لکھ رکھا تھا کہ تمہاری بیٹی کو میرے ہاتھوں اور اس گھڑی میں شفا نصیب ہوگی، لہذا اللہ کا شکر ادا کرو!!

اس لڑکی نے اللہ کا شکر ادا کیا اور کہنے لگی: اب میں ہسپتال سے جانا چاہتی ہوں۔ اس کے بعد ایک مدت گزر گئی، پھر اس کا بھائی آیا اور اس نے خوشخبری دی کہ اب وہ لڑکی خیریت سے ہے اور وہ مجھے دعوت دینے آیا ہے، میں نے اس خدشہ کی بنا پر اس سے انکار کر دیا کہ کہیں یہ دعوت میرا معاوضہ نہ بن جائے۔

پانچواں نمونہ:

ایک نوجوان مرض کی حالت میں میرے پاس آیا، میں نے اس پر قرآنِ مجید پڑھا تو اس کی زبان پر جن بولنے لگ گیا، اس نے بتایا کہ فلاں جادوگر نے اس نوجوان پر جادو کرنے کے لئے میری ڈیوٹی لگائی ہے اور اس پر جو جادو کیا گیا ہے وہ اس کے گھر کی دہلیز میں پڑا ہوا ہے۔ میں نے اسے اس سے نکل جانے کا حکم دیا تو وہ نکل گیا، پھر اس کے گھر والے گھر میں گئے اور گھر کی دہلیز کو کھودا تو واقعتاً وہاں پر کچھ کاغذات ملے جن پر کچھ حروف لکھے ہوئے تھے، انہوں نے وہ کاغذات پانی میں بھگو دیئے، جس سے اس پر کیا گیا جادو ٹوٹ گیا۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

۸ سحر استحاضہ

سحر استحاضہ کیسے ہو جاتا ہے ؟

اس قسم کا جادو صرف عورتوں پر ہوتا ہے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ جادوگر ایک جن کو اس عورت پر مسلط کر دیتا ہے جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے، اور اس کی یہ ڈیوٹی لگاتا ہے کہ وہ اسے استحاضہ کی بیماری میں مبتلا کر دے، چنانچہ جن عورت میں داخل ہو جاتا ہے اور اس کی رگوں میں خون کے ساتھ ساتھ گردش کرتا ہے۔ فرمانِ نبوی ہے:

(الشيطان يجري من ابن آدم مجرى الدم)

''شیطان انسانی جسم میں خون کی طرح گردش کرتا ہے۔''

[البخاری، ج ۴ ص ۲۸۲، الفتح ۔ مسلم، ج ۱۴ ص ۱۵۵ ۔ نووی]

اور دورانِ گردش جب وہ رحم کی رگوں میں پہنچتا ہے تو ان میں ایڑ لگا دیتا ہے جس سے ان رگوں سے خون بہنا شروع ہو جاتا ہے۔

حضرت حمنۃ بنت جحش رضی اللہ عنہا نے جب استحاضہ کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپؐ نے فرمایا: (إنما هي ركضة من ركضات الشيطان) [الترمذی: حسن صحیح]

''استحاضہ تو صرف شیطان کے ایڑ لگانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔''

اور ایک روایت میں یوں ہے:

(انما هو عِرق وليس بالحيضة) [رواہ أحمد والنسائی باسناد جید]

''یہ تو ایک رگ سے بہنے والا خون ہے، حیض نہیں ہے۔''

ان دونوں روایتوں سے معلوم ہوا کہ استحاضہ عورت کے رحم میں موجود رگوں میں سے کسی ایک رگ میں شیطان کے ایڑ لگانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

استحاضہ کیا ہوتا ہے ؟

ابن اثیر کہتے ہیں:

''استحاضہ یہ ہے کہ حیض کے دنوں کے بعد بھی عورت کو خون آتا رہے'' [النہایۃ، ج ۱

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ص ۴۶۹]

یاد رہے کہ عورت کو یہ خون ایک ماہ تک بھی آ سکتا ہے اور اس کی مدت میں کمی بیشی بھی ہوسکتی ہے۔

سحر استحاضہ کا علاج

پانی پر دم کریں، پھر وہ پانی مریضہ کو دے دیں جس سے وہ تین دن تک پیتی رہے اور غسل بھی کرتی رہے، ان شاء اللہ خون آنا رُک جائے گا۔ اور شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ نے اس کے جواز کا فتویٰ دیا ہے کہ مستحاضہ کے لئے قرآنی آیات لکھ کر دی جاسکتی ہیں اور وہ ان کے پانی سے غسل بھی کرسکتی ہے۔

سحر استحاضہ کے علاج کا عملی نمونہ

ایک خاتون میرے پاس آئی جس کو بہت زیادہ خون آ رہا تھا، میں نے اس پر دم کیا اور قرآن مجید کی کچھ کیسٹیں سننے کے لئے اُسے دیں، چند ایام کے بعد اس کا خون بالکل رک گیا اور وہ شفایاب ہوگئی۔

۹ شادی میں رکاوٹیں ڈالنے کا جادو

علامات:

(۱) دائمی سردرد

(۲) سینے میں شدید گھٹن کا احساس، خاص طور پر عصر کے بعد سے لے کر آدھی رات تک

(۳) منگیتر کو بدصورت منظر میں دیکھنا

(۴) بہت زیادہ پریشان خیالی

(۵) نیند کے دوران بہت زیادہ گھبراہٹ

(۶) کبھی کبھی معدے میں شدید درد

(۷) پیٹھ کی نچلی ہڈیوں میں درد

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

یہ جادو کیسے ہو جاتا ہے؟

کوئی کینہ پرور اور سازشی انسان پلید جادوگر کے پاس جاتا ہے اور اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ فلاں آدمی کی بیٹی پر جادو کر دو تاکہ وہ شادی نہ کر سکے، جادوگر اس کا اور اس کی ماں کا نام اس سے پوچھ لیتا ہے، پھر اس کا کوئی کپڑا طلب کرتا ہے، اس کے بعد اس پر جادو کر دیتا ہے اور اس سلسلے میں ایک یا ایک سے زیادہ جنوں کی ڈیوٹی لگا دیتا ہے، جو اپنی ڈیوٹی سرانجام دینے کے لئے اس عورت کا پیچھا کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اگر اسے موقع مل جائے تو اس میں داخل ہو جاتا ہے، پھر اسے اس حد تک پریشان کرتا ہے کہ جو بھی اس کی منگنی کا پیغام لے کر اس کے پاس جاتا ہے، وہ اس کے ساتھ شادی کرنے سے فوراً انکار کر دیتی ہے، اور اگر اس میں داخل ہونے کا موقع نہ ملے تو باہر باہر سے جن کی کوشش ہوتی ہے کہ ہر مرد کو اس عورت کے سامنے بدصورت ثابت کرے، اور خود اس عورت کو مردوں کے ذہنوں میں بدصورت عورت کے طور پر ثابت کرے، چنانچہ وہ عورت ہر مرد کے ساتھ شادی کرنے سے بلاوجہ انکار کر دیتی ہے، اور اگر کوئی مرد اس کے ساتھ شادی کرنے کے لئے تیار بھی ہو جائے تو شیطان اس کے دل میں مسلسل وسوسے ڈالتا ہے اور اسے اس سے بدظن کر دیتا ہے۔ اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس عورت کے گھر میں جو شخص بھی اس عورت کے ساتھ شادی کرنے کی نیت سے داخل ہوتا ہے، اسے شدید گھٹن کا احساس ہوتا ہے اور اس کا گھر اسے جیل خانہ لگتا ہے، اس کے بعد وہ دوبارہ اس گھر میں داخل ہونے کا سوچتا بھی نہیں۔

اس جادو کا علاج

(۱) مریضہ پر پہلی قسم (سحر تفریق) میں مذکور دم والی آیات اور سورتوں کو پڑھیں، اگر اس پر مرگی کا دورہ پڑ جائے اور جن بولنے لگ جائے تو اس کے ساتھ اسی طریقے سے نمٹیں جو ''سحر تفریق'' میں بیان کر دیا گیا ہے۔

(۲) اگر اس پر مرگی کا دورہ نہ پڑے اور اس کے جسم میں کچھ تبدیلیاں رونما ہوں تو اسے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

مندرجہ ذیل تعلیمات دیں :

☆ وہ شرعی پردے کی پابندی کرے۔

☆ نمازیں ہمیشہ بروقت ادا کرے۔

☆ گانے اور موسیقی وغیرہ نہ سنے۔

☆ سونے سے پہلے وضو کر کے آیت الکرسی کی تلاوت کرے۔

☆ معوذات کی تلاوت کے بعد اپنی ہتھیلیوں میں پھونکے، پھر انہیں پورے جسم پر مل لے۔

☆ ایک گھنٹے کی کیسٹ میں آیت الکرسی کو بار بار ریکارڈ کریں، جسے وہ روزانہ ایک بار سنتی رہے۔

☆ ایک دوسری کیسٹ میں معوذات (اخلاص، الفلق، الناس) کو بار بار ریکارڈ کریں اور اسے بھی روزانہ ایک بار سننے کی تلقین کریں۔

☆ پانی پر دم کر کے اسے دے دیں، جس سے وہ ہر تیسرے دن پیتی اور غسل کرتی رہے۔

☆ نمازِ فجر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ دعا پڑھا کرے: (لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ)

عورت ان تعلیمات پر مکمل ایک مہینہ عمل کرے، اس کے بعد ان شاء اللہ اسے یا تو مکمل شفا نصیب ہو جائے گی اور جادو ٹوٹ جائے گا، یا پھر اس کی تکلیف میں اضافہ ہو جائے گا، اگر ایسا ہو تو اس پر دوبارہ دم کریں، ان شاء اللہ اسے مرگی کا دورہ پڑ جائے گا اور جن آپ کے ساتھ گفتگو شروع کر دے گا، پھر آپ اس سے اُسی طریقے کے مطابق نمٹ سکتے ہیں جس کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے۔

اس جادو کے علاج کا عملی نمونہ

ایک نوجوان میرے پاس آیا اور کہنے لگا: ہمارے ہاں ایک عجیب وغریب لڑکی ہے، کوئی بھی شخص جب اس کے ساتھ شادی کرنے کا مطالبہ کرتا ہے تو وہ بخوشی قبول کر لیتی ہے، لیکن رات کو سونے کے بعد جب صبح کے وقت بیدار ہوتی ہے تو اپنی رائے بدل لیتی ہے اور کوئی

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

سبب بتائے بغیر اس سے شادی کرنے سے صاف انکار کر دیتی ہے۔اور ایسا کئی بار ہو چکا ہے جس سے ہمیں اس کے متعلق شک سا ہونے لگا ہے۔آپ کی اس کے بارے میں کیا رائے ہے؟

میں نے اس پر دم کیا تو اس پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور ایک (خاتون) جن اس کی زبان سے بولنے لگ گئی، میں نے اس سے پوچھا:

☆ تم کون ہو؟

جن خاتون: میں فلاں ہوں (اس کا نام اب مجھے یاد نہیں ہے)

☆ تم اس لڑکی میں کیوں داخل ہوئی۔

جن خاتون: کیونکہ مجھے اس سے محبت ہے۔

☆ اسے تجھ سے کوئی محبت نہیں، اور صحیح صحیح بتاؤ کہ تم کیا چاہتی ہو؟

جن خاتون: میں نہیں چاہتی کہ یہ شادی کر لے۔

☆ تمہارا اب تک اس سے کیا سلوک رہا ہے؟

جن خاتون: جب بھی کوئی شخص اس سے منگنی کے لئے آتا تھا، میں اسے رات کو خواب میں دھمکیاں دیتی تھی کہ اگر تو نے شادی کر لی تو تمہیں سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔

☆ تمہارا دین کیا ہے؟

جن خاتون: میں مسلمان ہوں۔

☆ اگر تم مسلمان ہو تو تمہارے لئے قطعاً درست نہیں کہ تم کسی مسلمان کو اس طرح ایذا دو، نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: (لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَار)

”نہ اپنے آپ کو نقصان پہنچاؤ نہ دوسروں کو۔“

[ابن ماجہ (۲۳۴۰، ۲۳۴۱)، الصحیحہ للألبانی (۲۵۰)، الارواء (۸۹۶)]

میری یہ گفتگو سن کر وہ جن خاتون اس لڑکی سے نکل جانے پر آمادہ ہو گئی اور واقعتاً اس سے نکل گئی جس سے وہ لڑکی فوراً شفایاب ہو گئی، والحمد للہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جادو کے متعلق چند اہم معلومات

(۱) جادو کی علامات کا مرض کی علامات سے اشتباہ ہوسکتا ہے۔

(۲) جس شخص پر جادو کیا گیا ہو، اگر اس کے معدے میں دائمی درد رہتا ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اسے جادو پلایا یا کھلایا گیا ہے۔

(۳) قرآنی علاج دو شرطوں کے ساتھ فائدہ مند ثابت ہوتا ہے:

① معالج اللہ کی شریعت کا پابند ہو۔

② قرآنی علاج کی تاثیر پر مریض کو مکمل یقین ہو۔

(۴) جادو کی بیشتر قسموں میں ایک علامت موجود ہوتی ہے، اور وہ ہے سینے کی گھٹن خاص کر رات کے وقت۔

(۵) جادو کی جگہ کا دو باتوں سے پتہ چل سکتا ہے:

① ایک تو یہ کہ خود جن بتا دے کہ اس نے فلاں جگہ پر جادو رکھا ہوا ہے، اور آپ اس کی یہ بات اس وقت تک درست تسلیم نہ کریں جب تک ایک آدمی بھجوا کر اس کی بتائی ہوئی جگہ سے جادو کی موجودگی یا عدم موجودگی کی تصدیق نہ کروالیں، کیونکہ جنوں میں جھوٹ بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔

② مریض یا معالج کسی فضیلت والے وقت میں (مثلاً رات کا آخری تیسرا حصہ) پورے اخلاص اور خشوع وخضوع کے ساتھ دو رکعات نفل ادا کرے اور اللہ سے دعا کرے کہ وہ جادو کی جگہ کے متعلق اسے خبر دار کردے، تو آپ کو خواب کے ذریعے یا احساس و شعور کے ذریعے یا غالب گمان کے ذریعے معلوم ہوجائے گا کہ جس چیز پر جادو کیا گیا ہے وہ فلاں جگہ پر پڑی ہوئی ہے، اگر ایسا ہوجائے تو اللہ تعالیٰ کا شکر بجالانا چاہئے۔

(۶) جادو کی تمام قسموں کے علاج کے لئے آپ کلونجی کے تیل پردم کرسکتے ہیں جسے مریض متاثرہ عضو پر صبح وشام مل سکتا ہے۔

صحیحین میں ایک حدیث موجود ہے جس کے الفاظ یوں ہیں:

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(الحبّة السوداء شفاء من كلّ داء إلا السام)

''کلونجی میں ہر بیماری سے شفا ہے سوائے موت کے۔''

[البخاری (۵٦٨٧)، مسلم (۲۲۱۵)]

مریضہ کو اللہ نے جائے جادو دِکھلا دی

میرے پاس ایک نوجوان لڑکی آئی، میں نے اس پر قرآنِ مجید پڑھا تو مجھے معلوم ہوا کہ اس پر بہت طاقتور قسم کا جادو کیا گیا ہے، کیونکہ اسے نیند اور بیداری دونوں حالتوں میں خیالی تصویریں اور سائے نظر آتے تھے...... خلاصہ یہ کہ میں نے اس کے گھر والوں کو علاج بتا دیا اور گھر واپس جانے کی تلقین کی، انہوں نے پوچھا: کیا ہم جائے جادو کے متعلق جان سکتے ہیں؟ میں نے کہا: ہاں، رات کے آخری تہائی حصے میں' جبکہ اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نازل ہوتا ہے اور دعائیں قبول کرتا ہے، اللہ سے دعا کریں کہ وہ آپ کو جائے جادو کے متعلق خبردار کردے، چنانچہ خود مریضہ لڑکی نے رات کو اُٹھ کر نماز پڑھی اور اللہ سے اس سلسلے میں دعا کی، پھر اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک آدمی اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے گھر کی ایک جانب لے جا رہا ہے اور جائے جادو کے متعلق بتا رہا ہے، صبح ہوئی تو اس نے اپنے گھر والوں کو یہ خواب سنایا، چنانچہ وہ جب اسی جگہ پر گئے تو جس چیز میں جادو کیا گیا تھا وہ وہاں موجود تھی، انہوں نے اسے وہاں سے نکال دیا، اور اس طرح جادو ٹوٹ گیا اور لڑکی شفایاب ہوگئی۔

والحمدلله ربّ العٰلمين

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ساتواں حصہ

بیوی سے قرب کی بندش کا جادو

اس سے مراد یہ ہے کہ ایک تندرست مرد اپنی بیوی سے جماع نہ کر سکے، اور اس کی کیفیت کچھ اس طرح سے ہوتی ہے کہ جن انسان کے دماغ میں اس جگہ پر مورچہ بندی کر لیتا ہے جہاں سے اعضائے تناسل کو شہوانی ہدایات ملتی ہیں۔ پھر جب انسان اپنی بیوی کے قریب ہو کر اس سے جماع کا ارادہ کر لیتا ہے تو جن اُس دماغی مرکز کو بے عمل کر دیتا ہے جو اعضائے تناسل میں شہوانی جذبات بھڑکاتا ہے، اس سے مرد کا آلہ ٔ تناسل سکڑ جاتا ہے اور وہ اپنی بیوی سے جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ جن کی یہ شیطانی حرکت اس وقت عمل میں آتی ہے جب خاوند جماع کرنے کے لئے بالکل تیار ہوتا ہے۔ عین وقت پر وہ یہ حرکت کر کے اسے جماع سے عاجز کر دیتا ہے۔

یاد رہے کہ یہ حالت جس طرح مرد کے ساتھ ہوتی ہے، اسی طرح عورت کے ساتھ بھی ہو سکتی ہے اور اس کی پانچ شکلیں ہیں:

(۱) عورت کی ٹانگیں غیر ارادی طور پر ایک دوسرے سے چپک جاتی ہیں اور اس کا خاوند اس سے جماع نہیں کر سکتا۔

(۲) جن عورت کے دماغ میں مورچہ بندی کر کے اس کی شہوت کو ختم کر دیتا ہے، چنانچہ اس کا خاوند اس سے جماع کر بھی لے تو اسے قطعاً کوئی لذت محسوس نہیں ہوتی، اور وہ دورانِ جماع نیم بے ہوشی کی حالت میں پڑی رہتی ہے۔

(۳) عین اُس وقت عورت کو خون آنا شروع ہو جاتا ہے جب اس کا خاوند اس سے جماع کرنے کے لئے تیار ہوتا ہے، جس سے وہ جماع نہیں کر سکتا۔

(۴) مرد جب جماع کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے سامنے گوشت کا ایک بہت بڑا بند آ جاتا ہے جس سے وہ جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا۔

(۵) بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مرد ایک کنواری عورت سے شادی کرتا ہے لیکن وہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جب اس کے قریب جاتا ہے تو اسے یوں لگتا ہے جیسے یہ عورت کنواری نہیں ہے اور وہ شکوک وشبہات میں مبتلا ہو جاتا ہے، لیکن اس کا جب علاج ہوتا ہے تو اس کا پردۂ بکارت اسی طرح لوٹ آتا ہے جس طرح جادو سے پہلے ہوتا ہے۔

بندشِ جماع کے جادو کا علاج

اس کے علاج کے کئی طریقے ہیں:

پہلا طریقہ

جادو کی پہلی قسم میں قرآنی آیات پر مشتمل جو دَم ذکر کیا گیا ہے اسے مریض پر پڑھیں، اگر اس کی زبان سے جن بولنے لگ جائے تو اس سے جائے جادو پوچھ لیں، پھر وہاں سے جادو نکال کر اسے ختم کر دیں اور جن کو اس سے نکل جانے کا حکم دیں، اگر نکل جائے تو اس طرح اس پر کیا گیا جادو ٹوٹ جائے گا۔ اور اگر دَم کرنے کے باوجود جن اس کی زبان سے نہ بولے تو اس کے علاج کے لئے مندرجہ ذیل طریقوں میں سے کوئی طریقہ استعمال کریں۔

دوسرا طریقہ

درج ذیل آیات پانی پر پڑھیں:

سورۂ یونس کی آیت ۸۱، ۸۲، سورۃ الاعراف کی آیات ۱۱۷ تا ۱۲۲ اور سورۂ طٰہٰ کی آیت ۶۹۔ مریض دم کیا ہوا یہ پانی چند ایام پیتا رہے اور اس سے غسل کرتا رہے ان شاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا۔

تیسرا طریقہ

بیری کے سات پتے لے لیں، انہیں دو پتھروں کے درمیان باریک پیس کر پانی سے بھرے برتن میں ڈال دیں، پھر اپنا منہ اس کے قریب کر لیں اور ان پتوں کو اوپر نیچے کرتے ہوئے ان پر آیت الکرسی اور معوذات کی تلاوت کریں۔ اس پانی کو مریض چند ایام تک پیتا اور اس سے غسل کرتا رہے بشرطیکہ اس میں دوسرے پانی کا اضافہ نہ کرے اور آگ پر گرم نہ کرے، اگر اسے گرم کرنے کی ضرورت ہو تو سورج کی گرمی میں کرے، اور اسے ناپاک جگہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

پر نہ انڈیلے، اس طرح اس پر کیا گیا جادو ختم ہو جائے گا، ان شاء اللہ تعالیٰ......اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ جادو پہلی مرتبہ نہانے سے ہی ٹوٹ جائے۔

چوتھا طریقہ

مریض کے کان میں دم کریں اور پھر سورۃ الفرقان کی آیت نمبر ۲۳ بھی اس کے کان میں کم از کم سو مرتبہ یا اس وقت تک پڑھتے رہیں جب تک اس کے ہاتھ پاؤں سن نہیں ہو جاتے، اور ایسا چند ایام تک روزانہ کرتے رہیں، ان شاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا۔

پانچواں طریقہ

امام شعبیؒ کہتے ہیں کہ جادو توڑنے کے لئے یہ طریقہ بھی اختیار کیا جاسکتا ہے کہ مریض ایک کانٹے دار درخت کے نیچے چلا جائے اور اس کے دائیں بائیں سے کچھ پتے لے کر انہیں باریک پیس لے، پھر انہیں پانی میں ملا کر اس پر (معوذات اور آیت الکرسی) پڑھ لے اور اس سے غسل کرے۔ [فتح الباری، ج ۱۰ ص ۲۳۳]

چھٹا طریقہ

مریض موسم بہار میں بیاباں جنگل اور باغات کے پھول جتنے جمع کرسکتا ہے، کر لے۔ پھر انہیں ایک صاف ستھرے برتن میں ڈال دے اور میٹھا پانی بھر دے۔ پھر اس پانی کو تھوڑا سا آگ پر اُبال لے، جب ٹھنڈا ہو جائے تو اس پر معوذات کو پڑھ لے اور اسے اپنے اوپر بہا دے، ان شاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا۔ [فتح الباری، ج ۱۰ ص ۲۳۴]

ساتواں طریقہ

ایک برتن میں پانی بھرلیں، پھر اس پر معوذات کے علاوہ یہ دعائیں بھی پڑھیں:

۱۔ (اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ، اَذْھِبِ الْبَاْسَ، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیُ، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا)

اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بخشنے والا ہے۔ تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں۔ایسی شفا عطا فرما جو بیماری کو جڑ سے اُکھاڑ دے۔''

ب. (بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْکَ، وَاللّٰهُ يَشْفِيْکَ عَنْ کُلِّ دَاءٍ يُّؤْذِيْکَ، وَمِنْ کُلِّ نَفْسٍ اَوْعَيْنٍ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْکَ)

''میں اللہ کے نام سے تجھے دَم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر تکلیف دِہ بیماری اور ہر روح بد یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی سے شفا دے گا۔''

ج. (أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)

''میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی برکت سے اس کی پیدا کی ہوئی چیزوں کے شر سے اسکی پناہ مانگتا ہوں۔''

د. (بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ)

''اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ہوتے ہوئے آسمان وزمین کی کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے اور جاننے والا ہے'' ۔

مریض اس پانی کو چند ایام تک پیتا اور اس سے غسل کرتا رہے، ان شاء اللہ جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

آٹھواں طریقہ

ایک صاف ستھرے برتن میں پاکیزہ روشنائی کے ساتھ سورۂ یونس کی آیات ۸۱،۸۲ تحریر کریں، پھر اس لکھائی کو کلونجی کے تیل کے ساتھ مٹا دیں۔ پھر مریض اس تیل کو تین دن تک پیتا رہے اور اپنے سینے اور پیشانی کی مالش کرتا رہے، اس طرح اس کا جادو ٹوٹ جائے گا۔ یاد رہے کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ نے ایسا کرنے کو جائز قرار دیا ہے۔

[مجموع الفتاوی، ج۱۹ ص۶۴]

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

نواں طریقہ

جادو کی پہلی قسم میں جو دَم ذکر کیا گیا ہے، اسے پاکیزہ روشنائی کے ساتھ صاف ستھرے برتن پر لکھ لیں، پھر اسے پانی کے ساتھ مٹا دیں۔ اس کے بعد مریض اِسی پانی کو چند اَیام تک پیتا اور اسی سے غسل کرتا رہے، ان شاء اللہ جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

جادو، نامردی اور جنسی کمزوری میں فرق

اگر مریض پر بندشِ جماع کا جادو کیا گیا ہو تو اس کی اہم نشانی یہ ہے کہ وہ جب تک اپنی بیوی سے دور رہتا ہے، اپنے اندر جماع کی طاقت بھرپور انداز سے محسوس کرتا ہے، لیکن جونہی اس کے قریب جاتا ہے اور جماع کرنے کا ارادہ کر لیتا ہے تو عین وقت پر اس کا عضو خاص سکڑ جاتا ہے اور وہ جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا۔

اگر مریض نامرد ہو تو وہ خواہ اپنی بیوی کے قریب ہو یا بعید، اپنے اندر قوتِ جماع کو بالکل محسوس ہی نہیں کرتا۔

اور اگر اسے جنسی کمزوری ہو تو وہ کئی کئی دنوں کے بعد جماع کرنے کے قابل ہوتا ہے، اور جب اس قابل ہوتا ہے تو جماع شروع کرتے ہی ڈھیلا پڑ جاتا ہے اور زیادہ دیر تک اسے جاری رکھنے کے قابل نہیں ہوتا ...... بندشِ جماع کے جادو کا علاج تو ہم ۹ عدد طریقوں سے ذکر کر چکے ہیں، اب آیئے نامردی اور جنسی کمزوری کا علاج ذکر کرتے ہیں:

نامردی کا علاج

(۱) ایک کلوگرام خالص شہد اور ۲۰۰ گرام تازہ غذاء الملکات۔

(۲) اس پر الفاتحہ، الشرح اور معوذات پڑھیں۔

(۳) مریض ہر روز اس شہد سے تین چمچ نہار منہ اور ایک ایک چمچہ دوپہر اور رات کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے استعمال کرے۔

(۴) جب تک نامردی ختم نہ ہو، وہ یہ علاج جاری رکھے، اللہ کے حکم سے شفا نصیب ہوگی۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

بانجھ پن اور نا قابل اولاد ہونا

☆ مرد کا نا قابل اولاد ہونا:

مرد دو طرح سے نا قابل اُولاد ہوسکتا ہے۔ ایک تو یہ کہ وہ جسمانی طور پر مریض ہو اور نا قابل اولاد ہو، اگر ایسا ہو تو اس کا علاج اَطباء کے پاس کیا جاسکتا ہے۔ اور دوسرا یہ کہ جسمانی طور پر تو ٹھیک ہو لیکن جنات کی شرارت کی وجہ سے وہ اُولاد پیدا کرنے کے قابل نہ ہو، اور یہ اس طرح ہوتا ہے کہ پیداواری صلاحیت کے لئے ضروری ہے کہ مرد کے پاس ایک سینٹی میٹر مکعب میں ۲۰ ملیون سے زیادہ منوی حیوانات ہوں۔ جن بعض اوقات یوں کرتا ہے کہ مرد کے خصیتین جو منوی حیوانات کو چھانٹتے اور انہیں علیحدہ کرتے ہیں، پر پریشر ڈال کر یا کسی اور طریقے سے منوی حیوانات کا مطلوبہ تناسب پورا نہیں ہونے دیتا، جس سے مرد کی پیداواری صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔

اور اس کا دوسرا طریقہ یہ بھی ہے کہ منوی حیوانات جب خصیتین سے منی کے مقر میں منتقل ہوتے ہیں تو وہاں پر انہیں ایک سیال مادے کی ضرورت ہوتی ہے جس سے انہیں زندہ رہنے کے لئے غذا ملتی ہے، اور یہ مادّہ گوشت سے نکلتا ہے اور منی کے مقر میں منوی حیوانات کے پاس چلا جاتا ہے۔ چنانچہ جن اسی سیال مادے کو منوی حیوانات کے پاس جانے سے روک دیتا ہے اور جب منوی حیوانات کو غذا نہیں ملتی تو وہ مر جاتے ہیں اور اس طرح پیداواری صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔

جنات کی وجہ سے نا قابل اولاد ہونے کی کچھ علامات:

۱۔ سینے کی گھٹن، خاص کر عصر کے بعد سے لے کر آدھی رات تک

۲۔ پریشان حالی

۳۔ پیٹھ کی نچلی ہڈیوں میں درد

۴۔ نیند میں گھبراہٹ

۵۔ نیند میں خوفناک خواب

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

☆ عورت کا بانجھ پن: عورت کا بانجھ پن بھی دو طرح سے ہوتا ہے۔ ایک تو یہ ہے کہ وہ قدرتی طور پر اولاد جنم دینے کے قابل نہ ہو، اور دوسرا یہ ہے کہ وہ قدرتی طور پر تو ٹھیک ہو لیکن رحم میں جن کی شرارت کی وجہ سے وہ بانجھ ہو جائے اور بچہ جننے کے قابل نہ ہو۔ اس کی شرارت کی ایک شکل تو یہ ہے کہ وہ اس کی پیداواری صلاحیت کلی طور پر ختم کردے، اور دوسری شکل یہ ہے کہ ابتدائی طور پر تو اس کے رحم میں حمل ٹھہر جائے، لیکن چند ماہ بعد وہ رحم کی رگوں میں ایڑ لگا دیتا ہے، جس سے عورت کو خون آنا شروع ہو جاتا ہے اور اس کا حمل ضائع ہو جاتا ہے، اور صحیحین میں رسولِ اکرم ﷺ کا یہ فرمان موجود ہے کہ

(إنّ الشيطان يجري من ابن آدم مجرى الدم)

''شیطان انسان کی رگوں میں خون کی طرح گردش کرتا ہے۔''

[البخاری، ج۴ص۲۸۲، فتح۔ مسلم، ج۱۴ص۱۵۵نووی]

بانجھ پن کا علاج

۱۔ جادو کی پہلی قسم میں قرآنی آیات پر مشتمل جو دَم ذکر کیا گیا ہے، اسے ایک کیسٹ میں ریکارڈ کردیں، جسے مریض روزانہ تین مرتبہ سنتا رہے۔

۲۔ صبح کے وقت سورۃ الصافات کی تلاوت کرے یا اس کی تلاوت سنتا رہے۔

۳۔ سوتے وقت سورۃ المعارج کی تلاوت کرے یا اس کی تلاوت سن لے۔

۴۔ کلونجی کے تیل پر یہ سورتیں پڑھیں: الفاتحہ، آیت الکرسی، سورۃ البقرہ کی اور سورۂ آلِ عمران کی آخری آیات اور المعوذات ...... اس تیل کو مریض اپنے سینے، پیشانی اور پیٹھ کی ہڈیوں پر ملتا رہے۔

۵۔ یہی آیات و سورتیں خالص شہد پر بھی پڑھیں، جس سے مریض صبح نہار منہ ایک چمچہ استعمال کرے۔

مندرجہ بالا علاج مریض کئی مہینے مسلسل کرتا رہے، إن شاء اللہ شفاء نصیب ہوگی بشرطیکہ وہ اس دوران اللہ کی شریعت کی پابندی کرے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

سرعتِ انزال کا علاج

سرعتِ انزال ایک جسمانی بیماری کے طور پر ہو تو اَطباء اس کا کئی طرح سے علاج کرتے ہیں، مثلاً

(۱) عضو خاص پر مرہم لگانا

(۲) دورانِ جماع کسی دوسرے معاملے میں غوروفکر کرنا

(۳) دورانِ جماع ریاضی کے بعض مشکل سوالات حل کرنا

اور اگر سرعتِ انزال جن کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج یہ ہے:

۱۔ نمازِ فجر کے بعد سو مرتبہ یہ دُعا پڑھے: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْر ۔

''اللہ اکیلا اور لاشریک ہے، اس کے سوا کوئی الہ (حاجت روا، مشکل کشا) نہیں، بادشاہی اور حمد اسی کی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔''

۲۔ سونے سے پہلے سورۃ الملک کی تلاوت کرے یا اُسے سن لے۔

۳۔ روزانہ کئی بار آیت الکرسی کو پڑھے۔

۴۔ مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھے:

(أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)

''میں اللہ کے مکمل کلمات کی برکت سے اس کی پیدا کی ہوئی چیزوں کے شر سے اس کی پناہ مانگتا ہوں''

(بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْئٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ)

''اللہ کے نام کے ساتھ کہ جس کے نام کے ہوتے ہوئے آسمان وزمین کی کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے اور جاننے والا ہے''

(اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

''میں اللہ کے (ہر خوبی سے) مکمل کلمات کی برکت سے اس کی پناہ چاہتا ہوں ہر شیطان کے شر اور زہریلی چیز اور ہر طرح کی نظر بد سے۔''

مندرجہ بالا علاج کم از کم تین ماہ تک جاری رکھنا چاہیئے۔

جادو سے بچنے کے لئے اِحتیاطی تدابیر

یہ بات ہر ایک کو معلوم ہے کہ بندشِ جماع کا جادو عموماً ان نوجوانوں پر کیا جاتا ہے جو شادی کرنے کا ارادہ کر رہے ہوتے ہیں، خاص کر اس وقت جب وہ ایسے معاشرے میں رہائش پذیر ہوں جس میں بدبخت جادوگروں کی کثرت ہو۔ ایسے میں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا دولہا اور دلہن جادو سے بچنے کے لئے قلعہ بند نہیں ہو سکتے تاکہ اگر ان پر جادو کیا جائے تو وہ اس کے اثر سے محفوظ رہیں؟

اس اہم سوال کا جواب یہ ہے کہ ہاں، ایسا ہو سکتا ہے، اور ابھی ہم اس سے بچنے کیلئے چند ضروری اِحتیاطی اِقدامات ذکر کریں گے، لیکن اس سے پہلے ایک قصہ پڑھ لیجئے:

ایک نوجوان جو شریعتِ الٰہی کا پابند تھا، اپنی بستی اور گردونواح میں لوگوں کو توحید خالص کی طرف بلاتا تھا، دعوت اِلی اللہ کا فریضہ سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ لوگوں کو جادو گروں کے پاس جانے سے ڈراتا تھا اور انہیں واضح طور پر آگاہ کیا کرتا تھا کہ جادو کفر ہے اور جادوگر ایک ناپاک انسان اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا دشمن ہوتا ہے۔ اس کی بستی میں ایک مشہور جادوگر رہائش پذیر تھا۔ اور جب بھی کوئی نوجوان شادی کرنے کا ارادہ کرتا، اس جادوگر کے پاس جاتا اور اس سے کہتا:

''میں فلاں دن شادی کرنے والا ہوں اور تمہارا کوئی مطالبہ ہو تو بتاؤ''

چنانچہ جادوگر اس سے ایک بڑی رقم کا مطالبہ کرتا، جسے وہ نوجوان بغیر کسی تردّد کے ادا کر دیتا، اور اگر وہ اس رقم کی ادائیگی نہ کرتا تو جادوگر اس پر بندشِ جماع کا جادو کر دیتا، نتیجتاً وہ اپنی بیوی کے قریب جانے کے قابل نہ رہتا۔ اور اپنے اوپر کیئے گئے جادو کے علاج کے لئے اسے پھر اس جادوگر کے پاس آنا پڑتا اور اِس بار اسے پہلے سے کئی گنا زیادہ رقم ادا کرنا پڑتی۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اِس نیک نوجوان نے اُس جادوگر کے خلاف اعلانِ جنگ کر رکھا تھا۔ ہر خاص و عام مجلس میں اور ہر منبر پر اس کا نام لے کر اسے رُسوا کرتا تھا اور لوگوں کو اس کے پاس جانے سے منع کرتا تھا۔ ابھی اس نوجوان نے شادی نہیں کی تھی، لوگ اس کی شادی کے دن کا انتظار کر رہے تھے، تا کہ یہ دیکھ سکیں کہ جادوگر اس سے کیا سلوک کرتا ہے اور کیا یہ نوجوان جادوگر سے اپنے آپ کو محفوظ رکھ پائے گا یا نہیں؟

نوجوان نے شادی کا پروگرام بنا لیا اور اس سے کچھ دن پہلے میرے پاس آیا، اور پورا قصہ مجھے بتاتے ہوئے کہنے لگا: "جادوگر مجھے دھمکیاں دے رہا ہے اور لوگ بھی اس انتظار میں ہیں کہ اب غلبہ کس کا ہوگا؟ تو کیا آپ جادو سے بچنے کے لئے مجھے کچھ احتیاطی اقدامات کے بارے میں آگاہ کریں گے؟ اور یہ تو آپ کو معلوم ہی ہے کہ جادوگر اپنے طور پر جو کچھ کر سکتا ہے، کرے گا کیونکہ میں نے لوگوں کے سامنے اس کی بہت توہین کی ہے"

میں نے نوجوان سے کہا: ہاں، میں آپ کی اس سلسلے میں مدد کر سکتا ہوں لیکن اس کی ایک شرط ہے۔

نوجوان نے پوچھا: وہ کیا ہے؟

میں نے کہا: تم جادوگر کے پاس یہ پیغام بھیج دو کہ تم فلاں دن شادی کرنے والے ہو، اور چیلنج کرو کہ وہ اور اسکے مددگار جادوگر جو کچھ کر سکتے ہوں، کر لیں، اور لوگوں کو بھی بتا دو کہ تم نے اسے چیلنج کر رکھا ہے۔

نوجوان نے متردّد ہو کر پوچھا: آپ جو کچھ کہہ رہے ہیں، کیا آپ کو اس پر یقین ہے؟

میں نے کہا: ہاں، مجھے یقین ہے کہ ہمیشہ مؤمنوں کو غلبہ حاصل ہوتا ہے اور جرائم پیشہ لوگ ذلیل وخوار ہو جاتے ہیں۔ پھر میں نے اسے اِحتیاطی اقدامات سے آگاہ کیا اور وہ چلا گیا، بستی میں پہنچتے ہی اس نے جادوگر کو چیلنج کر دیا کہ وہ اس کی شادی کے موقع پر جو کچھ کر سکتا ہے، کر گزرے۔ لوگ بھی شدت سے اس کی شادی کے دن کا انتظار کرنے لگ گئے۔ نوجوان نے میری ہدایات کے مطابق احتیاطی اِقدامات کر لئے اور نتیجہ یہ نکلا کہ اس کی شادی ہو گئی اور اس نے اپنی بیوی سے صحبت بھی کر لی اور جادوگر کا جادو بے اثر ہو کر رہ گیا، لوگ حیران ہو گئے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اس نوجوان کو عزت مل گئی اور جادوگر کا رعب و دبدبہ خاک میں مل گیا، وللہ الحمد والمنۃ......

وہ اِحتیاطی اقدامات درج ذیل ہیں:

(۱) مدینہ منورہ کی عجوہ کھجور کے سات دانے صبح نہار منہ کھالیں، اگر مدینہ منورہ کی عجوہ کھجور نہ ملے تو کسی بھی شہر کی عجوہ کھجور استعمال کرسکتے ہیں، حدیثِ نبوی میں آتا ہے:

''جو شخص عجوہ کھجور کے سات دانے صبح کے وقت کھالے، اسے زہر اور جادو کی وجہ سے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔'' [البخاری، ج ۱۰ ص ۲۴۹۔ کتاب الطب باب الدواء بالعجوہ للسحر]

(۲) دوسری احتیاطی تدبیر وضو ہے، کیونکہ باوضو مسلمان پر جادو اَثر انداز نہیں ہوسکتا اور وہ فرشتوں کی حفاظت میں رات گزارتا ہے۔ ایک فرشتہ اس کے ساتھ رہتا ہے اور وہ جب بھی کروٹ بدلتا ہے تو فرشتہ اس کے حق میں دعا کرتے ہوئے کہتا ہے: ''اے اللہ! اپنے اس بندے کو معاف کردے کیونکہ اس نے طہارت کی حالت میں رات گزاری ہے۔'' [الطبرانی فی الأوسط، قال المنذری فی الترغیب ج ۲ ص ۱۳: إسنادہ جید]

(۳) باجماعت نماز کی پابندی:

جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی پابندی سے انسان' شیطان سے محفوظ ہوجاتا ہے اور اس سلسلے میں سستی برتنے سے شیطان اس پر غالب آجاتا ہے، اور جب وہ غالب آجاتا ہے تو اس میں داخل بھی ہوسکتا ہے اور اس پر جادو بھی کرسکتا ہے، رسولِ اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

''کسی بستی میں جب تین آدمی موجود ہوں اور وہ باجماعت نماز ادا نہ کریں تو شیطان ان پر غالب آجاتا ہے، لہٰذا تم جماعت کے ساتھ رہا کرو، کیونکہ بھیڑیا اُسی بکری کو شکار کرتا ہے جو ریوڑ سے الگ ہوجاتی ہے۔''

[البخاری، ج ۳ ص ۳۴ مع الفتح / مسلم، ج ۶ ص ۶۳ نووی]

(۴) قیامِ لیل: جو شخص جادو کے اثر سے بچنے کے لئے قلعہ بند ہونا چاہے، اسے قیامِ لیل

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ضرور کرنا چاہئے، کیونکہ اس میں کوتاہی کر کے انسان خود بخود اپنے اوپر شیطان کو مسلط کر لیتا ہے، اور اس کے مسلط ہونے کی صورت میں اس کے لئے جادو کا راستہ ہموار ہو جاتا ہے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اُس شخص کا ذکر کیا گیا جو صبح ہونے تک سویا رہے اور قیامِ لیل کے لئے بیدار نہ ہو، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اسکے کانوں میں شیطان پیشاب کر جاتا ہے۔'' [صحیح ابوداود للألبانی (۵۵۶)]

اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ''جو شخص وتر پڑھے بغیر صبح کرتا ہے، اس کے سر پر ستر ہاتھ لمبی رسی کا بوجھ پڑ جاتا ہے۔''

[قال الحافظ فی فتح الباری، ج ۳ ص ۲۵: إسناده جید]

(۵) بیت الخلا میں جاتے ہوئے مسنون دعا پڑھنا:

ناپاک جگہ پر شیطانوں کا گھر اور ٹھکانہ ہوتا ہے۔ اس لئے اس میں کسی مسلمان کی موجودگی کو شیطان غنیمت تصور کرتے ہیں۔ مجھے خود ایک شیطان جن نے بتایا تھا کہ وہ ایک شخص میں اس وقت داخل ہو جانے میں کامیاب ہو گیا تھا جب اس نے بیت الخلاء میں جاتے ہوئے دخولِ خلاء کی دعا نہیں پڑھی تھی، اور ایک اور جن نے بتایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک طاقتور اسلحہ عطا کیا ہے جس کے ذریعے تم ہمارا خاتمہ کر سکتے ہو، میں نے کہا: وہ کیا ہے؟ تو اس نے جواباً کہا کہ وہ مسنون اذکار ہیں۔ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ بیت الخلاء میں جاتے ہوئے یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

(اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ)

''اے اللہ میں خبیث جنوں اور جنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

[البخاری، ج ۱ ص ۲۹۲، فتح، مسلم ج ۴ ص ۷۰ نووی]

(۶) نماز شروع کرتے وقت شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرنا:

حضرت جبیر بن مُطعم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے شروع میں یہ دعا سنی: (اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا، وَسُبْحَانَ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا (تین مرتبہ) .... اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ نَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ وَھَمْزِہٖ)

''میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے اس کی پھونک، تھوک اور وسوسے سے۔'' [ابوداود، قال فی صحیح الکلم الطیب (۵۵): اس کی سند صحیح ہے]

(۷) شادی کے بعد اپنی بیوی کی پیشانی پر دایاں ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں:

(اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ) [ابوداود، صحیح الکلم الطیب (۱۵۵): اسنادہ حسن]

''اے اللہ! میں تجھ سے اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں، اور اس خیر کا بھی جو تو نے اس کی فطرت (طبیعت) میں رکھی ہے اور اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس شر سے جو تو نے اس کی فطرت میں رکھا ہے۔''

(۸) ازدواجی زندگی کا آغاز نماز کے ساتھ کیا جائے:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

''شادی کے بعد آپ جب اپنی بیوی کے پاس جائیں تو اسے کہیں کہ وہ آپ کے پیچھے دو رکعات نماز ادا کرے، پھر آپ یہ دعا پڑھیں:

(اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْ اَھْلِیْ، وَبَارِکْ لَھُمْ فِیَّ، اَللّٰھُمَّ اجْمَعْ بَیْنَنَا مَا جَمَعْتَ بِخَیْرٍ، وَفَرِّقْ بَیْنَنَا اِذَا فَرَّقْتَ اِلَی الْخَیْرِ)

''اے اللہ! میرے گھر والوں کیلئے مجھ میں اور میرے لیے میرے گھر والوں میں برکت رکھ دے۔ اے اللہ! جب تک تو ہمیں جمع رکھے خیر پر جمع رکھ اور جب جدا کرے تو خیر پر جدا فرما'' [الطبرانی، الالبانی نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا ہے۔]

(۹) <u>وقتِ جماع احتیاطی تدبیر:</u>

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

''تم میں سے کوئی شخص جب اپنی بیوی سے جماع کرنا چاہے تو یہ دعا پڑھے:

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا)

''اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور جو چیز تو ہمیں عطا فرمائے اسے بھی شیطان سے بچا۔'' اگر اِس جماع کے بعد انہیں بچہ دیا گیا تو شیطان اُسے نقصان نہیں پہنچا سکے گا'' [البخاری، ج۱ص۲۹۱ ومسلم]

اور مجھے ایک جن نے توبہ کرنے اور مسلمان ہونے کے بعد بتایا تھا کہ وہ توبہ سے پہلے مریض کے ساتھ شریک ہوجاتا تھا جب وہ اپنی بیوی سے جماع کرتا تھا، کیونکہ وہ یہ دعا نہیں پڑھتا تھا۔ لہذا یہ دعا بہت بڑا خزانہ ہے جس کی قیمت ہمیں معلوم نہیں ہے۔

(۱۰) سونے سے پہلے وضو کرلیں، پھر آیت الکرسی پڑھیں اور اللہ کو یاد کرتے کرتے سو جائیں۔

حدیث میں آتا ہے کہ ایک شیطان نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا تھا:

''جو شخص سونے سے پہلے آیت الکرسی پڑھ لے، صبح ہونے تک ایک فرشتہ اس کی حفاظت کرتا رہتا ہے اور شیطان اس کے قریب نہیں آسکتا۔''

یہ بات جب ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتائی تو آپ ؐ نے فرمایا:

''اس نے سچ کہا ہے، حالانکہ وہ جھوٹا ہے۔'' [البخاری، ج۴ص۴۸۷ فتح]

(۱۱) نمازِ فجر کے بعد یہ دعا (۱۰۰ مرتبہ) پڑھیں: (لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ)

اور حدیث میں آتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص بھی یہ دعا صبح کے وقت سو مرتبہ پڑھ لے، اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے، اس کے لئے سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، اس سے سو برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور شام ہونے تک وہ شیطان سے محفوظ رہتا ہے......''

[البخاری، ج۶ ص ۳۳۸ فتح ومسلم، ج۱۷ص۱۷ نووی]

(۱۲) مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں:

(اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ)

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

حدیث میں آتا ہے کہ رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی یہ دعا پڑھ لے شیطان اس کے متعلق کہتا ہے: ''یہ آج کے دن مجھ سے محفوظ ہوگیا'' [ابوداود، ج۱ص۱۲۷، امام نووی نے الاذکار (۲۶) میں اور شیخ الالبانی نے الکلم الطیب کی تخریج (۴۷) میں اسے صحیح قرار دیا ہے]

(۱۳) صبح وشام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں: (بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ)

[الترمذی، ج۵ص۱۳۳، حسن غریب صحیح]

(۱۴) گھر سے نکلتے ہوئے یہ دعا پڑھیں:

(بِسْمِ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ)

کیونکہ یہ دعا پڑھنے سے ایک خوشخبری (اللہ کی طرف سے) یوں ملتی ہے:

''یہ دعا تجھے کافی ہے، تجھے بچالیا گیا ہے اور تجھے سیدھا راستہ دکھا دیا گیا ہے، اور شیطان تجھ سے دور ہوگیا ہے۔ اور وہ دوسرے شیطان سے کہتا ہے: تو اس آدمی پر کیسے غلبہ حاصل کرسکتا ہے جبکہ اسے ہدایت دے دی گئی ہے اور اس کی حفاظت کردی گئی ہے اور اسے بچالیا گیا ہے۔'' [ابوداود، ج۴ص۳۲۵، الترمذی، ج۵ص۱۵۴، حسن صحیح]

(۱۵) صبح وشام یہ دعا پڑھا کریں: (اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)

[مسلم، ج۱۷ص۳۲ نووی]

یہ ہیں وہ احتیاطی اقدامات جنہیں اختیار کرکے انسان ہر قسم کے جادو سے عموماً اور بندشِ جماع کے جادو سے خصوصاً قلعہ بند ہوسکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ مخلص ہو اور اس علاج پر اس کو یقین کامل حاصل ہو۔

بندشِ جماع والے جادو کے علاج کا عملی نمونہ

ایسے کئی کیسوں کا میں نے علاج کیا ہے اور کئی نمونے موجود ہیں۔ لیکن خوفِ طوالت کی بنا پر صرف ایک نمونۂ علاج ذکر کرتا ہوں:

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ایک نوجوان اپنے ایک بھائی کو لے کر میرے پاس آیا جس نے ایک ہفتہ پہلے شادی کی تھی، لیکن وہ اپنی بیوی کے قریب نہیں جاسکا تھا۔ اس سلسلے میں وہ متعدد کاہنوں اور نجومیوں کے پاس گیا لیکن اسے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ مجھے جب معلوم ہوا کہ وہ ان کے چکر کاٹ چکا ہے تو میں نے اسے سچی توبہ کرنے کی تلقین کی اور یہ کہ وہ انہیں غلط تصور کرے تاکہ اس کے اِعتقاد کی تصحیح ہو اور پھر قرآنی علاج اس کے لئے نفع بخش ہو۔ خود اس نے بھی مجھے بتایا کہ وہ جب ان کے پاس بار بار گیا تو اسے ان کے فراڈ، جھوٹ اور ان کی کمزوری و بے بسی کا یقین ہوگیا۔

میں نے اس پر دَم کیا اور اس کے رشتہ داروں سے سبز بیری کے سات پتے طلب کئے، لیکن انہیں یہ پتے دستیاب نہ ہوئے تو میں نے انہیں کافور کے درخت کے سات پتے دیئے۔ جو انہوں نے دو پتھروں کے درمیان باریک پیس دیے۔ پھر میں نے انہیں پانی میں ڈال دیا اور اس پر معوذات اور آیت الکرسی کی تلاوت کی۔ میں نے اسے یہ پانی پینے اور اس سے غسل کرنے کا حکم دیا، چنانچہ اس پر کیا گیا جادو ٹوٹ گیا اور وہ اپنی بیوی کے قریب جانے کے قابل ہوگیا۔ والحمدللہ

بندشِ جماع والا جادو پاگل پنے میں تبدیل ہوگیا

ایک نوجوان شادی سے پہلے دماغی طور پر بالکل درست اور بڑا سمجھدار تھا، لیکن جونہی اس نے شادی کی، پہلے وہ اپنی بیوی کے قریب جانے سے عاجز تھا، پھر وہ پاگل ہوگیا۔ ان دنوں ایسے واقعات بکثرت ہو رہے ہیں کہ جادو کی وجہ سے مریض پاگل ہو جاتا ہے اور اصل جادو جنون میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ ایسا صرف جادوگروں کی جادو کے فن سے جہالت کے نتیجے میں ہوتا ہے۔ اس کی ایک مثال پہلے بھی ہم ذکر کر چکے ہیں کہ ایک عورت نے جادوگر سے یہ مطالبہ کیا کہ وہ اس کے خاوند پر جادو کردے تاکہ وہ صرف اس سے محبت اور باقی عورتوں سے نفرت کرے، چنانچہ اس نے جادو کردیا اور نتیجہ یہ نکلا کہ وہ تمام عورتوں کو حتیٰ کہ اپنی بیوی کو بھی ناپسند کرنے لگا، بلکہ اس نے اسے بھی طلاق دے ڈالی۔ وہ عورت بھاگی بھاگی پھر اسی جادوگر کی تلاش میں نکلی تاکہ اس سے جادو کو توڑنے کا مطالبہ کرسکے، لیکن وہ اس وقت کف افسوس

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

ملتے رہ گئی جب اسے معلوم ہوا کہ وہ جادوگر مر چکا ہے...... بہر حال وہ نوجوان جب پاگل ہو گیا تو میں نے اس پر دم کیا، اور اسے بیری کے پتوں والے پانی کو پینے اور اس سے غسل کرنے کی تلقین کی۔ الحمد للہ وہ صحت یاب ہو گیا اور اپنی بیوی کے قریب جانے کے قابل ہو گیا۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

آٹھواں حصہ

نظر بد کا علاج

نظر بد کی تاثیر پر قرآنی دلائل

(۱) سورۂ یوسف کی آیات ۶۷، ۶۸ کا ترجمہ ملاحظہ کریں:

''اور (یعقوب علیہ السلام) نے کہا: اے میرے بچو! تم سب ایک دروازے سے نہ جانا، بلکہ کئی جدا جدا دروازوں میں سے داخل ہونا، میں اللہ کی طرف سے آنے والی چیز کو تم سے ٹال نہیں سکتا، حکم صرف اللہ ہی کا چلتا ہے، میرا کامل بھروسہ اسی پر ہے، اور ہر ایک بھروسہ کرنے والے کو اُسی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور جب وہ انہی راستوں سے گئے جن کا حکم ان کے والد نے انہیں دیا تھا، تو اس کی تدبیر اللہ کی مشیت کے مقابلے میں کچھ بھی کام نہ آئی، مگر (یعقوب علیہ السلام) کے دل میں ایک خیال پیدا ہوا جسے انہوں نے پورا کر لیا، بلاشبہ وہ ہمارے سکھلائے ہوئے علم کے عالم تھے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔''

حافظ ابن کثیرؒ ان دونوں آیات کی تفسیر میں لکھتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ یعقوب علیہ السلام کے بارے میں بتا رہا ہے کہ انہوں نے جب 'بنیامین' سمیت اپنے بیٹوں کو مصر جانے کے لئے تیار کیا تو انہیں تلقین کی کہ وہ سب کے سب ایک دروازے سے داخل ہونے کی بجائے مختلف دروازوں سے داخل ہوں، کیونکہ انہیں' جیسا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ، محمد بن کعبؒ، مجاہدؒ، ضحاکؒ، قتادہؒ اور سدیؒ وغیرہم کا کہنا ہے، اس بات کا خدشہ تھا کہ چونکہ ان کے بیٹے خوبصورت ہیں، کہیں نظر بد کا شکار نہ ہو جائیں، اور نظر کا لگ جانا حق ہے۔''

[تفسیر ابن کثیر، ج ۲ص ۴۸۵]

(۲) فرمانِ الٰہی ہے:

﴿وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

﴿وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ﴾ [القلم، ۵۱]

''اور قریب ہے کہ کافر اپنی تیز نگاہوں سے آپ کو پھسلا دیں، جب کبھی قرآن سنتے ہیں۔ اور کہہ دیتے ہیں: یہ تو ضرور دیوانہ ہے۔''

حافظ ابن کثیرؒ کا کہنا ہے:

''یعنی اگر تیرے لئے اللہ کی حفاظت و حمایت نہ ہوتی تو ان کافروں کی حاسدانہ نظروں سے تو نظر بد کا شکار ہو جاتا، اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ نظر کا لگ جانا اور اس کا دوسروں پر (اللہ کے حکم سے) اثر انداز ہونا حق ہے، جیسا کہ متعدد احادیث سے بھی ثابت ہے۔'' [تفسیر ابن کثیر، ج۴ ص۴۱۰]

نظر بد کے مؤثر ہونے پر حدیثِ نبوی سے چند دلائل

نظر بد کے بارے میں رسول اکرم ﷺ کے فرامین کا ترجمہ ملاحظہ کریں:

(۱) ''نظر بد کا لگ جانا برحق ہے۔'' [البخاری، ج۱۰ ص۲۱۳، مسلم کتاب السلام باب الطب، ج۱۴ ص۱۷۰ نووی]

(۲) ''نظر بد سے اللہ کی پناہ طلب کیا کرو، کیونکہ نظر بد کا لگنا برحق ہے'' [ابن ماجہ (۳۵۰۸)، صحیح الجامع (۹۳۸)، الصحیحۃ (۷۳۷)]

(۳) ''نظر بد برحق ہے، اور اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جاسکتی ہوتی تو وہ نظر بد ہے، اور جب تم میں سے کسی ایک سے غسل کرنے کا مطالبہ کیا جائے (تاکہ غسل کے پانی سے وہ شخص غسل کر سکے جسے تمہاری نظر بد لگ گئی ہو) تو غسل کر لیا کرو۔'' [مسلم کتاب السلام باب الطب والرقی، ج۱۴ ص۱۷۰ نووی]

(۴) اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ سے گزارش کی کہ بنو جعفر کو نظر بد لگ جاتی ہے تو کیا وہ ان پر دَم کر سکتی ہیں؟...... آپؐ نے فرمایا:

''ہاں، اور اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جانے والی ہوتی تو وہ تقدیر ہے''

[احمد، ج۶ ص۴۳۸، الترمذی (۲۰۵۹): حسن صحیح، ابن ماجہ (۳۵۰۱)، صحیح

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

الجامع (۵۲۸۶)]

(۵) ”بے شک نظر بد انسان پر اثر انداز ہوتی ہے، حتیٰ کہ اگر وہ ایک اونچی جگہ پر ہو تو نظر بد کی وجہ سے نیچے بھی گر سکتا ہے۔“ [صحیح الجامع (۱۶۸۱)، الصحیحہ (۸۸۹)]

(۶) ”نظر بد کا لگنا برحق ہے، اور انسان کو اونچے پہاڑ سے نیچے گرا سکتی ہے۔“ [الصحیحہ (۱۲۵۰)]

(۷) ”نظر بد انسان کو قبر میں اور اونٹ کو ہانڈی میں پہنچا دیتی ہے۔“ [صحیح الجامع (۴۱۴۴)، الصحیحہ (۱۲۴۹)]

اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ بعض اوقات انسان نظر لگنے کی وجہ سے مر جاتا ہے اور اسے قبر میں دفنا دیا جاتا ہے۔ اور نظر اونٹ کو بھی لگ سکتی ہے اور بسا اوقات نوبت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ اسے ذبح کرنا پڑتا ہے، اور اس کا گوشت ہانڈی میں پکایا جاتا ہے

(۸) ”اللہ کی قضا و تقدیر کے بعد سب سے زیادہ نظر بد کی وجہ سے میری اُمت میں اموات ہوں گی۔“ [صحیح الجامع (۱۲۰۶)، الصحیحہ (۷۴۷)]

(۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نظر بد کی وجہ سے دم کرنے کا حکم دیتے تھے۔“ [البخاری ج ۱۰ ص ۱۷۰، مسلم (۲۱۹۵)]

(۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر بد اور بچھو وغیرہ کے ڈسنے سے اور پہلو میں پھوڑوں سے دَم کرنے کی اجازت دی ہے۔ [مسلم (۲۱۹۶)]

(۱۱) حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لڑکی کے چہرے پر کالے یا پیلے رنگ کا نشان دیکھا تو آپؐ نے فرمایا: ”اسے نظر بد لگ گئی ہے، اس پر دم کرو“ [البخاری، ج ۱۰ ص ۱۷۱، مسلم (۲۱۹۷)]

(۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آلِ حزم کو سانپ کے ڈسنے کی وجہ سے دم کرنے کی رخصت دی، اور آپؐ نے اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے پوچھا: ”کیا وجہ ہے

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

کہ میرے بھتیجے کمزور ہیں، کیا وہ فقر و فاقے کا شکار ہیں؟'' انہوں نے کہا: نہیں، بلکہ انہیں نظر بد بہت جلدی لگ جاتی ہے۔ تو آپؐ نے فرمایا: ''ان پر دم کیا کرو۔''
[مسلم (۲۱۹۸)]

نظر بد کی حقیقت کے بارے میں علماء کے اقوال

☆ حافظ ابن کثیرؒ:

''نظر بد کا اللہ کے حکم سے لگنا اور اَثر انداز ہونا برحق ہے''
[تفسیر ابن کثیر، ج۱۰ص۴۱۰]

☆ حافظ ابن حجرؒ:

''نظر بد کی حقیقت کچھ یوں ہے کہ ایک خبیث الطبع انسان اپنی حاسدانہ نظر جس شخص پر ڈالے تو اُسے نقصان پہنچے۔'' [فتح الباری، ج۱۰ص۲۰۰]

☆ امام ابن الاثیرؒ:

''کہا جاتا ہے کہ فلاں آدمی کو نظر لگ گئی ہے، تو یہ اس وقت ہوتا ہے جب دشمن یا حسد کرنے والا انسان اس کی طرف دیکھے اور اس کی نظریں اس پر اثر انداز ہوجائیں اور وہ ان کی وجہ سے بیمار پڑ جائے'' [النہایۃ، ج۳ص۳۳۲]

☆ حافظ ابن قیمؒ:

''کچھ کم علم لوگوں نے نظر بد کی تاثیر کو باطل قرار دیا ہے، اور ان کا کہنا ہے کہ یہ محض توہم پرستی ہے اور اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ سب سے زیادہ جاہل اور اَرواح کی صفات اور ان کی تاثیر سے ناواقف ہیں اور ان کی عقلوں پر پردہ پڑا ہوا ہے، جبکہ تمام اُمتوں کے عقلاء باوجود اختلافِ مذاہب کے نظر بد سے اِنکار نہیں کرتے، اگرچہ نظر بد کے سبب اور اس کی جہتِ تاثیر کے سلسلے میں ان میں اِختلاف موجود ہے۔''

پھر کہتے ہیں:

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

''اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جسموں اور روحوں میں مختلف طاقتیں اور طبیعتیں پیدا کردی ہیں۔ اور ان میں کئی خواص اور اثر انداز ہونے والی متعدد کیفیات ودیعت کی ہیں، اور کسی عقلمند کے لئے ممکن نہیں کہ وہ جسموں میں روحوں کی تاثیر سے انکار کرے، کیونکہ یہ چیز خود دیکھی اور محسوس کی جاسکتی ہے، اور آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ایک شخص کا چہرہ اس وقت انتہائی سرخ ہوجاتا ہے جب اس کی طرف وہ انسان دیکھتا ہے جس کا وہ احترام کرتا، اور اس سے شرماتا ہو اور اس وقت پیلا پڑ جاتا ہے جب اس کی طرف ایک ایسا آدمی دیکھتا ہے جس سے وہ ڈرتا ہو، اور لوگوں نے ایسے کئی اشخاص دیکھے ہیں جو محض کسی کے دیکھنے کی وجہ سے کمزور پڑ جاتے ہیں۔ تو یہ سب کچھ روحوں کی تاثیر کے ذریعے ہوتا ہے، اور چونکہ اس کا تعلق نظر سے ہوتا ہے اس لئے نظر بد کی نسبت آنکھ کی نظر کی طرف کی جاتی ہے حالانکہ آنکھ کی نظر کچھ نہیں کرتی، یہ تو روح کی تاثیر ہوتی ہے۔

اور روحیں اپنی طبیعتوں، طاقتوں، کیفیتوں اور اپنے خواص کے اعتبارات سے مختلف ہوتی ہیں، حسد کرنے والے انسان کی روح واضح طور پر اس شخص کو اذیت پہنچاتی ہے جس سے حسد کیا جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حاسد کے شر سے پناہ طلب کرنے کا حکم دیا ہے، تو حاسد کی تاثیر ایک ایسی چیز ہے جس سے وہی شخص انکار کرسکتا ہے جو حقیقتِ انسانیت سے خارج ہو۔

اور نظر بد بنیادی طور پر اس طرح لگ جاتی ہے کہ حسد کرنے والا ناپاک نفس جب ناپاک کیفیت اختیار کرکے کسی کے سامنے آتا ہے تو اس میں اس ناپاک کیفیت کا اثر ہوجاتا ہے، اور ایسا کبھی آپس کے ملاپ کی وجہ سے ہوتا ہے اور کبھی آمنے سامنے آنے کی وجہ سے اور کبھی دیکھنے کی وجہ سے، اور کبھی اس شخص کی طرف روح کی توجہ سے، اور کبھی چند دعاؤں اور دَم وغیرہ کے پڑھنے سے اور کبھی محض وہم وگمان سے ہوجاتا ہے۔ اور جس شخص کی نظر لگتی ہے اس کی تاثیر دیکھنے پر موقوف نہیں ہوتی بلکہ کبھی اندھے کو کسی چیز کا وصف بیان کردیا جائے تو اس کے نفس میں اثر حاسد ہو

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

جذبات پیدا ہو جائیں تو اس کا اَثر بھی ہو سکتا ہے، اور بہت سارے ایسے لوگ جن کی نظر اثر انداز ہوتی ہے، محض وصف کے ساتھ بغیر دیکھے، ان کی نظر لگ جاتی ہے، اور یہ وہ تیر ہوتے ہیں جو نظر لگانے والے انسان کے نفس سے نکلتے ہیں، کبھی نشانے پر جا لگتے ہیں اور کبھی ان کا نشانہ خطا ہو جاتا ہے، جس شخص کی طرف یہ تیر متوجہ ہوتے ہیں اگر اس نے ان سے اور نظر بد سے بچنے کے لئے اِحتیاطی تدابیر اختیار کر رکھی ہیں تو وہ تیر نشانے سے خطا ہو جاتے ہیں اور کبھی کبھار خود حسد کرنے والے انسان کو بھی جا لگتے ہیں۔

خلاصۂ کلام یہ ہے کہ نظر بد تین مراحل سے گزر کر کسی پر اثر انداز ہوتی ہے، سب سے پہلے دیکھنے والے شخص میں کسی چیز کے متعلق حیرت پیدا ہوتی ہے، پھر اس کے ناپاک نفس میں حاسدانہ جذبات پیدا ہوتے ہیں اور پھر ان حاسدانہ جذبات کا زہر نظر کے ذریعے منتقل ہو جاتا ہے۔'' [زاد المعاد، ج۴ ص۱۶۵]

نظر بد اور حسد میں فرق

(۱) ہر نظر لگانے والا شخص حاسد ہوتا ہے اور ہر حاسد نظر لگانے والا نہیں ہوتا، اسی لئے اللہ تعالیٰ نے سورۃ الفلق میں حاسد کے شر سے پناہ طلب کرنے کا حکم دیا ہے۔ لہٰذا کوئی بھی مسلمان جب حاسد سے پناہ طلب کرے گا تو اس میں نظر لگانے والا انسان بھی خود بخود آ جائے گا، اور یہ قرآنِ مجید کی بلاغت، شمولیت اور جامعیت ہے۔

(۲) حسد، بغض اور کینے کی وجہ سے ہوتا ہے اور اس میں یہ خواہش پائی جاتی ہے کہ جو نعمت دوسرے انسان کو ملی ہوئی ہے وہ اس سے چھن جائے اور حاسد کو مل جائے، جبکہ نظر بد کا سبب حیرت، پسندیدگی اور کسی چیز کو بڑا سمجھنا ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ دونوں کی تاثیر ایک ہوتی ہے اور سبب الگ الگ ہوتا ہے۔

(۳) حاسد کسی متوقع کام کے متعلق حسد کر سکتا ہے جبکہ نظر لگانے والا کسی موجود چیز کو ہی نظر لگا سکتا ہے۔

(۴) انسان اپنے آپ سے حسد نہیں کر سکتا، البتہ اپنے آپ کو نظر بد لگا سکتا ہے۔

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(۵) حسد صرف کینہ پرور انسان ہی کرتا ہے جبکہ نظر ایک نیک آدمی کی بھی لگ سکتی ہے جبکہ وہ کسی چیز پر حیرت کا اظہار کرے اور اس میں نعمت کے چھن جانے کا اِرادہ شامل نہ ہو، جیسا کہ عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کی نظر سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو لگ گئی تھی، حالانکہ عامر رضی اللہ عنہ بدری صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے تھے۔

اور نظر بد کے اَثر سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ مسلمان جب کسی چیز کو دیکھے اور اسے وہ پسند آجائے تو زبان سے ''ماشاء اللہ'' یا ''بارک اللہ'' کے الفاظ بولے تا کہ اس کی نظر اِستحسان کا برا اثر نہ ہو، رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو یہی تعلیم دی تھی۔ [بخاری کتاب الطب باب دعاء العائد للمریض/مسلم کتاب السلام باب استحباب رقیۃ المریض]

جن کی نظر بد بھی اِنسان کو لگ سکتی ہے!

(۱) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنات اور انسانوں کی نظر بد سے پناہ طلب کیا کرتے تھے، پھر جب معوذتین (الفلق، الناس) نازل ہوئیں تو آپؐ انہی کو پڑھتے تھے اور باقی دعائیں آپؐ نے چھوڑ دی تھیں۔ [الترمذی (۲۰۵۹)، ابن ماجہ (۳۵۱۱)، صحیح ابن ماجہ از علامہ البانیؒ (۲۸۳۰)]

(۲) ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے گھر میں ایک لڑکی کو دیکھا جس کے چہرے پر سیاہ نشان تھا، چنانچہ آپؐ نے فرمایا: ''اس پر دم کرو کیونکہ اسے نظر بد لگ گئی ہے'' [البخاری و مسلم]

امام القراء نے لکھا ہے کہ یہ سیاہ نشان جن کی نظرِ بد کی وجہ سے تھا۔

اِن دونوں حدیثوں سے معلوم ہوا کہ جس طرح انسان کی نظر بد اثر انداز ہوتی ہے اسی طرح جن کی نظر بد بھی اثر انداز ہوتی ہے، اس لئے مسلمان کو چاہئے کہ وہ جب بھی اپنے کپڑے اتارے یا شیشہ دیکھے یا کوئی بھی کام کرے تو ''بسم اللہ'' پڑھ لیا کرے تا کہ جنوں اور

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

انسانوں کی نظر بد کی تاثیر سے بچ سکے۔

نظر بد کا علاج

اس کے علاج کے متعدد طریقے ہیں، ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

پہلا طریقہ

جس شخص کی نظر لگی ہو اگر اس کا پتہ چل جائے تو اسے غسل کرنے کا کہا جائے، پھر جس پانی سے اس نے غسل کیا ہو اسے نظر بد سے متاثرہ شخص پر بہا دیا جائے، اس طرح ان شاء اللہ شفا نصیب ہوگی۔

ابوامامہ کہتے ہیں کہ میرے باپ سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نے غسل کرنے کا ارادہ کیا، اور جب اپنی قمیص اتاری تو عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ ان کی طرف دیکھ رہے تھے۔ ان کا رنگ انتہائی سفید تھا اور جلد بہت خوبصورت تھی، عامر رضی اللہ عنہ نے دیکھتے ہی کہا: میں نے آج تک اتنی خوبصورت جلد کسی کنواری لڑکی کی بھی نہیں دیکھی، ان کا یہ کہنا تھا کہ 'سہل' کو شدید بخار شروع ہوگیا۔ چنانچہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ قصہ بتایا گیا اور آپؐ سے یہ بھی کہا گیا کہ سہل کی حالت یہ ہے کہ وہ سر بھی نہیں اٹھا سکتا، آپؐ نے پوچھا: کیا تمہیں کسی پر شک ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ پر شک ہوسکتا ہے۔ تو آپؐ نے انہیں بلوایا اور ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: ''تم میں سے کوئی ایک کیوں اپنے بھائی کو قتل کرتا ہے؟...... کیا تم 'بارک اللہ' نہیں کہہ سکتے تھے؟ اس کے لئے غسل کرو۔''

عامر رضی اللہ عنہ نے اپنا چہرہ، ہاتھ، کہنیاں، گھٹنے، پاؤں اور اپنی چادر کے اندرونی حصے دھوئے، پھر اسی پانی کو آپؐ نے سہل کے اوپر پیچھے سے بہا دیا اور سہل فوراً شفایاب ہوگئے۔

[احمد، النسائی، ابن ماجہ، صحیح الجامع (۳۹۰۸)]

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

غسل کرنے کا طریقہ

ابن شہاب زہریؒ کا کہنا ہے کہ ہمارے زمانے کے علماء نے غسل کی یہ کیفیت بیان کی ہے: جس آدمی کی نظر لگی ہو، اس کے سامنے ایک برتن رکھ دیا جائے، جس میں وہ سب سے پہلے کلی کرے اور پانی اِسی برتن میں گرائے۔ پھر اس میں اپنا چہرہ دھوئے، پھر بائیں ہاتھ کے ذریعے اپنی دائیں ہتھیلی پر پانی بہائے، پھر دائیں ہاتھ کے ساتھ بائیں ہتھیلی پر پانی بہائے۔ پھر پہلے دائیں کہنی، پھر بائیں کہنی پر پانی بہائے، پھر بائیں ہاتھ سے اپنا دایاں پاؤں دھوئے، پھر دائیں ہاتھ سے بایاں پاؤں دھوئے، پھر اسی طرح اپنے گھٹنوں پر پانی بہائے، پھر اپنی چادر یا شلوار وغیرہ کا اندرونی حصہ دھوئے، اور اس پورے طریقے میں اس بات کا خیال رہے کہ پانی برتن میں ہی گرتا رہے اس کے بعد جس شخص کو نظر بد لگی ہو اس کے سر کی پچھلی جانب سے وہ پانی یک بارگی بہا دیا جائے۔[السنن للبیھقی ، ج۹ص۲۵۲]

غسل کی مشروعیت

(۱) رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

"نظر بد کا لگنا برحق ہے، اور اگر کوئی چیز تقدیر سے سبقت لے جانے والی ہوتی تو وہ نظر بد ہوتی، اور جب تم میں سے کسی ایک سے غسل کا مطالبہ کیا جائے تو وہ ضرور غسل کرے۔" [مسلم، ج۵ص۳۲]

(۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ "جس شخص کی نظر بد کسی کو لگ جاتی تھی اسے وضو کرنے کا حکم دیا جاتا تھا، پھر اس پانی سے مریض کو غسل کرا دیا جاتا تھا"

[ابوداود (۳۸۸۰) باسناد صحیح]

ان دونوں حدیثوں سے یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ جس شخص کی نظر کسی کو لگی ہو وہ مریض کے لئے وضو یا غسل کرے۔

<u>دوسرا طریقہ</u>: مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں:

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

(بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْکَ، وَاللّٰهُ يَشْفِيْکَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُّؤْذِيْکَ وَمِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْکَ، بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْکَ) [مسلم (٢١٨٦)]

''میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھے دم کرتا ہوں اور اللہ تجھے ہر تکلیف دہ بیماری اور ہر روح بد یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی سے شفادے گا۔ میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھے دم کرتا ہوں۔''

تیسرا طریقہ: مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں:

(بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْکَ، مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَّشْفِيْکَ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِىْ عَيْنٍ) [مسلم (٢١٨٦)]

''اللہ کے نام کے ساتھ، وہ اللہ تجھے ہر بیماری سے شفادے گا اور ہر حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر بد کے شر سے''

چوتھا طریقہ: مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں:

(اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَأْسَ، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِىْ لاَ شِفَاءَ اِلاَّ شِفَاؤُکَ شِفَاءً لاَّيُغَادِرُ سَقَمًا) [بخاری ومسلم]

''اے اللہ! تو لوگوں کا پروردگار ہے، تکلیف دور فرما اور شفا بخش کیونکہ تو شفا بخشنے والا ہے۔ تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں ایسی شفا عطا فرما جو بیماری کو جڑ سے اکھاڑ دے''

پانچواں طریقہ: مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر آخری تین سورتیں پڑھیں اور اس پر دم کریں۔ [البخاری باب المعوذات کتاب فضائل القرآن]

نظر بد کے علاج کے عملی نمونے

پہلا نمونہ: میں چند رشتہ داروں سے ملنے گیا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ ایک بچے نے کچھ دنوں سے ماں کا دودھ پینا چھوڑ دیا ہے، حالانکہ اس سے پہلے وہ فطرت کے مطابق ماں کا دودھ پیا کرتا تھا۔ میں نے اس بچے کو منگوایا اور معوذات اور دیگر مسنون دعائیں پڑھ کر اس پر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

دم کر دیا، اسے واپس لے جایا گیا تو اس نے فوراً دودھ پینا شروع کر دیا۔ وللہ الحمد

دوسرا نمونہ: مڈل سکول کا ایک طالب علم انتہائی ذہین، فصیح و بلیغ اور قادر الکلام تھا، متعدد مواقع پر وہ سکول کے طالب علموں کی نمائندگی کرتے ہوئے تقریریں کیا کرتا تھا۔ ایک دن اس کی بستی میں رہائش پذیر ایک لڑکا فوت ہو گیا، وہ اپنے خاندان کے افراد کے ہمراہ تعزیت کے لئے گیا تو وہاں بھی اس نے لوگوں کو وعظ کیا۔ شام ہوئی تو وہ گونگا ہو گیا اور بولنے سے عاجز تھا۔ اس کا والد بہت گھبرا گیا، اسے فوراً ہسپتال میں لے کر گیا۔ اس کے مختلف ٹیسٹ ہوئے، ایکسرے لئے گئے لیکن مرض کا پتہ نہ چل سکا، بالآخر اس کا باپ اسے میرے پاس لے آیا، اسے دیکھتے ہی میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، کیونکہ میں اس لڑکے کی دینی سرگرمیوں سے واقف تھا۔ اس کے باپ نے مجھے پورا قصہ سنایا تو مجھے یقین ہو گیا کہ یہ نظر بد کا شکار ہوا ہے۔ میں نے اس پر معوذات کو پڑھ کر دم کیا، اور پانی پر نظر بد والا دم پڑھ کر اس کے باپ کو دیا اور اسے تلقین کی کہ لڑکا اس پانی کو سات دن استعمال کرے، اسے پئے اور اس سے غسل کرے۔ سات روز بعد وہ دوبارہ میرے پاس آیا تو پہلے کی طرح بولتا تھا اور بالکل تندرست تھا۔ میں نے اسے نظر بد وغیرہ سے بچنے کے لئے چند احتیاطی اذکار سکھائے تاکہ وہ انہیں صبح و شام پڑھ کر آئندہ کے لئے نظر بد سے محفوظ رہے۔

تیسرا نمونہ: یہ واقعہ خود ہمارے گھر میں ہوا، ایک شخص اپنی بوڑھی والدہ کو لے کر آیا، وہ خود میرے پاس بیٹھ گیا اور مجھے والدہ کے متعلق کچھ بتانے لگ گیا اور اس کی والدہ میرے گھر والوں کے پاس چلی گئی۔ میں نے اسے بلوا کر اس پر دم کیا اور وہ دونوں چلے گئے۔ میں اپنے گھر میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ گھر میں کیڑے ہی کیڑے ہیں۔ میرے گھر والوں نے گھر کی صفائی کی لیکن اچانک یہ کیڑے پھر ظاہر ہوئے اور گھر کے تمام کمروں میں پھیل گئے۔ میں نے گھر والوں سے پوچھا کہ یہ جو بوڑھی عورت آئی تھی، اس نے تمہیں کیا کہا تھا؟ تو گھر والوں نے بتایا کہ وہ گھر کے ایک ایک کونے کو گہری نظروں سے دیکھتی رہی اور اس نے کوئی بات نہیں کی، تو میں سمجھ گیا کہ اس کی نظر بد کا نتیجہ ہے کہ گھر میں کیڑے ہی کیڑے نظر آرہے ہیں، حالانکہ میرا گھر انتہائی سادہ سا ہے لیکن چونکہ یہ عورت دیہاتی تھی اس لئے وہ

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

تعجب کی نظروں سے گھر کو دیکھتی رہی۔

خلاصۂ کلام یہ ہے کہ میں نے پانی منگوایا، پھر اس پر نظر بد والا دم کیا، اور گھر کے تمام کونوں میں اسے چھڑک دیا، جس سے وہ کیڑے چلے گئے اور گھر اسی حالت میں لوٹ آیا جیسے پہلے تھا۔ الحمد للہ

تمت بالخیر

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net

شریر جادوگروں کا قلع قمع
کرنے والی

تلوار

Free downloading facility of Videos,Audios & Books for DAWAH purpose only, From Islamic Research Centre Rawalpindi